عاملین کاملین اور عام خواتین و حضرات کے لیے ایک رہنما کتاب

عامل بنانے والی کتاب

قواعدِ عملیات و تعویذات

ابجد قمری معہ اعداد

☆☆						☆☆
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ی
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد — ہوز — حطی — کلمن

سعفص — قرشت — ثخذ — ضظغ

اس کتاب میں

اشیاء نقوش / چلہ کشی

ستاروں / بروج کے متعلق معلومات

عملیات و تعویذات میں دعوت

پرہیز جلالی و جمالی / ایام عملیات

نظام اعمال جلالی و جمالی ماہ قمری

حروف تہجی / اقسام ابجد

حروف اور اسمائے الٰہی

حروف تہجی اور عناصر کا باہمی تعلق

موکلات / تعویذات

عنصری چالیس اور ان کے اثرات

نقوش کا انتخاب

حصار کا طریقہ / اذکار اسمائے الٰہی

فاتحہ خوانی / ایصال ثواب کا طریقہ

کے علاوہ اور بہت کچھ معلومات موجود ہیں جن کی عامل کامل اور عام خواتین و حضرات کو ضرورت پڑتی ہے۔

ایک بہترین اور شاہکار کتاب

یہ کتاب آپ کی دنیا و آخرت سنوار دے گی

عامل بنانے والی کتاب

المعروف

قواعدِ عملیات و تعویذات

مؤلف

صوفی محمد ندیم محمدی

☆☆...... ناشر ......☆☆

نوری بک ڈپو
داتا دربار مارکیٹ، لاہور
فون: 37112917

علم و عرفان پبلشرز
الحمد مارکیٹ، 40۔ اردو بازار، لاہور
فون: 37232336

درود شریف

قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

"اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجتے ہیں، اس لئے اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔"

سورۃ الاحزاب۔ ۵۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

کتاب کا نام .... عامل بنانے والی کتاب

مؤلف .... صوفی محمد ندیم محمدی

اجازت .... صوفی عبدالعزیز نقشبندی

خصوصی دعا .... صوفی شیخ ظفر علی نقشبندی

نظر ثانی .... صوفی ارحم محمدی

معاون اول .... صوفی ریبال محمدی

معاون ثانی .... صوفی زعیم محمدی

تعداد .... ایک ہزار

ہدیہ ....

مؤلف سے رابطہ کیلئے

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی

★★ (زیر نگرانی: مکتبۂ روحانیات کراچی) ★★

ابھی رابطہ کیجئے MOBILE : 0300-3493001

انتساب!!

مالکِ ہر جہاں، ذاتِ لاشریک

کے نام

لطفِ ربِّ غفور حاصل کر

قلب میں اُس کا نوُر حاصل کر

کر طلب اس سے رحمتیں اُس کی

اور کیف و سرور حاصل کر

انتساب ثانی!!

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

کے نام

دولتِ رنگ و نوُر حاصل کر

زندگی کا شعور حاصل کر

تیرا مقصود گر ہے عافیت

التفاتِ حضور ﷺ حاصل کر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو جو کمالات عطا فرمائے تھے، اُن کے سبب آپؐ انتہائے بلندی پر فائز ہو گئے۔

آپؐ کے حُسنِ اخلاق اور جمالِ کردار نے اندھیرے کو روشن کر دیا۔

آپؐ کی تمام عادات و خصائل نیک، پاکیزہ اور حسین تھیں۔

آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر درود و سلام ہو!

(مفہوم)

عامل کے لئے ضروری معلومات

ایک عامل کو مندرجہ ذیل باتوں کا علم ہونا ناگزیر ہے!!

۱۔ حروف ابجد سے اچھی طرح واقفیت کے علاوہ زبانی یاد ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

۲۔ حروف کے اعداد کو اچھی طرح ذہن نشین کر لے تاکہ کسی نام یا عبارت وغیرہ کے اعداد اخذ کرنے میں پریشانی نہ ہو۔

۳۔ ستاروں کے باہمی تعلقات، بروج کے اثرات، ساعات شب و روز، ستاروں و طالعین کی باہمی دوستی و دشمنی سے بخوبی آشنا ہو۔

۴۔ ساعات نحوست، ستاروں کے شرف و ہبوط سے آگاہ ہو، تقویم کو دیکھ کر ستاروں کے اوقات اور ان کی موجودگی و رفتار کا تعین کر سکے۔ خصوصاً ستاروں کی رجعت و استقامت شرف و ہبوط عملیات میں بہت زیادہ دخل رکھتے ہیں۔

۵۔ اعداد سے موکلات اور عبارت یا اسم کے اعداد سے موکل، جن، علوی و سفلی اخذ کرنے میں ماہر ہو تاکہ اعمال دعوت میں عزیمت تیار کر سکے۔

۶۔ حروف ابجد کے مزاجی عناصر سے واقف ہو تاکہ طالب و مطلوب کے ناموں میں دوستی و دشمنی دیکھ سکے۔

۷۔ طالب و مطلوب کے ناموں سے اخذ کردہ حالات کے مطابق اسم الٰہی یا آیات قرآنی سے علوی و سفلی و دیگر اعمال تیار کر سکتا ہو اور ان کی عزیمت مرتب کر سکتا ہو۔

عامل کے فرائض عامل پر لازم ہے کہ وہ مندرجہ ذیل اصول و فرائض پر عمل کرے!!

(۱) فرض نمازوں کے علاوہ نفل نمازوں کا اہتمام ہو۔ اس کے علاوہ مہینے کے درمیانی روزے ۱۳، ۱۴، ۱۵، یا ۱۴، ۱۵، ۱۶ تاریخ کے ضرور رکھے۔ اس سے روحانیت میں ترقی ہوتی ہے اور نفس میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔

(۲) کم خوراک کو اپنی عادت بنائے۔ خصوصاً شب کے وقت پر زیادہ خوراک سے اجتناب کرے۔

(۳) کم گوئی کی عادت ڈالے تاکہ بد گوئی، غیبت، نہ ہو یہ روح کے دھبے ہیں جو روحانی قوت کو متاثر کرتے ہیں۔

(۴) جسمانی پاکیزگی اور باوضو رہنے کی عادت ڈالے، تاکہ ہمہ وقت طہارت حاصل رہے۔

(۵) کثرت مجلس سے پرہیز کرے یاد الٰہی میں زیادہ وقت صرف ہو۔

(۶) کثرت جماع سے پرہیز رکھے اور اس فعل کو جسمانی لذت کے بجائے حکم خداوندی سمجھ کر بطور فریضہ انسانی انجام دے۔ اس کے نتیجے میں جو اولاد پیدا ہوگی وہ بھی روحانی کیفیت سے متصف ہوگی اور دین و دنیا میں باعثِ نجات و فخر بنے گی۔

(۷) خیالات سے دل و دماغ کو پاک رکھے۔ فرصت کے اوقات میں پاکیزہ افعال جن سے خلق خدا کو فائدہ پہنچے سرانجام دے۔

(۸) تہجد کی عادت ڈالے۔ اس سے اعمال میں قوت، ملکوتی خلائق سے انس اور سب سے بڑھ کر خدا کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

(۹) درود شریف کو اپنا معمول بنالے اور روزانہ مقررہ تعداد میں پڑھے تعداد ایسی مقرر کرے کہ جس کی مداومت آسانی سے کرسکتا ہو اور کوشش کرے کہ یہ عمل حتی المقدور موقوف نہ ہو۔ اس لئے کہ کثرت درود شریف کی عادت رجعت عمل سے بچاتی ہے۔ موکلین اعمال کے لئے باعثِ ہیبت بنتی ہے۔ زبان کی تاثیر میں اضافہ، دل میں نورانیت اور روح میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سرکار مدینہ راحت قلب وسینہ حضرت محمد ﷺ کی زیارت کا سبب بھی بنتی ہے۔

(۱۰) سائل کا کام سرانجام دینے سے قبل احکام شریعت ضرور دیکھ لے اور اگر اللہ تعالیٰ نے کشف کی صلاحیت عطا کی ہے تو سائل کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرے اور جب ہر طرح سے طبیعت کو یہ اطمینان ہو جائے کہ سائل کا کام جائز ہے اور شریعت میں اس کی ممانعت نہیں ہے تو

اللہ تعالیٰ جل شانہ سبحانہ کو حقیقی ملجا و ماویٰ سمجھ کر کام کی ابتداء کرے اور مندرجہ ذیل اصول و اعمال کا بخوبی دھیان رکھے:

(۱)۔ ہر عمل کے لئے باقاعدہ غسل کرکے اس کی نیت سے وضو کرے تاکہ طہارت حاصل ہو اور پاکیزگی جسمانی اچھی طرح ہو۔

(۲)۔ بغیر وضو کسی قسم کا بھی تعویذ یا نقش لکھنا ہرگز جائز نہیں ہے۔ اچھی طرح سمجھ لے۔

(۳)۔ اسی طرح سائل اگر بے وضو ہو تو اس کو نقش قرآنی خواہ وہ کاغذ پر لکھا ہو یا طشتری یا کسی دھات پر دینا جائز نہیں۔ اس لئے لازم ہے کہ تعویذ یا نقش لینے اور دینے والے دونوں ہی باوضو ہوں بصورت دیگر دونوں ہی گنہگار ہوں گے۔

(۴)۔ یاد رہے وہ نقوش یا تعویذات جن پر اسمائے الٰہی، آیات قرآنی لکھی ہوں، وہ جلائے نہیں جاتے اس لئے ان کو اعداد سے بدل لے۔

(۵)۔ ایام عمل میں، عمل کی مناسبت سے پرہیز جلالی یا جمالی کرے۔ جن اعمال میں کوئی پرہیز نہ بتایا گیا ہو، ان میں بھی پرہیز ضرور کرلے اس سے عمل میں تاثیر پیدا ہوتی ہے اور وقت بھی کم خرچ ہوتا ہے۔

(۶)۔ دوران عمل خواہ ہر چیز جلالی یا جمالی یا مشترک ہو لہسن، پیاز، ہلدی، تمباکو، شراب غرض کہ ہر بودار چیز سے پرہیز کرے۔

(۷)۔ عمل کے اوقات پر سختی سے کاربند رہے۔ جس وقت اول روز شروع کرے تا وقت آخر اس کی پابندی کرے۔

(۸)۔ عمل کے لئے نہایت احتیاط سے مقام پسند کرے۔ جس جگہ کوئی مداخلت کرنے والا نہ ہو، بہتر ہے کہ ایسا گوشہ ہو جس میں بیرونی آوازیں نہ آتی ہوں اور جس میں مداخلت کے امکانات نہ ہوں۔

(۹)۔ مقام قدرے تاریک، مصفا اور ہوا کی آمد و رفت کے لئے کھلا ہو تاکہ دوران عمل خوشبویات کی کثرت یا دھوئیں کی تیزی سے جو اشکال پیدا ہوں عامل ان سے خوفزدہ نہ ہو جائے اور عمل ناقص رہ جائے۔

(۱۰)۔ عمل کرنے سے قبل اپنا حصار ضرور کرے۔ بعض تعویذ جو کہ عزیمت کے ساتھ ہوں ان کے لئے بھی حصار بنالے تاکہ جسمانی اور ذہنی نقصان سے محفوظ و مامون رہے۔

(۱۱)۔ بعدہٗ کسی عمل یا زکوٰۃ کے ان کی کوئی مناسب طاق اعداد میں مداومت جاری رکھے۔ اس سے عمل قابو میں رہتا ہے اور موکلین سے انسیت برقرار رہتی ہے۔ بصورت دیگر مسلسل چالیس روز ناغہ کیا جائے تو عمل ہاتھ سے جاتا رہتا ہے اور تاثیر ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۲)۔ اعمال کی اجازت کسی صاحب عمل سے لینا ضروری ہے تاکہ نگرانی رہے اور وہ عمل کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اثرات کو مناسب طور سے دور کرنے پر قادر ہو، ورنہ طبیعت میں بے اعتدالی پیدا ہو کر ذہنی فتور واقع ہو سکتا ہے۔

(۱۳)۔ عمل کی مناسبت سے قبل از وقت تمام اشیاء یعنی بخورات، کوئلے، پھول، فاتحہ کا سامان وغیرہ مہیا کر لے تاکہ حصار سے باہر نہ آنا پڑے۔

(۱۴)۔ اعمال تکسیر عموماً ستاروں کی مخصوص ساعات میں سرانجام دیئے جاتے ہیں اس لئے مطلوبہ تکسیر کی پہلے خوب مشق کرے۔ اور وقت مقررہ پر انہیں صحت کے ساتھ یا تو نقل کرے یا لکھ لے۔

(۱۵)۔ عمل کی مناسبت سے منہ میں شیرنی، کڑوی شے یعنی نیم کی مسواک کا پتہ یا موم وغیرہ رکھے۔

(۱۶)۔ یاد رکھیں کہ جو عمل پڑھے اس کا پہلا حرف آتشی ہو تو جلد مکمل ہوگا۔

(۱۷)۔ مخالف اسم کی صورت میں سر اسم کو مزاج کے مطابق کرے تاکہ مطابقت کے پیدا ہونے سے اعمال میں تاثیر پیدا ہو اور وہ جلد مکمل ہو کر نتیجہ ظاہر کریں۔

(۱۸)۔ عملیات کے شروع میں دل میں بے پناہ شوق اور کامل یقین پیدا کرے کہ نتیجہ حسب مرضی انشاءاللہ ضرور ظاہر ہوگا۔ اس سے نفسیاتی و روحانی بالیدگی پیدا ہوتی ہے اور یقین کی پختگی ہی اصل کامیابی کی کنجی ہے۔

(۱۹)۔ عمل یا نقش کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ اسم مطلوب اسم خود اور موکلات کو علیحدہ کر کے ان کی عزیمت تیار کرے اور ان کے ذریعے قسم دے کر موکلین کو تابع فرمان کرے اس سے تاثیر جلد ظاہر ہوتی ہے۔

(۲۰)۔ جب نقش یا تعویذ کو مکمل کرے تو اس پر سوئم کلمہ ۱۱ مرتبہ پڑھے اور دُعا مانگنے کے بعد پھر اسے سائل کو دے یا خود استعمال کرے۔

(۲۱)۔ بعدہٗ عمل موکلان عمل کی نیاز دلائے، نفل شکرانے کے ادا کرے اور درود پاک حضور اکرم نور مجسم حضرت محمد ﷺ پر کم از کم ۱۰۱ مرتبہ ضرور بھیجے۔ اپنے سلسلے کے بزرگ یا جن سے اجازت عمل حاصل ہے ان کے لئے ایصال ثواب کرے بصورت دیگر ان کی جانب سے کوئی چیز غریب و مستحق کو ہدیہ کرے اپنی حسب استطاعت۔

(۲۲)۔ جب کام نقش یا تعویذ سے ہو جائے تو اس کو قبرستان میں کسی ایسی جگہ دفن کرے جہاں قدم نہ پڑتے ہوں اور وہ بے حرمتی سے محفوظ رہے۔

(۲۳)۔ اگر گھر، مکان یا کسی اور جگہ پر کسی قسم کے تعویذ یا نقش پائے تو ان کو کھول کے نہ دیکھے، بلکہ فوراً اپنے اوپر تین مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کرے اور لے جا کر جاری پانی میں ڈال دے۔ اور گھر آ کر غسل کرے، دوسرا لباس تبدیل کرے تب کسی کام میں مشغول ہو۔

(۲۴)۔ آغاز عمل میں خلوص نیت سے کام لے اور جو لوازمات نقوش یا تعویذ کے ہوں ان کے لئے سامان سائل سے منگوائے، اکثر سائل عامل کو خود پیسے دے جاتے ہیں کہ خرید لیں، ایسی صورت میں عامل دیانتداری کو سامنے رکھے اور مکمل سامان سامان خریدے۔

(۲۵)۔ تعویذ یا نقش کا ہدیہ لینا جائز ہے بشرطیکہ سائل اس کی استطاعت رکھتا ہو ورنہ فی سبیل اللہ کر کے دے۔ اس سے بھی تاثیر جلد ظاہر ہوتی ہے۔ اور طبیعت میں روحانیت بلندی پاتی ہے۔

(۲۶)۔ حتی المقدور تمام امور شرعی سرانجام دیتا رہے تاکہ سنت کے ثواب کے ذریعے امورات آسان ہوتے رہیں۔

چند ضروری ہدایات

عامل حضرات ان ہدایات کو بھی ذہن نشین کر لیں کہ!!

ا۔ سائل کے کام کے سلسلے میں شریعت کے تقاضے مدنظر رکھے اور ایسے امور سے گریز کرے کہ جس میں کسی کا شرعی حق مارا جا رہا ہو، لیکن اگر مطمئن ہو کہ ظالم سخت، طاقتور اور بے رحم ہے اور واقعی سائل کی عزت و آبرو کے لئے خطرہ اور مال و دولت کو دبائے بیٹھا ہے تو ایسی صورت میں صرف اس حد تک اعمال سرانجام کرے کہ جس سے مطلوب کے دل میں رحم خدا ترسی کے جذبات بیدار

ہوں یا ایسی تکلیف جو کہ انسانی برداشت سے زائد لمحہ نہ ہو کیونکہ زیادتی ذات وحدہٗ لاشریک لہٗ کو سخت ناپسند ہے۔

(۲)۔ ساس، بہو، دیور، بھابھی، عاشق، معشوق، میاں، بیوی کے درمیان تعویذ کرنے سے قبل غور کرے کہ اس کا آئندہ کوئی بدنتیجہ تو نہ نکلے گا۔ خصوصاً جب عورتیں تعویذ کے لئے آئیں تو اچھی طرح دھیان رکھے کہ عورت بنیادی طور پر صنف لطیف ہے، جذبات کے ہاتھوں جلد پریشان ہو جاتی ہے، وقتی غصے کے تحت بہت سے ناروا قسم کے قدم اٹھا لیتی ہے۔

(۳)۔ بیوی کو شوہر قابو میں کرنے والے تعویذات نہایت احتیاط سے دینے چاہئیں۔ اور اس امر کی اچھی طرح تحقیق کر لینی چاہیے کہ واقعی شوہر ظالم ہے اور بیوی کو حق پوری طرح نہیں دیتا۔ ایسی صورت میں نقوش یا تعویذ میں اصلاح حال کے عمل کو بھی شامل کر دینا چاہیے۔

(۴)۔ عاشق و معشوق کے ضمن میں بطور خاص احتیاط برتنی چاہیے کہ آج کل کی فضاء ایسی ہے کہ جہاں کسی اچھی صورت کو دیکھا عاشق ہو گئے۔

(۵)۔ افسران اور ماتحت کے درمیان بھی حق و ناحق کی تمیز روا رکھ کر اعمال بنانے چاہئیں کیونکہ بعض ماتحت اصولی اختلافات کو بھی ذاتی انا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں اور صاحب کے تبادلے یا تنزل کے لئے عامل کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں۔

الغرض یہ کہ عامل تمام امور پر اچھی طرح غور کرے تا کہ محض دنیاوی لالچ کے ہاتھوں تاثیرات اعمال نہ ضائع ہوں اور دنیا و آخرت میں شرمندگی نہ ہو۔

اللہ تبارک و تعالیٰ مجھے اور آپ لوگوں کو ان امور پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

☆☆☆☆☆☆☆

اشیائے نقوش

☆

نقوش بنانے کے لئے اشیاء

ذیل میں ان چیزوں کو تفصیل سے پیش کرتے ہیں کہ جن کے بغیر نقوش تیار نہیں ہو سکتے۔ یا یہ اشیاء بیک وقت عمل حاضر نہ ہوں تو عمل ناکامی سے دو چار ہو جاتا ہے۔ ان اشیاء میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں۔

(۱) قلم (۲) سیاہی (۳) کاغذ یا کپڑا (۴) الواح (۵) بخورات

۱۔ قلم

عامل قلم اپنی پاکیزہ کمائی سے خریدے یا اگر سائل سے ہدیہ لیا ہے تو اس سے خریدے۔ ہر عمل کے لئے نیا قلم بنانا بہت بہتر ہے۔ وقت بچانے کے لئے سرکنڈے کا قلم سعد اعمال یعنی خیر کے لئے مستقل علیحدہ رکھ لینا چاہئے۔ اور اعمال غضب کے لئے سیاہ لوہے کا قلم بنا لینا چاہئے۔ ان قلموں کو کسی سیاہ ڈبے میں رکھنا چاہئے اور زمین پر رکھنے سے گریز کرنا چاہئے۔

قلم تیار کرنے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ اول ۷ مرتبہ درود شریف ابراھیمی پڑھیں اس کے بعد سات مرتبہ سورہ الحمد شریف، تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر قلم تراشیں سعد اعمال کے لئے قلم کے رخ یعنی نوک اپنی طرف کر کے تراشیں۔ اگر اعمال غضب یا نحس کے لئے ہے تو اس کا رخ مخالف سمت رکھیں۔

قلم مکمل کر کے زبان سے یہ الفاظ ادا کریں یَا مُسْتَعَانُ اَقْضِ حَاجَتِیْ انشاء اللہ اس طریقہ تیاری پر عمل کر کے جو بھی نقش یا تعویذ اس قلم سے تیار کیا جائے گا اس کی تاثیر ضرور ظاہر ہو گی۔

اوقات تیاری قلم

قلم کی تیاری میں اوقات کا خاص باہمی تعلق ہے کیونکہ ساعات ستاروں سے وابستہ ہیں اس لئے اعمال کے اعتبار سے قلم ساعات ستارہ مخصوص میں بنائیں۔ انشاء اللہ اس سرعت سے اثر جاری ہو گا کہ دنیا مشاہدہ کرے گی۔

۱۔ زبان بندی، خواب بندی کے لئے ساعت عطارد میں۔
۲۔ تیغ بندی در شورش و فساد کے لئے ساعت مریخ میں
۳۔ دشمنی و جدائی کے لئے ساعت زحل میں
۴۔ محبت و دوستی کے لئے ساعت قمر میں
۵۔ اضافہ رزق کے لئے ساعت زہرہ میں
۶۔ ترقی مال و حصول علم کے لئے ساعت مشتری میں

۲۔ سیاہی

نقوش و تعویذات میں عموماً دو قسم کی سیاہیاں استعمال میں آتی ہیں۔ ایک سرخ چمکدار، دوسری گہری سیاہ یا گہری نیلی۔ سرخ رنگ زعفران سے حاصل کرتے ہیں اس معاملے میں یہ خیال رکھنا چاہئے کہ زعفران اصلی ہو۔ زعفران کو عرق گلاب میں یا پھر کیوڑے میں مناسب مقدار میں حل کر لیتے ہیں اور اس سے لکھنے کا کام لیتے ہیں۔ اس سیاہی سے جملہ امورات خیر میں مدد لی جاتی ہے۔ دوسری گہری سیاہ یا گہری نیلی جملہ امورات شر میں استعمال ہوتی ہے۔

۳۔ کاغذ یا کپڑا

سائل کی ضرورت، ستارے کی خاصیت کے اعتبار سے کاغذ یا کپڑے کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ جملہ امور خیر کے لئے سفید یا سبز کاغذ یا کپڑا لیا جاتا ہے۔ ترقی رزق و عزت و توقیر کے لئے جو اعمال ستاروں کے اوقات شرف میں سرانجام دیے جاتے ہیں ان کے لئے عموماً ریشمی خالص کپڑا۔ سنہرا، یا اعلیٰ قسم کا بغیر کسی نشان کے کاغذ استعمال کرتے ہیں۔ اعمال غضب کے لئے گہرا نیلا، سرخ یا متعلقہ کوکب کے رنگ اختیار کیئے جاتے ہیں۔

یہاں یہ نکتہ ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ نقوش یا تعویذ جس کپڑے میں لئے جاتے ہیں وہ کوکب کے رنگ کے مطابق ہوں۔ اسی طرح طالب و مطلوب کے درمیان حب یا بغض کے لئے طرفین کے پہنے ہوئے پارچہ جات نہایت مناسب ہوتے ہیں، اور تیزی سے اپنا اثر ظاہر کرتے ہیں۔

۴۔ الواح

دھاتوں پر جو نقوش کندہ کیے جاتے ہیں وہ عملیاتی دنیا میں لوح کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔ ہر ستارے کی متعلقہ ساعت میں جب کہ وہ شرف میں یا اپنی سعد پوزیشن میں

ہو تو لوح تیار کرنا انسب ہے۔ ہر ستارے کی دھات علیحدہ ہوتی ہے۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل جدول سے معلوم کی جاسکتی ہے!!

نمبر شمار	نام ستارہ	دھات
۱	قمر	چاندی
۲	عطارد	پلاٹینم، ایلومینیم، پارہ
۳	زہرہ	تانبہ چمکدار
۴	شمس	سونا
۵	مریخ	لوہا
۶	مشتری	ٹن، قلعی
۷	زحل	سکہ

عام طور پر سونا، چاندی، سکے وغیرہ پر تو عامل خود بھی نقوش کندہ کر سکتا ہے۔ لیکن باقی دھاتیں سخت ہوتی ہیں، یا بعض اوقات عمل کی ضرورت کے مطابق ایک سے زائد دھاتوں کو ملا کر لوح تیار کی جاتی ہے۔ جس کے لئے مناسب اوزاروں کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں کسی متقی و پرہیزگار نمازی سے جو یہ کام کرتا ہو ستارے کی متعلقہ ساعت میں کندہ کروائے اور استعمال میں لائے۔

۵۔ بخورات رخوشبویات بخورات یا خوشبویات کا عملیات سے نہایت گہرا تعلق ہے۔ جس ستارے کی ساعت میں عمل کریں، اس کی متعلقہ خوشبویات اپنے پاس ضرور تیار رکھیں اور دوران عمل استعمال کرتے رہیں تاکہ روحانیاں عمل جلد از جلد متوجہ ہوں۔ اس ضمن میں تو بعض بخورات اس قدر طاقتور ہوتی ہیں کہ جیسے ہی جلائی جاتی ہیں روحانیان کی آمد شروع ہو جاتی ہے اور باقاعدہ عامل کو دکھائی دینے لگتی ہیں، اس ضمن میں احتیاط لازم ہے کہ دوران عمل جب تک عمل مکمل نہ ہو بولے نہیں،

بلکہ اشارے سے اُٹھ کر تعظیم کرے۔ سلام کرے اور اپنے عمل کی جانب متوجہ رہے۔ اس سے روحانیان بہت خوش ہوتے ہیں، اور عامل سے فطری طور پر مانوس ہو جاتے ہیں۔

بخورات کو روشن کرنے کا طریقہ کوئلوں کی انگیٹھی دھکا کر اپنے پاس رکھ لیں اور متعلقہ خوشبو کو سفوف کر کے تھوڑا تھوڑا آگ میں ڈالتے رہیں تاکہ دھواں نکلتا رہے۔ اس طریقہ سے عمل میں بے پناہ قوت پیدا ہوتی ہے۔ ذیل میں ایک جدول کے ذریعے ستاروں اور ان کی متعلقہ خوشبویات واضح کی گئی ہیں۔

نمبر شمار	نام کوکب	متعلقہ خوشبو
۱	قمر	لوبان، کافور، صندل، عود
۲	عطارد	مصطگی، لوبان، گوگل، چنبیلی جڑ، صندل سرخ، چھلکا بادام
۳	زہرہ	زعفران، صندل سفید، کافور، عنبر، مشک، شنگرف
۴	شمس	عود، صندل سرخ، زعفران، گلنار، گل ڈھاک، ہلدی، مشک
۵	مریخ	سندرس، قسط، رائی، دار چینی، فلفل سرخ
۶	مشتری	حب العار، صندل سرخ، ناگرموتھا، عود، عنبر، جہ دار خطائی
۷	زحل	معیہ سائلہ، رال، سیاہ دانہ، فلفل سیاہ، قرنفل

طریقہ تیاری پہلا طریقہ یہ ہے کہ تمام متعلقہ اشیاء کوٹ کر سفوف کر لیں۔ اسی طرح ساتوں کواکب کی خوشبویات اُن کی متعلقہ ساعت میں بنا لیں جو کہ ہر روز ایک بن سکتی ہیں۔ اکثر عامل اس سفوف میں گوند کا اضافہ کر کے ایک موٹی بتی سی بنا لیتے ہیں اور اعمال کے وقت ان کے ایک سرے پر آگ لگا دیتے ہیں، جس سے دھواں اٹھتا رہتا ہے اور خوشبو پھیلتی رہتی ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ خوشبویات کو دو حصوں میں تقسیم کر لیں۔ اعمال خیر کے لئے سعد ستاروں کی اور اعمال غضب کے لئے نحس ستاروں کی خوشبویات کو اکٹھا کر کے وقت ضرورت استعمال

کریں۔ لیکن میری رائے میں پہلا طریقہ زیادہ بہتر نتائج کا حامل ہوتا ہے۔

چند اہم راز (۱) اعمال حب میں طالب و مطلوب دونوں کے ستاروں کی متعلقہ بخورات روشن کرلیں تا کہ نتائج میں تیزی پیدا ہو۔

عملیات عشق و محبت میں مشک، صندل، عود اور ستارے کی متعلقہ چیز لی جاتی ہے۔ بھوت پریت کے عملیات میں گوگل، ہینگ، سرسوں، پیپل کی چھال کا بخور تیار کرتے ہیں۔

(۲) کوشش کریں کہ متعلقہ ستاروں کی متعلقہ تمام بخور تیار کرلیں۔ لیکن اگر سائل کی قوت خرید سے باہر ہو تو پھر ہر ستارے کی پہلی ایک یا دو اشیاء لے لیں۔ جیسے قمر کے لئے لوبان، کافور، وعلیٰ ہذا القیاس۔

(۳) اکثر عامل ستاروں کے بخورات کا تو خیال کرتے ہیں لیکن متعلقہ دن کی بخورات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اگر متعلقہ دن کی بخورات کو بھی شامل کرلیا جائے تو یہ عملیات میں مؤثر ثابت ہوتے ہیں اور مراد جلد بر آتی ہے۔ دن کے اعتبار سے تقسیم اس طرح کی گئی ہے۔

دن	متعلقہ بخورات
اتوار، پیر، منگل	قسط
بدھ	مقل ارزق
جمعرات	عود
جمعہ	لبان الابیض مصری
ہفتہ	فلفل سیاہ، پودا خشک حنظل

چند ضروری اہم امورات عامل حضرات کے لئے چند ضروری امورات تحریر کر رہا ہوں ان کا اہتمام بھی عمل میں تاثیر کا باعث ہے۔

نشست عمل کی موزونیت کے اعتبار سے نشست اختیار کرنی چاہیے۔ مثلاً جذب القلوب، طلب الحاجات، وغیرہ کے لئے دوزانو بیٹھنا چاہیے۔

حصول مراد و خوشی، دفع رنج و غم، چارزانوں یعنی آلتی پالتی مار کر بیٹھنا چاہیے۔ اعمال غضب، خرابی دشمن یعنی مقہوری اعداء کے لئے طرز نشست مستور بیٹھنا چاہیے۔ جیسا کہ عورتیں نماز میں ایک جانب دونوں پاؤں نکال کر بیٹھتی ہیں۔

لباس و جگہ نہایت پاکیزہ ہو، عملیات کے تقاضے کے مطابق سلا ہو یا مثل احرام ہو، امور خیرات کے لئے لباس سفید، سبز ہو، خوشبو سے معطر ہو اور صاف ہو بہتر ہے کہ کسی پھل دار درخت یا جھاڑی کے پاس بیٹھے یا کمرے میں کوئی خوشبودار پھول، پودا گلدان میں یا گملے میں لگا رکھے۔ عمدہ جاءنماز، کھال ہرن یا مصفا کپڑا بچھائے اور اللہ کی قادر مطلق صفت پر بھروسہ رکھتے ہوئے کام شروع کرے۔ ایسے امور جن کا تعلق سائل کی ترقی دنیاوی مراتب کے حصول سے ہو، تخت یا اونچی جگہ بیٹھ کر لکھے۔

ضروری بات اعمال خیر و ترقی کے لئے سر برہنہ نہ ہو، بلکہ لباس کی مناسبت سے ٹوپی یا عمامہ رکھے تا کہ عامل کی بلندی مرتبہ ظاہر ہو، اور سائل کے دل میں یقین اور موکلین کے دل میں انس کے جذبات بیدار ہوں۔ اعمال غضب میں خالی زمین، شکستہ بوریہ پر بیٹھ کر لکھے۔ ہمراہ کوئی درخت کڑوا مثل نیم یا شکستہ سایہ دیوار یا درخت کیکر کے نیچے بیٹھ کر لکھے۔ سر برہنہ ہو، چہرے پر وحشت و غصے کے آثار نمایاں ہوں۔

طریقہ کار:

ایک عامل مندرجہ بالا تمام امور کو بغور ملاحظہ کرے۔ تمام شرائط پر عمل مکمل کرے۔ دل کو دولت یقین سے مالا مال رکھے۔ نیت درست رکھے۔ دل میں بے پناہ اشتیاق رکھے اور تمام اشیائے ضرورت عمل اکٹھا کرے۔ عمل کی مناسبت سے بخورات لباس، اشیائے ختم وغیرہ مہیا کر کے ساتھ میں

رجال الغیب کی سمت کا بھی خیال رکھے اور مطلوبہ طریق نشست اختیار کرے۔ حصار کی ضرورت ہو تو حصار کرے۔ متعلقہ عمل سے رنگ دیکھیں اور ویسا لباس، جائے نماز یا عمامہ یا رومال سر پر رکھیں۔ بخورات روشن کریں۔ نذر کی اشیاء سامنے رکھیں کواکب کو سلام کریں۔ اس کے بعد عمل کو سرانجام دیں۔ جب عمل پورا ہو جائے تو زبان سے دُعا ذیل ادا کریں۔

یَاخفِیَّ اللُّطفِ اَدرِکنِیُ بِلُطفِکَ الْخَفِیِّ

اس کے بعد نیاز کی اشیاء پر ختم دیں اور سائل کو دیں اور اسے حسب عمل صدقہ، خیرات، پہننے یا استعمال کا دن بتائیں۔

یقین ہے جو شخص استعانت الٰہی پر بھروسہ رکھتے ہوئے مندرجہ بالا امور کو نہایت صحت سے سرانجام دے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو کامیاب و بامراد فرمائے گا۔ اور جب ایسا ہو جائے تو خداوند تعالیٰ سے اس خاکسار کے لئے بھی دعائے خیر کیجئے۔ اے اللہ ان نکات کو نااہل کی، بد اندیش کی دسترس سے محفوظ و مامون رکھ۔ (آمین)

☆☆☆☆☆☆☆

چلّہ کشی

☆

وضاحت عملیات کے لئے چلہ کشی سینکڑوں برسوں کی روایت ہے۔ ہمارے علمائے اور مشائخ کرام نے چلہ کشی کی خاص اہمیت اجاگر کی ہے۔ اور مختلف دلائل سے اس امر کو ثابت کیا ہے کہ نہ صرف عین اسلام بلکہ سنت انبیاء علیہم السلام اور تقلید اولیائے کرام ہے۔

چالیس دن کا چلّہ اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے!!

ترجمہ: ''اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے چالیس رات کا''

دوسری آیت میں فرمانِ پاک ہے!!

ترجمہ: ''اور وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تین رات کا اور پورا کیا ان کو دس سے، تب پوری ہوئی مدت رب کی چالیس رات''

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چالیس روز کا قیام کوہ طور پر کیا تھا۔ جس کے نتیجے میں وہ مختلف امور معجزات سے نوازے گئے تھے۔

اسی طرح ارشاد ہوتا ہے!!

ترجمہ: ''خمیر کیا میں نے آدم (علیہ السلام) کی مٹی کو اپنے ہاتھ سے چالیس روز''

حضور اکرم نور مجسم محمد ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

''اور جو کوئی مخصوص کرے اپنے آپ کو خالصتاً اللہ کے لئے، ظاہر ہوں گے چالیس دن بعد اس کی قلب و زبان سے حکمت کے چشمے''

ان مندرجہ بالا آیات اور حدیث سے یہ امر بخوبی واضح ہوتا ہے کہ علمائے فن نے چالیس دن کی مدت اسی لئے مقرر کی ہے کہ قلب کلی طور پر متوجہ الٰہی ہو کر اسم ذکر کی برکتوں سے فیض

یاب ہو اور کامیاب و کامران ہو کر خلق خدا کو فیض پہنچائے۔

شرائط چلّہ کشی چلہ کشی نفس کشی ہے۔ نفس امارہ کو مغلوب کرنا، خدا کو حقیقی مددگار تسلیم کرنا اور اس کی رضا میں مطمئن اور خوش رہنا چلہ کشی کی اصل غرض و غایت ہے۔ جب چلہ کشی کسی خاص مقصد کے لئے کی جائے تو مندرجہ ذیل شرائط کا لحاظ رکھنا بے حد ضروری ہے۔ تاکہ عمل کی رجعت نہ ہو سکے۔

(۱)۔ جب چلہ کشی کا ارادہ ہو تو کسی ایسے شخص کو اپنا استاد بنائے جو کہ اس اسم یا عمل کا عامل ہو یا پھر اپنے پیر و مرشد کی نگرانی میں کرے کیونکہ پیر و مرشد اپنے مرید کی روحانی وقت پرداز، روحانی کیفیت سے کماحقہ واقف ہوتے ہیں اور خود کیونکہ روحانیت سے بھرپور ہوتے ہیں اس لئے بعض اوقات وہ چلے کی ابتدائی روحانیت اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں اور مرید کو براہ راست اصل مقاصد کی جانب رسائی کروا دیتے ہیں۔ اس ضمن میں یہ بات بھی یاد رکھے جانے کے قابل ہے کہ لوگ کتابوں میں لکھے ہوئے اعمال کے لئے چلہ کشی میں بیٹھ جاتے ہیں اور بغیر شرائط کا خیال کئے مشغول ہوتے ہیں۔ مگر نتیجہ سوائے ناکامی کے سامنے کچھ نہیں آتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ مرشد کامل کو اختیار کرے اور جس طرح سے وہ بتائے اس پر بھرپور یقین و اعتقاد کامل سے عامل رہے۔ اچھی طرح یاد رہے کہ جب تک مرشد پر یقین نہ ہوگا عمل کامل ہرگز نہ ہوگا بلکہ کسی نہ کسی طرح فتور میں مبتلا ہو کر پریشان ہوگا۔ اور سرگرداں آوارہ پھرے گا۔

(۲)۔ چلہ کشی چونکہ نفس کشی ہے، اور نفس کو اسیر کر کے ہی کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے اس لیے کم خوری کو اپنا شعار بنائے۔ اور غذا نہ صرف حلال ہو بلکہ طیب یعنی جائز ذرائع سے حاصل کی گئی ہو اس سے برکت پیدا ہوتی ہے

(۳)۔ غذا چلے کے پرہیز کے مطابق استعمال کرے اور صرف اتنی کھائے کہ جس قدر زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے۔ یہ نہ ہو کہ خوب پیٹ بھر کے کھائے اور پھر عمل کے وقت سستی غلبہ پائے۔ نیند کے جھونکے آئیں۔ تلفظ غلط ہو جائے۔

(۴)۔ کثرت صوم کی عادت ڈالے۔اس لیے روزے دار کے منہ کی بواللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ اس سے روح میں ترقی ہے نفس مغلوب ہوتا ہے قلب میں عاجزی پیدا ہوتی ہے اور انسانی حاجات کنٹرول میں رہتی ہیں۔

(۵)۔ راست گوئی اختیار کرے۔اس لئے کہ جھوٹ شیطان کو پسند ہے۔اور زبان کی تاثیر کو زائل کر دیتا ہے۔جھوٹ کی وجہ سے روح کثیف ہو کر ملکوتی اوصاف سے دور ہونے لگتی ہے۔

(۶)۔صدقہ وخیرات کو اپنا معمول رکھے۔اس لئے کہ صدقہ ردِ بلا ہے۔انسان کو آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔نظرِ رحمتِ الٰہی کا سبب بنتا ہے۔

(۷)ترک حیوانات دونوں اعمال یعنی جمالی اور جلالی دونوں میں ضروری ہے۔لہسن، پیاز، ادرک، سرکہ، ہینگ وغیرہ بدبو دینے والی اشیاء نہ کھائے کیونکہ اس سے روحانیان تکلیف پاتے ہیں۔اور عمل پڑھتے ہوئے جو نور عامل کے منہ سے ظاہر ہوتا ہے اس کی تاثیر کم ہوتی ہے۔

(۸)۔طہارت و پاکیزگی کا خاص خیال رکھے۔بعض اعمال میں ہے کہ روزانہ ان کو شروع کرنے سے قبل غسل لینا بہتر ہے۔کپڑے عمل کے علیحدہ رکھے۔اور انسانی حاجات سے فارغ ہو کر فوراً وضو کر لیا کرے۔

(۹)۔چلہ کشی کی جگہ علیحدہ، مصفا اور خوشبودار ہو۔حائضہ یا ناپاک عورت کا گزر نہ ہو۔زمین پر صرف معمولی کپڑا یا بوریہ بچھائے۔اسی پر سوئے تاکہ عاجزی ظاہر ہو اور کامیابی نصیب ہو۔

(۱۰)۔اچھے نتائج کے لئے ضروری ہے کہ چلہ کشی سے کم از کم گیارہ روز قبل سے گوشہ نشینی اختیار کرنا شروع کر دے۔گفتگو میں اختصار کی عادت اپنائے۔تاکہ زبان بدگوئی سے محفوظ رہے۔

(۱۱)۔دوران چلہ کشی نشست قعدہ اختیار کرے یعنی جس طرح تشہد میں نماز میں بیٹھتے ہیں نہایت ادب سے بیٹھے۔منہ قبلے کی جانب رکھے۔

(۱۲)۔جس دن چلہ کشی کا آغاز کرے تمام ہدایات پیر و مرشد کی زیرِ نظر رکھے۔درود ابراہیمی حضور ﷺ پر ۱۰۱ مرتبہ پڑھے۔گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اور خلفائے راشدین اور چہاردہ معصومین، چاروں آئمہ کرام اور سلسلہ ہائے اولیائے عظام کو اس کا ثواب نذر کرے۔اور بعدہ اس کے دو رکعت نفل نماز حاجت ادا کرے۔اور حقیقی مالک سے مدد و اعانت چاہے کہ وہی ہے قادر مطلق ہر شے کو تکمیل کرنے والا، مقدم اور مؤخر کرنے والا ہے۔

جب ان تمام اعمال سے فارغ ہو تو باقاعدہ اسم یا عمل کی نیت کرے۔روزانہ کی تعداد متعین کرے۔دنوں کی تعداد واضح کرے۔اور زبان سے بذریعہ نیت ان تمام چیزوں کا ذکر کرے مثال کے طور پر اسم مبارک یااللہ کا چلہ کرنا ہے تو اس کے دن، روزانہ کی تعداد و تکمیل کی مدت کو بیان کرے اور اپنا عمل شروع کرے۔

(۱۳)۔چلہ کامل اعتقاد سے مکمل کرے ختم چلہ کے بعد اگر تکمیل کے آثار ظاہر نہ ہوں تو مایوس نہ ہوں، اس لئے کی بعض اوقات کسی شرط کی عدم ادائیگی یا کمزوری سے دیر بھی ہو جاتی ہے۔لیکن اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ مؤکلان عمل مانوس ضرور ہوتے رہتے ہیں، اس لئے عموماً دوسرے یا تیسرے چلے میں کامیابی حاصل ہو جاتی ہے۔بعض عامل حضرات کے اندر کی ذہنی کشمکش بھی دیر ہو جانے کا سبب بن جاتی ہے۔لہٰذا تاخیر سے ہرگز گھبرانا نہ چاہئے۔بلکہ تندہی سے اپنے اعمال میں مصروف رہنا چاہئے۔

(۱۴)۔دوران چلہ کشی جو آثار عامل پر ظاہر ہوں ان کا سوائے اپنے مرشد جن سے اجازت لی ہے کسی اور سے ذکر نہ کرے ورنہ تاثیر فوت ہو جاتی ہے۔

(۱۵)۔بعض عامل جو طبعاً نیک فطرت ہوں ان کی چلے کے درمیان ہی بعض خواہشات پوری ہونے لگتی ہیں مثلاً کچھ کھانے کی خواہش کی کسی نے لاکر دیدی، کسی سے ملنے کو جی چاہا وہ آ گیا۔کوئی کام کرنا چاہا وہ ہو گیا ایسے آثار کو عمل کی کامیابی جان کر ترک نہ کرنا چاہئے۔بعض سیدھے سادے عامل اس طرح عارضی کامیابی کو کامل سمجھ کر پڑھائی ترک کر دیتے ہیں اور نتیجتاً ہاتھ کچھ بھی نہیں آتا۔

(۱۶)۔دوران چلہ کشی اپنے بستر پر نہ کسی اور کو سونے دے اور نہ خود کسی دوسرے بستر کو استعمال کرے۔ اپنا کھانا، پینا تمام برتن علیحدہ رکھے۔جہاں تک ہو سکے اپنے لئے کھانا بھی خود پکائے بصورت دیگر کسی نیک

باشرع آدمی کوساتھ رکھ لے کہ وہ ان امور کو سرانجام دے۔

(۱۷)۔ پڑھائی کے اوقات کی سختی سے پابندی رکھے بصورت دیگر ناکامی کا سامنا ہوگا۔

(۱۸)۔ دوران چلہ کشی اختلاف جگہ ورخ کسی حال میں بھی ناجائز ہے۔

(۱۹)۔ چلہ ختم کر کے نیاز وغیرہ دلائے اور روزانہ کی ایک طاق تعداد مقرر کر کے اس کو پابندی سے پڑھتا رہے تا کہ روحانیان مانوس رہیں۔ اور عمل کی تاثیر زائل نہ ہو۔

(۲۰)۔ دعوت اسم، عمل یا چلہ کشی عموماً نوچندی جمعرات کو شروع کرتے ہیں یا پھر جب اُستاد یا پیرو مرشد کہے شروع کریں۔

ضروری بات عموماً لوگ نوچندی جمعرات کو سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ یکم سے تین تاریخ کے بعد جو دن آئے گا وہ مہینے کا پہلا نوچندہ ہوگا۔ خواہ وہ جمعرات ہو یا پیر۔ اس لئے نئے چاند کی چوتھی تاریخ کو یا بعد میں آنے والی پہلی جمعرات ہوگی اور اصل میں اسی کو نوچندی جمعرات بولتے ہیں۔

(۲۱)۔ چلہ کشی کے بعد اگر روزانہ کی تعداد کسی شب نہ پڑھ سکے تو دوسرے دن ظہر سے قبل ادا کر لے کیونکہ حضور اکرم ﷺ سے ارشاد پاک کے مطابق وہ رات کو شمار کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ستاروں کے متعلق اہم معلومات

☆

چلہ کشی یا دعوت اسم میں ستاروں کے خواص اور ان کی دیگر خاصیتوں کو لازماً مدنظر رکھنا چاہیے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان ستاروں کو بے وجہ پیدا نہیں کیا اور ان کے اندر بڑے اسرار پوشیدہ ہیں۔ ایسے اعمال جن کا تعلق دعوت کواکب، اعمال شرف وستارہ، یا ساعت ستارہ کی پابندی ہو ان کے متعلق نیچے ایک جدول پیش کرتے ہیں کہ جس کے ذریعے ہر ستارے کے متعلقات بخوبی واضح ہو جاتے ہیں۔

نمبر شمار	نام ستارہ	رنگ	مزاج	سمت	ذائقہ	فطرت	تاثیر
۱	شمس	اورنج، طلائی	گرم	مشرق	شیریں	جلالی	سعد اکبر
۲	قمر	سفید، سبز ہلکا	سرد	شمال	شیریں	جمالی	سعد اکبر
۳	مریخ	سرخ	گرم	مغرب	نمکین	جلالی	نحس اصغر
۴	عطارد	فیروزی مائل سیاہ	سرد	مغرب	شور، تلخ	زوجسدین	زوجسدین
۵	مشتری	سبز	گرم	مشرق	شیریں	جلالی	سعد اکبر
۶	زہرہ	نیلا، سبز	سرد	مغرب	شیریں	جمالی	سعد اکبر
۷	زحل	سرخی مایل سیاہ	گرم	جنوب	شور	جلالی	نحس اکبر

☆☆☆☆☆☆☆

بروج کے متعلق اہم معلومات

☆

مندرجہ ذیل جدول میں یہ واضح ہے کہ کس برج سے کون سا رنگ ومزاج ہم آہنگ ہے جو اس کو جان کر عمل کرے گا تو بہت جلد کامیابی قدم چومے گی۔ مثلاً اگر برج عقرب ہے تو رنگ سفید اختیار کرے۔ منہ میں چیز کوئی شیریں رکھے اور رخ اپنا جانب شمال کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

نمبر شمار	برج	رنگ	ذائقہ	سمت
۱	حمل	زرد، سرخ	شیریں	مشرق
۲	ثور	سیاہ، سبز	تلخ تیز	جنوب
۳	جوزا	مایل زرد بہ سفیدی	تلخ وشور	مغرب
۴	سرطان	سفید	شیریں	شمال
۵	اسد	زرد، سرخ	شیریں	مشرق
۶	سنبلہ	سیاہ، سبز	تیز تلخ	جنوب
۷	میزان	سفید، زردی مائل	شور	مغرب
۸	عقرب	سفید	شیریں	شمال
۹	قوس	زرد، سرخ	شیریں	شمال
۱۰	جدی	سیاہ، سبز	تلخ	جنوب
۱۱	دلو	سفید، سبز	تلخ وشور	مغرب
۱۲	حوت	سفید	شیریں	شمال

عملیات وتعویذات میں دعوت

عملیات وتعویذات میں ان کے تقاضے کے مطابق روزانہ موکلان کے سامنے دعوت دی جاتی ہے۔ بعض میں فقیروں کو دی جاتی ہے اور بعض میں عامل خود بھی ان کو استعمال کرسکتا ہے۔ بشرطیکہ پرہیز نہ بتایا گیا ہو۔ دعوت کی اشیاء کی تفصیل یہ ہے!!

نمبر شمار	ستارہ	متعلقہ نذر وغذا
۱	شمس	برنج، میوہ ہائے ولایتی، شیرینی، دال نخود، عطر خالص
۲	قمر	زردہ شیریں، برنج سفید، شکر سفید، شیر برنج، روغن زرد، دہی، گلاب، میوہ
۳	عطارد	برنج، دال مونگ، میوہ ہندی شیریں، پستہ سبز، چلغوزہ، انگور، انار، پراٹھا
۴	مشتری	شیر برنج، زردہ، میوہ ولایتی شیریں، شہد خالص، مصری، شکر نان شیریں
۵	زہرہ	شیریں برنج، زردہ، مغزیات، حلوائے شہد خالص، دال نخود، برنج
۶	زحل	کھچڑی، ماش، کھجھ سیاہ، بادرنجان، میوہ ہائے تلخ
۷	مریخ	گوشت، نان خمیری، کباب، سرخ مرچ، سرسوں کا تیل، مسور کی دال

خوشبویات

کس ستارہ میں کونسی خوشبو استعمال کی جائے ذیل سے معلوم کرسکتے ہیں۔

نمبر شمار	ستارہ	متعلقہ خوشبو
۱	شمس	عطر مشک
۲	قمر	کیوڑہ، گلاب
۳	عطارد	خوشبویات مجموعی
۴	مشتری	عطر گلاب
۵	زہرہ	عطر سہاگ
۶	مریخ	اچھی اور تیز خوشبو
۷	زحل	عطر گل

ایام عملیات

☆

بعض علمائے فن جب عمل کا آغاز کرتے ہیں تو تاریخوں کا بطور خاص دھیان رکھتے ہیں کیونکہ ان تواریخ کا اعمال کی نوعیت سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ یہ لحاظ قمری تاریخوں سے مقرر کیا گیا ہے اور عملیاتی امور میں ان کو ایام فارغہ اور ایام ملانہ کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اعمال جلالی کو ایام فارغہ اور اعمال جمالی کو ایام ملانہ میں کرتے ہیں۔ اگر اعمال کا تعلق جنریا ستارے کے شرف سے ہو تو ان کا لحاظ رکھنا بے حد مفید ہوتا ہے۔

ایام فارغہ	ایام ملانہ
۱،۲،۳،۴،۵	۶،۷،۸،۹،۱۰
۱۱،۱۲،۱۳،۱۴	۱۵،۱۶،۱۷،۱۸
۱۹،۲۰،۲۱	۲۲،۲۳،۲۴
۲۵،۲۶	۲۷،۲۸
۲۹	۳۰

پرہیز جلالی وجمالی

دنیائے عملیات میں دوران عمل پرہیز غذا اور مشاغل کا جاننا ایک مبتدی کے لئے بے حد ضروری ہے، کیونکہ پرہیز ہی اعمال میں پاکیزگی، موکلان عمل سے انسیت کا باعث بنتا ہے۔ اس لئے ان نکات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے تاکہ کسی قسم کی بد پرہیزی سے نقصان نہ ہو۔ خصوصاً جلالی عملیات میں پرہیز کی پابندی ازبس ضروری ہے۔ ورنہ عامل رجعت کا شکار ہو کر طرح طرح کے حادثات کا شکار ہو جاتا ہے۔

پرہیز جلالی

پرہیز جلالی میں سب سے پہلے ترک حیوانات کا پرہیز لازم ہے۔جس کی تفصیل اس طرح ہے۔گوشت ہر قسم یعنی گائے، بیل، بھینس، مرغ، مچھلی، شہد غرضیکہ حیوانات کا گوشت اور ان سے حاصل ہونے والی اشیاء مثلاً گھی، دودھ، مکھن، وغیرہ کا استعمال قطعی ترک کردے۔اسی طرح پھل کہ ان پر مکھیاں بیٹھتی ہیں، یا بعض میں کیڑے ہوتے ہیں اس لئے ان کا استعمال بھی ممنوع ہے۔ترک حیوانات کے علاوہ کپڑا ریشمی یا سلا ہوا نہ پہنے۔کھال کی بنی ہوئی اشیاء جانوروں کی ہڈی کی بنی ہوئی اشیاء یا جن کا اس میں استعمال ہوا ہو قطعی استعمال نہ کرے۔سواری کے لئے کسی جانور کا استعمال نہ کرے۔

مباشرت کرنا یا اسی قسم کے دیگر اعمال سرانجام نہ دے۔ناخن، بال نہ اتارے، بہتر ہے کہ عمل سے قبل یہ مخصوص پاکی کرے۔درمیان عمل بعض علماء نے سنت کے مطابق اجازت دی ہے لیکن پرہیز بہتر ہے۔سرکہ، پیاز، ترب، خوشبو عمل مخصوص کے علاوہ دیگر استعمال نہ کرے۔روغن ہمہ قسم سے پرہیز کرے۔اپنے بستر، لباس، اور برتن علیحدہ رکھے۔نہ خود کسی دوسرے کے استعمال کرے اور نہ ہی کسی کو استعمال کرنے کی اجازت دے۔طہارت بدنی کا بے حد اہتمام رکھے ہمہ وقت باوضو رہے۔کم خوراکی کو اپنا شعار رکھے۔جسمانی طاقت اجازت دے تو روزے رکھے۔

احتیاط کرے کے جسم سے خون نہ نکلے، کسی درخت سے پھل، شاخ، پتہ، پھول وغیرہ نہ توڑے۔

اہم بات اگر دوران عمل لباس کے سلسلے میں کوئی خاص ہدایت نہ کی گئی ہو تو کپڑے کا رنگ وہ لے جو اس کے ستارے سے ہم آہنگ ہو۔

پرہیز جمالی

پرہیز جمالی میں مندرجہ ذیل امور آتے ہیں:

۱۔گوشت ہمہ قسم کے قطعاً ممنوع ہے۔

۲۔بودار اشیاء مثلاً سرکہ، پیاز، لہسن وغیرہ قطعی منع ہیں۔

۳۔مباشرت سے قطعی دور رہے۔

۴۔باوضو رہے۔

۵۔اشیائے دودھ پیداوار حیوانی سے دور رہے۔

۶۔بناسپتی گھی، پھل صاف کر کے استعمال کرسکتا ہے۔

۷۔سلا ہوا کپڑا، پاکی شرعی، ناخن وغیرہ اتارنا منع نہیں ہے۔

۸۔سواری جانور، اور ان کی دیگر اشیاء استعمال کرسکتا ہے۔

نظام اعمال جلالی و جمالی ماہ قمری

عملیات خواہ جمالی ہوں یا جلالی، دعوت اسم یا دیگر کوئی مسئلہ اس میں عملیاتی کے مزاج کے موافق مہینے کا انتخاب کرے۔یہ تقسیم علمائے فن نے عنصر کی حیثیت سے کی ہے۔اور جیسا عمل ہو ویسا ہی مہینہ اختیار کرے۔اس سے جلد کامیابی میسر آتی ہے۔

نمبر شمار	عنصر	ماہ قمری
۱	ماہ قمری آتشی	محرم الحرام۔جمادی الاول۔رمضان المبارک
۲	ماہ قمری خاکی	صفر المظفر۔جمادی الثانی۔شوال المعظم
۳	ماہ قمری بادی	ربیع الاول۔رجب المرجب۔ذی القعدہ
۴	ماہ قمری آبی	ربیع الثانی۔شعبان المکرم۔ذی الحج

تواریخ نیک وبد

جب عمل کے لئے مہینے کا انتخاب کرلیں تو پھر مندرجہ ذیل تواریخ پر نظر رکھیں۔ان میں سے بعض تاریخیں نیک ہیں اور بعض بد۔اس لئے اعمال کی مناسبت سے ان کو اختیار کرے۔تاکہ

کامیابی وکامرانی نصیب ہو۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ماہ قمری	تاریخ بد	تاریخ نیک
1	محرم الحرام	۱۴،۱۱	باقی نیک ہیں
۲	صفرالمظفر	۲۰،۱۱،۲	ایضاً
۳	ربیع الاول	۱۰،۴،۲	ایضاً
۴	ربیع الثانی	۲۸،۱۱،۱	ایضاً
5	جمادی الاول	۲۸،۱۱،۱۰	ایضاً
۶	جمادی الثانی	۲۸،۱۱،۱	ایضاً
۷	رجب المرجب	۱۳،۱۲،۱۱	ایضاً
8	شعبان المعظم	۲۲،۲۰،۱۴	ایضاً
۹	رمضان المبارک	۲۴،۱۲،۳	ایضاً
۱۰	شوال المکرم	۸،۶،۲	ایضاً
۱۱	ذی القعدہ	۸،۶،۲	ایضاً
۱۲	ذی الحج	۲۸،۲۰،۸	ایضاً

☆☆☆☆☆☆☆

حروفِ تہجی

☆

یاد رہے کہ تمام اعمال کی بنیاد حروف تہجی پر ہے۔ حروف تہجی سے ہی اعداد کی قیمت مقرر کی گئی ہے اور یہ سینکڑوں، ہزاروں برس کے تجربات کی انتہائی ترقی یافتہ شکل ہے، عملیات کے ضمن میں جب تک جدول ابجد پر قدرت نہ ہوگی ہر عمل ناقص رہے گا۔ اس لئے درج ذیل جدول نہایت صحت کے ساتھ یاد رکھنی چاہئے۔ اور مختلف اوقات میں مختلف ناموں کے حروف تہجی اور ان کے اعداد کی مشق کرتے رہنا چاہئے۔ اس لئے کہ اعداد سے ہی عناصر کی طبع میں تبدیلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ طالب کو مطلوب اور مطلوب کو طالب بنایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ جس نے ان پر کمال حاصل کرلیا در حقیقت اس نے ذات خداوندی کی رضا پائی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں بڑے تصرفات رکھے ہیں۔ خبردار ان کے ذریعے کسی کو ضرر نہ پہنچانا ورنہ رب العزت کے ہاتھ میں قضا و قدر کے اختیارات ہیں۔ وہ تمہارے تصرفات سلب بھی کرسکتا ہے اور اپنی قدرت کاملہ سے پلٹ بھی سکتا ہے۔ اس لئے ہر آن اس کی رضامندی سامنے رہے تاکہ تمہارے درجہ کمال میں روز بہ روز اضافہ ہو اور تم ہر روز نئے امور سے گزارے جاؤ۔ پس کامیاب وہی ہوتا ہے جو خلوص دل سے محنت کرے۔

جدول ابجد قمری معہ اعداد

ا	ب،پ	ج،چ	د،ڈ	ہ	و	ز،ژ	ح	ط	ی	ک،گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر،ڑ	ش	ت،ٹ	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

حروفِ ابجد کے کلمے علمائے عملیات نے حروف تہجی کو یاد کرنے کے لئے مختلف حرف یکجا کرکے ان کے کلمے بنالئے ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں!!

۱۔ ابجد۔۔۔(ا ب ج د)

۲۔ ہوز۔۔۔(ہ و ز)

۳۔ حطی۔۔۔(ح ط ی)

۴۔ کلمن۔۔۔(ک ل م ن)

۵۔ سعفص۔۔۔(س ع ف ص)

۶۔ قرشت۔۔۔(ق ر ش ت)

۷۔ ثخذ۔۔۔(ث خ ذ)

۸۔ ضظغ۔۔۔(ض ظ غ)

اردو زبان میں بعض حروف زائد ہیں، جیسے پ، ٹ، گ، ڈ، اس لئے ان کی جگہ وہ اعداد یا حرف لئے جاتے ہیں جو کہ جدول کے خانوں میں درج ہیں۔

اعداد وضع کرنے کے طریقے اکثر لوگ اعداد وضع کرتے وقت اس میں دھوکا کھاتے ہیں اور یوں نقش کی تاثیر زائل ہوجاتی ہے۔ اس۔ لئے ان کی اچھی طرح مشق کرنی چاہئے کہ اس پر اچھی طرح قدرت حاصل ہوجائے اور کہیں خطا نہ کھائیں۔

یاد رہے کہ اردو میں ''ہمزہ'' کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے کہ بعض مرتبہ یہ الف کی آواز کے لئے کام آتا ہے اور بعض جگہ ''ی'' کے مترادف استعمال ہوتا ہے۔ اور اسی لحاظ سے مدنظر رکھتے ہوئے بعض علمائے عملیات اس کا عدد ایک لیتے ہیں اور بعض نہیں لیتے۔ میرے نزدیک نہ لینا بہتر ہے۔ اعداد نکالنے میں ایک اصول یہ بھی ہے کہ حروف تحریری یعنی مکتوبی لئے جاتے ہیں۔ یعنی وہ حروف جو بولنے میں آتے ہیں لیکن لکھنے میں نہیں۔ وہ شامل نہیں کئے جاتے۔

مثالیں:

(۱) عبدالرحمٰن اس میں الف اور لام بولنے میں نہیں آتا یعنی اس کا تلفظ عبدرحمٰن ہے۔ یعنی وہ براہ راست "ر" سے متصل ہو رہا ہے، لیکن چونکہ لکھنے میں آیا ہے اس لئے اس کے اعداد پورے لئے جائیں گے۔

(۲) آمنوا میں آخری الف زائد ہے لکھنے میں آتا ہے بولنے میں نہیں۔ اس لئے اس کے عدد لئے جائیں گے۔

اہم بات اگر الف وصل المکتوبی میں ہوتا پھر اس کی قیمت لی جائے گی چاہے بولنے میں نہ آئے مثلاً واقتلوھم کا الف زیر، زبر، پیش مدات کھڑی اور اسی طرح کھڑی زیر، زبر کا کوئی عدد نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر!! اسمِ ذات "اللہ" اس میں لام دو مرتبہ بولنے اور لکھنے میں آیا ہے اس لئے اس کے مکمل اعداد لئے جائیں یعنی (۵+۳۰+۳۰+۱+۶۶)۔

اسی طرح سمٰوٰت، اسحٰق، رحمٰن کے الف پڑھنے میں آتے ہیں لیکن لکھنے میں نہیں اس لئے ان کے عدد نہ لئے جائیں گے۔

الف مقصورہ عدد ۱۰ لئے جائیں گے یعنی مصطفٰی، عیسٰی، مرتضٰی

اسم کے اعداد نکالنے کا طریقہ اسم یا نام کے اعداد نکالتے ہوئے مندرجہ ذیل امور پر عمل کریں۔

(۱) عورت ہو یا مرد دونوں کے اعداد نکالتے ہوئے ان کا نام معہ والدہ لیا جائے گا۔ اس لئے کہ عملیات میں بغیر نام والدہ کے کام نہیں لیا جا سکتا ہے۔ اس سے مؤکلان عمل کو آسانی بہم پہنچتی ہے جیسے ندیم نام کے تو شہر میں ہزاروں افراد ہوں گے۔ لیکن ندیم بن سلطانہ ایک ہی ہوگا۔

(۲) عملیات تیار کرتے وقت ہمیشہ سائل کا پیدائشی نام لینا چاہیے لیکن بعض اوقات صورت یہ ہوتی ہے کہ کسی وجہ سے نام تبدیل کر دیا جاتا ہے، یا نام کچھ ہوتا ہے۔ اور عرفیت کچھ، بعض لوگ اپنا کوئی تخلص رکھ لیتے ہیں اور پھر اسی نام سے مشہور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس ضمن میں اول تو اصل نام لیا

جائے۔ یا پھر وہ نام جو کہ کسی سرکاری دستاویز میں استعمال ہوا ہو، لیا جائے گا۔

(۳) بعض اوقات عورتوں کے نام شادی کے بعد تبدیل کر دیے جاتے ہیں۔ یہ تبدیل شدہ نام اگر رائج ہو گیا اور نکاح نامے میں بھی یہی درج ہوا ہے تو یہ نام کام دے جائے گا، ورنہ پیدائیشی نام ہی کام آئے گا۔

(۴) افسران کے ضمن میں بعض ماتحت عملیات تیار کرواتے ہیں، اب ایسی صورتوں میں افسر کی والدہ کا نام تو پوچھنا مسئلہ ہو جاتا ہے اس لئے مطلوبہ افسر کا نام معہ عہدہ لیا جائے گا تا کہ تخصیص قائم ہو سکے۔

(۵) نقوش کے اندر نام معہ والدہ کے درمیان بن یا بنت کے اعداد نہیں لکھے جاتے ہیں۔ لیکن نقش یا لوح کے نیچے جو عزیمت مؤکلان کو مطلوبہ امر سرانجام دینے کے لئے بطور حکم لکھی جاتی ہے اس کے اندر نام معہ بنت / بن آئے گا۔

(۶) عورت کے لئے بنت اور مرد کے لئے بن استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر!!

زرین بنت انیلہ خاتون۔ اقبال بن صنوبر۔

(۷) ذات، لقب، کنیت، تخلص وغیرہ کے الفاظ نہیں لئے جاتے کیونکہ یہ ذات، برادری کا اظہار کرتے ہیں، اصل نام کا حصہ نہیں ہوتے ہیں۔ مثلاً شیخ، سید، آرائیں، چوہدری، ملک، مرزا وغیرہ۔

اقسام ابجد

ہمارا ایمان ہے اللہ تعالیٰ نے کوئی شے بے مصرف نہیں بنائی ہے۔ اس لئے جب سیارگان کی نظرات ہوتی ہیں، تو اس سے ایک خاص قسم کی قوت مقناطیس پیدا ہوتی ہے۔ اور جو عالم علوی کو تقویت دیتی ہے۔ چونکہ ہم عالم اسفل میں یعنی ارض پر مقیم ہیں۔ اس لئے علمائے فن نے ان قوتوں سے کام لینے کی اور ان کی طاقت عالم سفلی کی جانب رجوع کرنے کی ابجد تیار کی ہے۔ یہ دو قسم پر مشتمل ہے۔ ایک ابجد قمری اور دوسری ابجد شمسی ہے جو یہ ہیں!!

(۱) جدول ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

(۲) جدول ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

عموماً عامل حضرات عملیات، تعویذات اور الواح وغیرہ کے لئے ابجد قمری سے مدد لیتے ہیں، اس کی دو وجوہات ہیں، اول تو یہ کہ قمری اثرات تیزی سے اثر پذیر ہوتے ہیں۔ اس لئے قمر آسمان اول سے متعلق ہے جب کہ شمس آسمان چہارم پر ہے۔ چونکہ ہر شخص جلدی اپنے مطالب کا حل دیکھنا چاہتا ہے اس لئے زوراثری کے لئے اس سے مدد لی جاتی ہے۔ بہر حال اپنا اپنا طریقہ ہے۔ میں نے ابجدات دونوں پیش کردی ہیں جس کا جو دل چاہے وہ قاعدے کوملحوظ خاطر رکھ کر استعمال کرے۔

ابجد ملفوظی

عملیات وتعویذات میں بعض اوقات حروف کے ساتھ انکی پوری ہجے کے اعداد بھی لئے جاتے ہیں۔ جیسے ''لام'' کے اعداد ۳۰ ہیں، لیکن جب ابجد ملفوظی سے کام لیتے ہیں تو اس طرح لئے جائیں گے۔ (ل۔ا۔م) (۳۰۔۱۔۴۰)۔ ایک عامل کو اس کا علم ہونا چاہئے۔

عاملین کے لئے ابجد ملفوظی کی جدول پیش کررہا ہوں

الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ابجد عربی عددی

بعض عملیات وتعویذات میں عربی ابجد سے مدد لینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ذیل میں جدول ابجد عربی عددی تحریر کررہا ہوں۔ اس سے عاملین کو آسانی میسر آئے گی اور وہ باآسانی اپنے امورات نقوش میں مدد لے سکیں گے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۲	۲۷۸	۷۰۵	۳۶۵	۱۳۶	۲۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائہ	مائتان	ثلاثمائہ	اربعمائہ	خمسمائہ	ستمائہ	سبعمائہ	ثمانیمائہ	تسعمائہ	الف
۵۲۰	۱۹۳	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۳۹۳	۷۳۳	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

ابجد اعداد ماہ قمری

یاد رہے کہ عملیات میں ماہ ہائے قمری بے حد اہمیت رکھتے ہیں۔ اور پھر بعض اوقات بذریعہ اعداد کسی جواب کو حاصل کرنے کے لئے مخصوص ماہ کے اعداد کی ضرورت پڑتی ہے۔ چنانچہ نیچے کے جدول سے ابجد اعداد قمری ظاہر کی گئی ہے۔ تاکہ عامل اپنی منشاء کا قمری مہینہ اور اس کے اعداد فوراً ہی دیکھ لے۔

ماہ قمری	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
اعداد	۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۱۶	۶۴۰
ماہ قمری	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی قعدہ	ذی الحجہ
اعداد	۲۰۵	۴۳۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۹	۷۲۶

ابجد اعداد ایام در فارسی رعربی

عملیات کے بعض اعمال فارسی سے بھی منقول ہیں اور اکثر پرانی کتب فارسی یا عربی میں ہی دستیاب ہوتی ہیں۔ اس لئے ذیل میں ہم عربی اور فارسی دونوں میں ایام کے اعداد دے رہے ہیں تا کہ تمام افراد کسی پیچیدگی کے بغیر امور سرانجام دے سکیں۔

عام مستعمل	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
ایام عربی	یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم الثلاثاء	یوم الاربعہ	یوم الخمیس	یوم الجمعہ	یوم السبت
اعداد	۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۸	۳۶۵	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
ایام فارسی	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
اعداد	۳۸۷	۳۶۷	۴۳۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸	۳۵۷

حروف ابجد در بروج

مختلف حروف مختلف بروج کے زیر اثر زیادہ تاثیر مہیا کرتے ہیں چنانچہ حروف ابجد کا بروج سے "تعلق" عامل کے علم میں اچھی طرح ہونا چاہئے۔ اس سے مخصوص برج میں مخصوص حروف کی نورانیت سے فائدہ اٹھا کر مطالب حاصل کیئے جاسکتے ہیں۔

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
متعلقہ حروف	ا ہ ط	ج م ز	ق ب ص	س ل ر	و ظ ح	ز ب خ
بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
متعلقہ حروف	ض ع غ	ر س	ح ف ش	ج ب ت	ط ک ظ	ن و د

ابجد حروف و منازل قمر

حروف اپنی مخصوص تاثیر رکھتے ہیں اور ان کا جاننا ایک عامل کے لئے بے حد ضروری ہے تا کہ وہ مخالف صورتُ میں حروف کی طاقت سے کام لے۔ ذیل کی جدول سے حروف کی خاصیت ظاہر ہوتی ہے۔

جلالی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ح	ل	ع	ر	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ث	ز۔ظ

نوٹ: ایسے حروف جو جلالی و جمالی دونوں خاصیتیں رکھتے ہیں مشترک حروف کہلاتے ہیں۔

ابجد حروف و منازل قمر

حروف ابجد کی تعداد ۲۸ ہے اور قمر یعنی چاند کی منازل بھی اٹھائیس ہی ہیں، چنانچہ ہر حروف ہر منزل سے تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ حروف کی تاثیر کے فائدہ اٹھانے کے لئے اس کی منزل کا تعین ضرور کرلینا چاہئے اس سے عمل میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ جدول ابجد حروف و منازل قمری یہ ہے۔

شمار منزل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذارعہ	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
حروف متعلقہ	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
شمار منزل	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
منزل	غفرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شور	نعائم	بلدہ	ذابح	بلعہ	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا
حروف متعلقہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

حروف ابجد اور اعراب

نقوش اور الواح کے ساتھ ساتھ حروف ابجد کی مدد سے موکلان نقوش پیدا کئے جاتے ہیں

چونکہ یہ حروف ابجد، ابجد کے مخصوص طریقے سے پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان کے پڑھنے اور تلفظ کی درست ادائیگی کے لئے ضروری ہے کہ ان کی عبارات کو اعراب یعنی زیر، زبر، پیش وغیرہ سے آراستہ کی جائے تاکہ موکلان وحاملان نقوش کو صحیح طور سے بدرجہ عزیمت اور اپنے مطلب کے لئے حکم دیا جاسکے۔ اس ضمن میں دو طریقے علمائے فن نے تحریر کئے ہیں دونوں حاضر ہیں جو مناسب لگے اس سے کام لیں۔

طریقہ اول

علامت	مرکبات	حروف
زبر والے حروف	اوطمع	ا۔و۔ی۔ل۔م۔ن۔ع
پیش والے حروف	جزکس فتح	ج۔ز۔ک۔س۔ف۔ت۔ح
زیر والے حروف	ھوشذصط	ہ۔ز۔ش۔ث۔ذ۔ص۔ط
جزم والے حروف	بدخظغضق	ب۔د۔خ۔ظ۔غ۔ض۔ق

طریقہ دوئم

دوسرے طریقے کے معاملے میں یہ نکتہ قابل غور ہے کہ اس میں علمائے فن نے حروف آتش کو پیش دی ہے کیونکہ آتش علو فوقی ہے اور حروف بادی کو زبر دی ہے۔ کیونکہ ہوا کو علو سفلی حاصل ہے۔ اس طرح حروف آبی کو زیر دی ہے کیونکہ آب یعنی پانی ہمیشہ نشیب کی جانب جاتا ہے۔ اور حروف خاکی کو جزم دی ہے یعنی سکون دیا ہے اس لئے کہ اس کا تعلق زمین سے ہے۔

علامت	مرکبات	حروف
پیش والے حروف	اھطم فشذ	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ
زبر والے حروف	بوین صتض	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض
زیر والے حروف	جزکس قثظ	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ
جزم والے حروف	دحل عرخغ	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ

نوٹ: علمائے فن کے نزدیک طریقہ دوئم زیادہ بہتر ہے۔

حروف تہجی اور اسمائے الٰہی

عملیات کے میدان والواح وتعویذات کے ضمن میں طالب ومطلوب اور سائل کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے سراسم سائل کے مطابق اسم الٰہی کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔ سراسم یعنی نام کے پہلے حرف سے اسم الٰہی لینا چاہئے۔ تاکہ طبع میں ہم آہنگی ہو کر جلد مطلب براری ہو۔

مثال کے طور پر!!

نام ندیم۔۔۔اسم الٰہی = نور یا نصیر یا ناصر یا پھر نافع

اہم بات اسم الٰہی ہمیشہ وہ لینا چاہئے جو کہ طبع کے مطابق ہو یا مصادق ہو تاکہ رجعت نہ ہو۔ طبع سے مراد یہ ہے کہ حرف اسم ذات، اور حرف اسم الٰہی ایک ہی عنصر سے ہوں یا مصادق ہوں یا وہی حرف ہو جو اپنے نام کا پہلا حرف ہو۔ مثال کے طور پر!!

طالب = ندیم

مقصد = ہر کام میں کامیابی وکامرانی

اسم الٰہی = یا نصیر

یاد رہے کہ اس قاعدے سے بہت جلد منزل مقصود تک رسائی ہوتی ہے۔

اسمائے الٰہی، حروف تہجی سراسم کے مطابق

نمبر شمار	سراسم را بجد	اسمائے الٰہی
۱	ا	اللہ۔اول۔آخر۔احد
۲	ب	باسط۔باطن۔باری۔باعث۔باقی۔بدیع۔بصیر
۳	ت	تواب
۴	ث	ثابت

۵	ج	جبار۔جلیل۔جابر۔جامع۔جمیل۔جواد
۶	ح	حی۔حبیب۔حافظ۔حفیظ۔حق۔حکم۔حکیم۔حلیم۔حمید۔حسان
۷	خ	خالق۔خبیر۔خافض
۸	د	دیان۔دائم۔داعی۔دلیل
۹	ذ	ذوالجلال والاکرام۔ذوالانتقام۔ذوالطیش۔ذالطول۔ذوالعرش۔ذوالفضل۔ذی القوۃ المتین۔ ذوالمعارج
۱۰	ر	رب۔رشید۔رقیب۔رزاق۔رحمٰن۔رحیم۔رافع۔رفیع الدرجات
۱۱	ز	زکی۔زارع
۱۲	س	سمیع۔سلام۔ستار۔سریع۔سید۔سبوح
۱۳	ش	شکور۔شہید۔شافی۔شدید العقاب۔شاہد
۱۴	ص	صمد۔صبور۔صادق۔صانع
۱۵	ض	ضار
۱۶	ط	طاہر۔طیب
۱۷	ظ	ظاہر
۱۸	ع	علیم۔عظیم۔علی۔عالی۔عزیز۔غفور۔علام الغیوب
۱۹	غ	غفور۔غنی۔غفار۔غافر۔غالب۔غیاث المستغیثین
۲۰	ف	فاتح۔فائق۔فاضل۔فارق۔فتاح۔فرد۔فعال۔فرق
۲۱	ق	قدیم۔قادر۔قائم۔قہار۔قیوم۔قابض۔قاہر۔قابل۔قدوس۔قریب۔قوی
۲۲	ک	کریم۔کافی۔کبیر۔کفیل
۲۳	ل	لطیف
۲۴	م	مؤمن۔مہیمن۔متکبر۔معز۔ماجد۔مالک الملک۔مانع۔مبین۔مجید۔ملک۔ممیت۔منان۔مہدی متعالی۔مجیب۔محصی۔محی۔مذل۔مصور۔معطی۔معید۔مغنی۔مقتدر۔مقدم۔مقسط۔مستقیم۔منزل۔ منشی۔مؤخر۔مہلک۔متین۔

۲۵	ن	نور۔نصیر۔ناصر۔نافع
۲۶	و	واحد۔وھاب۔ودود۔واجد۔وارث۔واسع۔وافی۔والی۔وتر۔ونی۔وکیل۔ولی۔
۲۷	ہ	ہادی۔ہود
۲۸	ی	یسیر۔یحیٰی

اہم بات: اس ضمن میں یہ یاد رکھیں کہ اگر سر اسم کے مطابق اسم الٰہی موافق نہ ملے تو پھر حرف آخر سے اسم الٰہی اخذ کرلیں اور جس کام کے لئے پڑھے وہ مقصد کے مطابق ہو۔

اسم الٰہی بہ ترتیب حروف تہجی ومنازل قمری

اسم الٰہی کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے ایک سریع التاثیر طریقہ ذیل کی جدول میں پیش کر رہا ہوں۔اسم الٰہی کو منازل قمر کی ترکیب کے ساتھ اس طرح باخلوص نیت تلاوت کریں۔ اس سے اسم کی روحانیت بہت جلد کھلتی ہے۔اور رجعت نہیں ہوتی ہے۔

"یااللہ بحق الف بحق اسرائیل وفیویوش"

اس طریقہ سے آپ دوسرے اسم الٰہی اپنے مقصد کے مطابق پڑھ سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

نوٹ:

اسمِ الٰہی بہ ترتیب
حروف تہجی ومنازل قمر
اور دوسری معلومات
کی جدول یہ ہے!!

جدول اسم الٰہی بہ ترتیب حروف تہجی و منازل قمری اور دوسری معلومات

حرف	عدد حرف	اسم	عدد اسم	خاصیت	تاثیر	طبع	مؤکل	جن	برج	ستارہ	منزل	بخور
ا	۱	الله	۶۶	جلالی	مودت	گرم	اسرافیل	قیویوش	حمل	زحل	شرطین	عود سیاہ
ب	۲	باقی	۱۱۳	جمالی	محبت	رطب	جبرائیل	ویوش	جوزا	مشتری	بطین	شکر
ج	۳	جامع	۱۱۴	مشترک	محبت	یابس	کلکائیل	نویوش	سرطان	مریخ	ثریا	دارچینی
د	۴	دیان	۶۵	جلالی	عداوت	بارد	دردائیل	طیویوش	ثور	شمس	دبران	صندل سرخ
ہ	۵	ہادی	۲۰	جمالی	عداوت	گرم	دوریائیل	ہیوش	حمل	زہرہ	ہقعہ	صندل سفید
و	۶	ولی	۴۶	جمالی	محبت	رطب	رفتمائیل	پویوش	جوزا	عطارد	ہنعہ	کافور
ز	۷	زکی	۳۷	مشترک	محبت	خشک	شرفائیل	کایوش	سرطان	قمر	ذراعہ	شہد
ح	۸	حق	۱۰۸	مشترک	بغض	تر	تنکفیل	عیوش	جدی	زحل	نثرہ	زعفران
ط	۹	طاہر	۲۱۵	جلالی	عقد شہوت	گرم	اسماعیل	پدیوش	حمل	مشتری	طرفہ	مشک
ی	۱۰	یسیر	۲۸۰	جمالی	فتح رجال	تر	سرکیتائیل	شہوش	میزان	مریخ	جبّہ	گل سُرخ
ک	۲۰	کافی	۱۱۱	جمالی	محبت	خشک	حروزائیل	قدیوش	عقرب	شمس	زہرہ	گل سفید

حرف	عدد حرف	اسم	عدد اسم	خاصیت	تاثیر	طبع	مؤکل	جن	برج	ستارہ	منزل	بخور
ل	۳۰	لطیف	۱۲۹	جمالی	جدائی	سرد	طاطائیل	عدیوش	ثور	زہرہ	صرفہ	پوست سیب
م	۴۰	ملک	۹۰	جمالی	محبت	گرم	رومائیل	مجیوش	اسد	عطارد	عوا	بہی
ن	۵۰	نور	۲۵۶	جمالی	بغض	تر	حولائیل	وطیوش	میزان	قمر	سماک	سنبل
س	۶۰	سمیع	۱۸۰	مشترک	عقد شہوت	خشک	ہمواکیل	لغیوش	قوس	زحل	غفرہ	خوشبو مرکب
ع	۷۰	علی	۱۱۰	جلالی	تونگری	سرد	لومائیل	فشیوش	سنبلہ	مشتری	زبانا	فلفل سفید
ف	۸۰	فتاح	۴۸۹	جمالی	عداوت	گرم	سرہماکیل	نعطیوش	اسد	مریخ	اکلیل	جوز
ص	۹۰	صبور	۲۹۸	جمالی	الفت	تر	اہجمائیل	فلایوش	میزان	شمس	قلب	جوتری
ق	۱۰۰	قادر	۳۰۵	مشترک	عقد شہوت	خشک	عطرائیل	شمیویوش	حوت	زہرہ	شولہ	ترنج
ر	۲۰۰	رؤف	۲۸۶	جلالی	مودت	سرد	امواکیل	نفیوش	سنبلہ	عطارد	نعائم	گلاب
ش	۳۰۰	شفیع	۴۶۰	جلالی	عداوت	گرم	ہمرائیل	تشیوش	عقرب	قمر	بلدہ	عود
ت	۴۰۰	تواب	۴۰۹	جمالی	عقد نوم	تر	عزرائیل	لطیوش	دلو	زحل	ذابح	عنبر
ث	۵۰۰	ثابت	۹۰۳	جلالی	بغض	خشک	میکائیل	طحیوش	حوت	مشتری	بلعہ	عود

حرف	عدد حرف	اسم	عدد اسم	خاصیت	تاثیر	طبع	مؤکل	جن	برج	ستارہ	منزل	بخور
خ	۶۰۰	خالق	۷۳۱	مشترک	محبت	سرد	مہکائیل	والایوش	جدی	مریخ	سعود	بنفشہ
ذ	۷۰۰	ذاکر	۹۲۱	مشترک	بغض	گرم	اہرائیل	سلکایوش	قوس	شمس	اخبیہ	لوبان تر
ض	۸۰۰	ضار	۱۰۰۱	جلالی	بغض	گرم	عطکائیل	نمایوش	دلو	زہرہ	مقدم	گلنار
ظ	۹۰۰	ظاہر	۱۱۰۶	جلالی	عداوت	خشک	نورائیل	عقویوش	حوت	عطارد	مؤخر	گل نسرین
غ	۱۰۰۰	غفور	۱۱۸۶	جمالی	صحت امراض	خشک	لوخائیل	عرقویوش	حوت	قمر	رشا	لونگ

اسمِ اعظم کی برکات

☆

اپنے نام کے مطابق اسمِ اعظم اور اس کا نقش حاصل کر کے اپنے حالات کو بدلیں۔

☆-☆-☆

روحانی و مخفی علوم کی تعلیم

☆

روحانی و مخفی علوم کی تعلیم حاصل کر کے دُعاؤں کے ساتھ ہزاروں روپے کمائیے۔

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں۔

☆☆☆

صوفی محمد ندیم محمدی

0300-3493001

اسمائے الٰہی کے فوائد

☆

پچھلے جدول میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ اسمائے ربانی اپنی خاصیت میں جدا جدا ہیں، ان میں جمالی، جلالی اور مشترک اسم تینوں ہائے مبارکہ موجود ہیں جو کہ اپنی نورانیت سے اس کائنات کے نظام کو جاری وساری رکھنے میں متعلقہ ملائکہ کی مدد کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے جلالی اسمائے مبارک

اللہ تعالیٰ کے اسمائے جلالی یہ ہیں!!

اللہ، سمیع، مصور، مجید، باعث، محصی، رقیب، معید، قادر، مانع، جبار، قہار، مذل، منتقم، کبیر، قابض، وارث، عزیز، جلیل، قوی، متکبر، ذوالجلال، مبدی، مقسط، ممیت، علی، مالک الملک، ذوالجلال والاکرام۔

اللہ تعالیٰ کے جمالی اسمائے مبارک

اللہ تعالیٰ کے اسمائے جمالی یہ ہیں!!

سلام، مہیمن، غفار، واسع، باقی، معز، کریم، باسط، غفور، نعم، والی، مغنی، حفیظ، محی، معطی، نور، مؤمن، باری، فتاح، رؤف، رزاق، رافع، وہاب، لطیف، حیٔ، ودود، شکور، تواب، وکیل، بر، حمید، قیوم، ہادی، عفو، نافع، صبور۔

اللہ تعالیٰ کے اسمائے مشترک

اللہ تعالیٰ کے اسمائے مشترکہ یہ ہیں!!

ملک، حلیم، باطن، غنی، مالک، والی، قدوس، ظاہر، عدل، آخر، شہید، مقتدر، جامع، رشید، متعالی، حسیب، خبیر، خالق، عظیم، بصیر، حق، اول، مؤخر، بدیع، احد، رب، خالق، واحد۔

نوٹ: اسم الٰہی کی تلاوت کرتے وقت اپنے نام کی خاصیت کو بھی مدنظر رکھیں اگر آپ جمالی طبیعت کے مالک ہیں تو جمالی اسمِ الٰہی کی تلاوت کریں۔

حروف تہجی اور عناصر کا باہمی تعلق

☆

حروف تہجی اور عناصر کا باہمی تعلق عملیات کی دنیا میں بہت اہم ہے۔ اس کے ذریعے عامل یہ فیصلہ کرتا ہے کہ عناصر اربعہ اور فرد کے نام کے حروف کا مزاج کیا ہے۔ خصوصاً ایسے عملیات جن کا تعلق حب وتسخیر سے ہو۔ ان کا جاننا بے حد ضروری ہے وگرنہ عمل ناقص رہ جاتا ہے۔ ذیل میں جدول سے عناصر اور حروف کا تعلق اس کے علاوہ سمت بھی ظاہر کی گئی ہے۔

عنصر	حروف	سمت	مجموعہ حروف
حروف آتشی	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ	شرقی	اہطم فشذ
حروف بادی	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض	غربی	بوین صتض
حروف آبی	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ	شمالی	جزکس قثظ
حروف خاکی	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ	جنوبی	دحلع رخغ

جدول سعد ونحس حروف

مندرجہ ذیل جدول سے حروف کی سعد ونحس کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ حروف سعد، سعد ستاروں سے اور حروف نحس، نحس ستاروں سے وابستہ کی وجہ سے سعد یا نحس کہلاتے ہیں۔

عنصر	سعد	نحس
حروف آتشی	ا۔ہ۔م۔ط	ف۔ش۔ذ
حروف بادی	و۔ی۔ص۔ت	ب۔ن۔ض
حروف آبی	ک۔س۔ق۔ث	ج۔ذ۔ظ
حروف خاکی	د۔ح۔ل۔ع	ر۔خ۔غ

بعض حکمائے علوم خفیہ نے عناصر کی ترتیب میں سماوی ترتیب کو مدنظر رکھا ہے۔ اس طریقے پر بروج کی طبع کے مطابق جدول ترتیب دی گئی ہے۔ یعنی آتشی، خاکی، بادی، اور آبی اس

طریقے پر خصوصاً علوم حروف میں بطور خاص کام لیا جاتا ہے۔ چنانچہ دوسری ترتیب یہ بنی!!

عنصر	حروف
حروف آتشی	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ
حروف خاکی	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض
حروف بادی	ج۔ز۔س۔ق۔ث۔ظ
حروف آبی	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ

ستاروں کے لئے حروف عنصری کی تقسیمی جدول

ستارہ یا کوکب کے لئے حروف عنصری کی تقسیمی جدول مندرجہ ذیل ہے۔

کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
مرکب جملہ	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقر	شتثخ	ذضظغ

حروف کی عنصری تقسیم بلحاظ بروج

مندرجہ ذیل جدول میں بروج کی خاصیت کے اعتبار سے حروف کو تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی آتشی بروج پر آتشی حروف کو تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ جدول بطور خاص صحت امراض میں کام آتی ہے۔ اور جنسی امراض کے لئے نہایت عمدہ الواح اور اعمال تیار کیئے جاتے ہیں۔

بروج	حروف	کلمہ	بروج	حروف	کلمہ
حمل	ا۔م۔ذ	امذ	میزان	و۔ص	وص
ثور	د۔ج۔ل	دجل	عقرب	ق۔ث	قث
جوزا	ب۔ن۔ض	بنض	قوس	ط۔ش	طش

بروج	حروف	کلمہ	بروج	حروف	کلمہ
سرطان	ز۔ج۔س	زجس	جدی	خ۔غ	خغ
اسد	ہ۔ف	ہف	دلو	ی۔ت	یت
سنبلہ	ع۔ر	عر	حوت	ک۔ظ	کظ

ابجد افسح

مندرجہ ذیل جدول ایسے افراد کے لئے بطور خاص تیار کی گئی ہے جو حروف کی تاثیرات سے کام لیتے ہیں۔ یعنی اپنے امور کو علوم جفر سے سرانجام دیتے ہیں۔

عناصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی	کوکب
رتبہ	ا ۱	ف ۲	س ۳	ج ۴	زحل
درجہ	ع ۵	ی ۶	ل ۷	م ۸	مشتری
دقیقہ	ہ ۹	ض ۱۰	ر ۲۰	ز ۳۰	مریخ
ثانیہ	ط ۴۰	غ ۵۰	ث ۶۰	ب ۷۰	شمس
ثالثہ	ح ۸۰	ظ ۹۰	ن ۱۰۰	خ ۲۰۰	زہرہ
سابعہ	ق ۳۰۰	ک ۴۰۰	و ۵۰۰	ت ۶۰۰	عطارد
خامسہ	ش ۷۰۰	ص ۸۰۰	د ۹۰۰	ذ ۱۰۰۰	قمر

جدول افسح عنصری معہ بروج

مندرجہ ذیل جدول افسح عنصری معہ بروج یہ ہے!!

حروف آتشی: ا۔ع۔ہ۔ط۔ح۔ق۔ش

بروج آتشی	حمل	اسد	قوس
حروف	ا۔ع۔ہ	ہ۔ط۔ع	ح۔ق۔ش

حروف بادی: ف۔ی۔ض۔غ۔ظ۔ک۔ص

بروج بادی	جوزا	میزان	دلو
حروف	ف۔ی۔ض	ض۔غ۔ظ	ظ۔ک۔ص

حروف آبی: س-ل-ر-ش-ن-و-د

بروج آبی	سرطان	عقرب	حوت
حروف	س-ل-ر	ر-ش-ن	ن-و-د

حروف خاکی: ج-م-ز-ب-خ-ت-ذ

بروج خاکی	ثور	سنبلہ	جدی
حروف	ج-م-ز	ز-ب-خ	خ-ت-ذ

بروج معہ مؤکل افسجی مندرجہ ذیل جدول کو بلحاظ مختلف بروج پر تقسیم اوران کے مؤکل استخراج کر کے مرتب کی گئی۔

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف طالع	اہ	عو	نیغ	سر	ہلع	زبخ	فظط	رمن	ھش	خذ	ثکص	نود
اعداد قمری	۷۶	۵۰	۸۹۰	۲۹۰	۳۲	۲۰۹	۲۷۰۰	۷۵۰	۳۰۸	۱۷۰۰	۱۰۱۰	۶۰
موکلات طالع	اسرافیل	کلکائیل	سرحائیل	حمواکیل	دردائیل	فروائیل	سمکائیل	اسواکیل	تنکفیل	میکائیل	توزائیل	عمرائیل
	روحائیل	سمکائیل	سرکتائیل	طاطائیل	اسمائیل	جبرائیل	لوفائیل	میکائیل	عطرائیل	عزرائیل	حروزائیل	رامیائیل
	دردائیل	فروائیل	سمکائیل	اسمائیل	تنکفیل	میکائیل	توزائیل	عمرائیل	حمرائیل	اسرائیل	اجمائیل	صمدائیل

جدول سبعہ کواکب ومعہ موکلات افسج ابجد مندرجہ ذیل جدول سبعہ کواکب ومعہ موکلات افسج ابجد پر مشتمل ہے۔

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	افسج	علیم	ہعرز	ظکب	ھشع	تخوت	ھصدر
اعداد	۱۴۴	۱۵۰	۱۰۱۲	۱۵۱۱	۱۵۵۸	۵۲۶	۱۰۹۴
معنی	رفیع الصدر	عالم علوی	نورالانوار	باعث السرور	رفیع الدرجات	سریع الحساب	مسرور السرور
مؤکلات	اسرافیل	لومائیل	دورائیل	اسمائیل	تنکفیل	عطرائیل	عمرائیل
مؤکلات	سرحائیل	سرکتائیل	معکائیل	لوفائیل	تورائیل	حروزائیل	اجمائیل

مؤکلات	حمواکیل	طاطائیل	اسواکیل	میکائیل	حوکائیل	رفتمائیل	دردائیل
مؤکلات	کلکائیل	رومائیل	شرفائیل	جرائیل	مہکائیل	عزرائیل	اصرائیل

تعلقات عناصر عناصر اربعہ یعنی آتش، خاک، باد وآب کا آپس میں ایک خاص تعلق ہوتا ہے۔ جب تک یہ درمیانی تعلق دریافت نہیں کیا جاتا عملیات کے میدان میں کامیابی نصیب نہیں ہو سکتی ہے۔

حروف تہجی وعناصر

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عنصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عنصر	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی

نوٹ: عموماً اسم کی طبع اس کے سر اسم سے معلوم کی جاتی ہے۔ دوستی، موافقت، مخالفت، دشمنی میں یہ جدول کام دیتی ہے۔ اس جدول سے کام لینے کا طریقہ عناصر کی صحیح پہچان پر مبنی ہے۔ مثلاً ندیم کے نام کے اعتبار سے اس کی طبع بادی ہے، جب کہ اس کی مطلوبہ شخصیت کا سر اسم دیا "د" ہے جس کی طبع خاکی ہے۔ اب چونکہ باد وخاک میں عناصر کے اعتبار سے مخالفت ہے اس لئے ان کے درمیان باہم محبت پیدا ہونا مشکل ہے، ایسی صورت میں دونوں کو ایک کرنے کے لئے یا تو عرفیت بدل دیتے ہیں یا پھر جفری طریقوں سے ایسے طریق استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے تیار کردہ نقوش میں توازن قائم ہو جاتا ہے اوران کی عنصری دشمنی تحلیل ہو جاتی ہے۔

ضروری بات بعض علمائے فن ایسی صورت میں دونوں طبع کے نقوش تیار کرتے ہیں، یعنی خاکی بھی اور بادی بھی، اس طرح ناکامی نہیں ہوتی۔ عمل کے ضمن میں مطلوب کی طبع کے مطابق کام کرے اور مہینے کا انتخاب بھی اسی طبع کے مطابق کرے۔ یعنی اگر مطلوب کی طبع خاکی ہے تو ماہ خاکی اور اگر آبی ہے تو آبی ماہ کا انتخاب کرے۔ انشاء اللہ کامیابی قدم چومے گی۔

کچھ اہم نکات عناصر کی باہمی دوستی کے ضمن میں مندرجہ ذیل نکات سامنے رکھیئے اور اس کے ذریعے سائل کے مسائل دیکھیئے انشا اللہ اس پر جوں ہی دسترس پائیں گے محض نام سن کر ہی انکشاف حال کرنے لگیں گے۔

(۱) آتش و باد دوست ہیں۔ چونکہ ہوا کی مدد کے بغیر آگ نہیں جل سکتی لہٰذا دونوں ایک دوسرے کو موافقت اور قوت بہم پہنچاتے ہیں۔ آتش و آب دشمن ہیں۔ آگ کی حرارت سے پانی بھاپ بن کر اڑ جاتا ہے۔ اور پانی آگ پر غالب آ کر اس کو بجھا دیتا ہے۔ لہٰذا ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔

آتش و خاک میمن ہیں۔ یعنی ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں۔ آگ زمین پر روشن ہوتی ہے اس لئے ایک دوسرے کو تقویت دیتے ہیں لہٰذا مصادق ہیں۔

(۲) باد و آتش دوست ہیں۔ موافقت کرتے ہیں۔

باد و آب میمن ہیں۔ ہوا پانی کو ساتھ اڑاتی ہے لہٰذا مصادق ہیں۔

باد و خاک دشمن ہیں۔ ہوا خاک کو منتشر کر دیتی ہے۔ لہٰذا مخالف ہے۔

(۳) آب و آتش دشمن ہیں۔ ناموافق ہیں۔

آب و باد میمن ہیں۔ مصادق ہیں۔

آب و خاک دوست ہیں۔ موافقت کرتے ہیں۔

(۴) خاک و آتش میمن ہیں۔ موافقت کرتے ہیں۔

خاک و باد دشمن ہیں۔ ناموافقت کرتے ہیں۔

خاک و آب دوست ہیں۔ موافقت کرتے ہیں۔

طالعین کے باہمی تعلقات اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو اپنی حکمتِ خاص سے تخلیق کیا ہے۔ اور ان کے اثرات سے عالم سفلی میں تغیرات پیدا کرتا ہے۔ سورج پورے سال میں اپنی گردش مکمل کرتا ہے۔ اور جس راستے پر چلتا ہے علمائے فن نے اسے دائرۃ البروج کا نام دیا ہے۔ اور ساتھ ہی سورج

کی رفتار کے حساب سے ان مقامات میں رہنے کا عرصہ متعین کیا گیا ہے۔ یاد رہے بروج کی کل تعداد بارہ ہے اور اس کی ترتیب یہ ہے!!

(۱) حمل (۲) ثور (۳) جوزا (۴) سرطان (۵) اسد (۶) سنبلہ

(۷) میزان (۸) عقرب (۹) قوس (۱۰) جدی (۱۱) دلو (۱۲) حوت

جب عملیات سے مقاصد کے حل کا فیصلہ ہو تو پھر ناموں کے متعلقہ بروج بھی استخراج کیے جاتے ہیں۔ بعض عملیات میں ان بروج کے موکلات اور ماتحت حروف کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ مگر نقوش کو تیار کرنے میں طالع کو معلوم کرنے کی ضرورت اس لئے بھی ہے کہ عمل کی تیاری کے لیے صحیح وقت کا اندازہ ہو جائے۔ عملیات بروج کو معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ طالب یا مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کریں باقی جو بچے اسے بروج کی ترتیب میں دیکھیں کہ اس نمبر پر کونسا برج ہے۔ اب مقاصد کے اعتبار سے ہم متعلقہ برج سے تعلقات کو استعمال کریں گے تاکہ عمل میں طاقت اور قوت پیدا ہو سکے۔

اس ضمن میں یہ بات یاد رکھنے کی ہے اگر دو شخصوں کا ایک ہی طالع سے تعلق ہو تو دونوں میں دوستی و مصالحت پیدا جلد ہوتی ہے۔ اس لئے کہ بلحاظ طبع دونوں کا فطری میلان یکساں ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں عملیات بہت زود اثر ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن اگر بروج مخالف ہوں یعنی بروج آبی و آتشی یا خاکی و بادی ہوں تو ان میں محبت پیدا کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اور عمل دیر سے اثر ڈالتا ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں دونوں کے عنصر کے مطابق عمل کرنا اور نقوش بنانا چاہئیں۔ یہاں یہ نکتہ دھیان میں رکھنا چاہیے کہ طالب و مطلوب کے بروج کے ساتھ ساتھ طالع کا خیال رکھے یعنی آبی ہے تو آبی ماہ میں انتخاب عمل بجالائے۔ لیکن اگر انتظار کی تاب نہ ہو تو ایک کا ماہ اور دوسرے کا طالع قوت لے۔

اہم بات نام و والدہ کے اعداد کو بارہ پر تقسیم کرنے کا قاعدہ صرف عملیات میں ہی کارآمد ہوتا ہے۔ اور اس سے جو ستارہ طالع نکلتا ہے وہ قائم مقام کہلاتا ہے۔ نجوم کے قواعد کے اعتبار سے اس کا تعلق نہیں ہوتا البتہ اگر تاریخ پیدائش ہی نہ معلوم ہو اور عمل کی ضرورت پڑے تو پھر علم نجوم میں اس

سے مدد لی جاتی ہے۔ لیکن صحیح طریقہ یہ ہے کہ تاریخ پیدائش معلوم ہو۔

اہم نکتہ عامل کے لئے یہ نکتہ بھی بہت ضروری ہے کہ نام کے حروف اول سے جو طالع استخراج کیا جاتا ہے اس میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں میں عموماً دو ناموں کو ملا کر رکھا جاتا ہے۔

مثال: عبدالغفور، عبداللہ، عبدالخالق اس طرح کے ناموں میں عام طور سے لوگ غلطی کر جاتے ہیں اور عبد کے حروف اول کو نہیں لیتے۔ حالانکہ اصولاً ان سب کا سر اسم "ع" ہوگا۔ اس طرح محمد حسین، علی اکبر، محمد علی میں لوگ پہلا اسم نہیں لیتے اور اس کو خیر و برکت کے لئے تصور کرتے ہیں۔ جب کہ دونوں ہی نام برکت کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے ناموں کے سر اسم م-ع-م ہی لئے جائیں گے اور انہی سے ستارہ و برج استخراج ہوگا۔

بعض ناموں میں "محمد" کا اسم ہائے مبارک برکت کے لئے لیا جاتا ہے۔ لیکن اس کی باقاعدہ شناخت ہو جاتی ہے۔ جیسے محمد عبداللہ، محمد شہزاد، چنانچہ ان ناموں میں سر اسم "ع" اور "ش" لئے جائیں گے۔

تاریخی نام خواہ مختصر یا طویل ہو ان کے حروف اول سے ہی استخراج کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

موکلات

☆

عامل سے عام طور پر لوگ اکثر یہ سوال کرتے ہیں کہ کیا آپ کے پاس موکل ہے؟ دراصل موکلات اس اسم کے ماتحت ہوتے ہیں جو عامل چلہ کشی اور نفس کشی کے ذریعے پڑھتا اور حاصل کرتا ہے۔اور اس اسم کے ماتحت روحانی اجسام اس کے معاملات میں مدد دیتے ہیں۔

حروف ابجد کے متعلقہ موکلات کی جدول مندرجہ ذیل ہے۔اس جدول کی مدد سے ہر اسم کے مطابق موکل معلوم کر کے موافق اسم الٰہی کے ساتھ ساتھ عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ کیونکہ موکلات اسم کے ماتحت ہیں اور امور دینا کے فرائض کی انجام دہی کے لئے مامور ہوتے ہیں۔ عزیمت میں موکل اور اسم الٰہی شامل کرنے سے نقوش کامل اور نہایت سریع التاثیر ہو جاتے ہیں۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسرائیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دوریائیل	رفیائیل	شرکائیل	تنکفیل	اسمائیل	سرکتائیل	خرورائیل	طاطائیل	رویائیل	حولائیل
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ہمرائیل	لومائیل	سرکائیل	اہجمائیل	عمرائیل	اہمائیل	ہمرائیل	عزرائیل	میکائیل	سمسائیل	اہرائیل	صلصائیل	نورائیل	لوخائیل

استعمال کا طریقہ مثال کے طور پر سائل ندیم اپنی محبوبہ انجم کے دل میں اپنی محبت ڈالنا چاہتا ہے۔

نام طالب: ندیم (اسم موکل = حولائیل) (اسم الٰہی = نصیرُ) (مقصد = محبت)

نام مطلوب = انجم (اسم موکل = اسرائیل) (اسم الٰہی = اللہ)

مندرجہ بالا عمل کے بعد ان موکلات اور اسم الٰہی کے اعتبار سے عزیمت کو اس طرح ترتیب دیا جائے گا۔

(عزیمت) "عزمتُ علیکم یا حولائیلُ یا اسرائیلُ بِحَقِّ یانَصِیرُ یا اللہ ندیم بن رضیہ کی محبت انجم بنت الماس کے دل میں ثبت کرو العجلَ العجلَ الساعةَ الساعةَ الوحا الوحا"

پڑھنے کا طریقہ اس عزیمت کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے!!

اعداد طالب ندیم، ن دی م (۵۰+ ۴ +۱۰+ ۴۰ = ۱۰۴)

اعداد مطلوب انجم، ان ج م (۱ +۵۰+ ۳ +۴۰= ۹۴)

اعداد مقصد محبت، م ح ب ت (۴۰ +۸ +۲ +۴۰۰ = ۴۵۰)

کل میزان: ۱۰۴ + ۹۴ +۴۵۰= ۶۴۸

چنانچہ اب ندیم ۶۴۸ مرتبہ اس تعداد کو مقررہ وقت پر خلوص سے خوشبو لگا کر پڑھے انشاء اللہ مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

دوسری مثال دوسری مثال ترقی کے حصول کے لئے ہے۔ترقی کے لئے عزیمت بناتے وقت صرف سائل کا نام اور اسم الٰہی تبدیل ہوگا باقی عزیمت کے الفاظ وہی رہیں گے۔

نام سائل: انجم　　اسم الٰہی = یانصیرُ

مقصد: ترقی

عزیمت: "عزمتُ علیکم یا حولائیلَ فلاں کو فلاں امر میں ترقی دے بِحَقِّ یانَصِیرُ العَجلَ العَجلَ السّاعةَ السّاعةَ الوحا الوحا"

موکل حرفی

حروف تہجی کے حرفی موکل کی دعوت عملیات کے میدان میں نہایت ہی کار آمد ثابت ہوتی ہے اس کے عامل سے جو نقش تیار کرایا جائے اس کا عامل جو نقش یا تعویذ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں اپنی قدرت کاملہ سے بھرپور فیض پیدا کرتا ہے۔موکل حرفی یہ ہیں!!

آئیل۔بائیل۔تائیل۔ثائیل۔جائیل۔حائیل۔خائیل۔دائیل۔ذائیل۔رائیل
زائیل۔سائیل۔شائیل۔صائیل۔ضائیل۔طائیل۔ظائیل۔عائیل۔غائیل۔
فائیل۔قائیل۔کائیل۔لائیل۔مائیل۔نائیل۔وائیل۔حائیل۔یائیل

جب دعوت کا ارادہ ہو تو تمام شرائط کو پورا کرتے ہوئے یہ طریقہ اختیار کرے۔

بطریق بنیاد دعوت الف یہ ہے!!

یَااِسْرَافِیْلُ یَا آئیلُ بِحَقِّ اَلفِ یَااَلفِ

بطریق مداریہ دعوت الف یہ ہے!!

یا اِسرافیلُ یا آئیل بحق یااللّٰہ احد بحق الف یا الف

پہلے طریقے میں حرف کے ہمراہ موکل کا نام لیا جاتا ہے اور دوسرے میں حرف، موکل حرفی کے ساتھ ساتھ اسم الٰہی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

موکلات ایام

یاد رہے کہ دن کے دو فرشتے حاکم ہیں۔ ایک علوی دوسرا سفلی۔ جس دن جو عمل شروع کریں اس دن کے موکل کا نام ادب واحترام سے لے اور اس سے اللہ تعالیٰ کے واسطے سے امداد طلب کریں۔ انشاء اللہ سائل اور عامل کی دلی مراد پوری ہوگی۔ اس طریقے کو امام غزالیؒ نے بھی پسند کیا ہے اور اس کا ذکر اپنی تصنیف ''سر المضنون والجواہر المکنون'' میں کیا ہے۔ جدول موکلات ایام یہ ہے۔

دن	ملائکہ	موکل علوی سماوی	موکل سفلی ارضی	عون
اتوار	جبرائیل	روقیائیل	ابوعبداللہ	المذہب
پیر	میکائیل	شدحائیل	ابوالنور	مرۃ الابیض بن الحارث
منگل	اسرافیل	مسائیل	ابومحور	الاحمر
بدھ	جبرائیل	توائیل	ابوالعجائب	برقان
جمعرات	میکائیل	صرفیائیل	ابوولید	شمہورش
جمعہ	جبرائیل	عینیائیل	ابوالحسن	زوبعہ ابیض
ہفتہ	عزرائیل	کسفیائیل	ابونوح	میمون سیاف السحابی

طریقہ اگر آپ نے اتوار کے دن کوئی عمل سرانجام دینا ہے تو نہایت خلوص اور محبت سے اتوار کے دن کے موکلات کو سلام کریں اور یوں کہیں!!

اَلْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاجَبْرَائِیْلُ یَارَوْقِیَائِیْلُ اَبُوْعَبْدُ اللّٰہ المَذْھَب میرا فلاں کام سرانجام دو بحق (اسمائے الٰہی استخراج کردہ یا حروف تہجی یا سائل کے سراسم کے مطابق) **العَجل العَجل العَجل السّاعۃ السّاعۃ الوحا الوحا الوحا۔** انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی۔

موکلات ہر چہار سمت

موکلات ہر چہار سمت یہ ہیں!!

اطراف	موکل	مددگار موکلات
مشرق	دنیائیل	صمائیل۔ حرقیائیل۔ کمیائیل
مغرب	دردیائیل	جبرقیل۔ قصمائیل۔ دشویائیل
شمال	اینائیل	فرموئیل۔ طاصیل۔ واللوئیل
جنوب	صرفیائیل	قمائیل۔ مرحائیل۔ حرمکائیل
قبلہ	اینائیل	فرموئیل۔ طائیل۔ واللوئیل

عامل پر لازم ہے کہ ہر چہار سمت موکلات کو بھی سلام پیش کرے عمل میں تاثیر بڑھ جائے گی۔

موکلات بروج

برج	موکل	برج	موکل
حمل	سرطائیل	میزان	قہم القائیل
ثور	حرزائیل	عقرب	صدصائیل
جوزا	اسرائیل	قوس	صلصائیل
سرطان	قیمائیل	جدی	عماکائیل
اسد	شراطائیل	دلو	سکازائیل

برج	مؤکل	برج	مؤکل
سنبلہ	ساکائیل	حوت	طاطائیل

عملیات وتعویذات میں مؤکلات بروج سے بھی مدد لی جاتی ہے۔

متعلقہ کواکب

نمبر شمار	کوکب	عدد	دن	حروف متعلقہ	مؤکل	عدد مؤکل	بخور	رنگ	مزاج	متعلقہ دھات
۱	زحل	۳۶۵	ہفتہ	ابجد	اروفائیل	۳۷۹	میعہ سائلہ	سیاہ	خاکی	سکہ
۲	شمس	۳۰۰	اتوار	مشع	کلفائیل	۱۴۳	سندروس	طلائی	آتشی	سونا
۳	قمر	۳۴۰	پیر	ذطظغ	تنورائیل	۱۶۴۷	لوبان	سفید	آبی	چاندی
۴	مریخ	۸۵۰	منگل	طیکل	سمعائیل	۲۰۱	قسط	سُرخ	آتشی	لوہا
۵	عطارد	۲۸۳	بدھ	شت مخ	ہمرائیل	۴۳۹	گوگل	زرد	بادی	پارہ یا ملغم
۶	مشتری	۹۵۰	جمعرات	موزح	اہرکیل	۳۳۳	عود	سبز	آتشی	ٹن قلعی
۷	زہرہ	۳۱۷	جمعہ	فس قر	شموسائیل	۳۷۷	مصطگی	فیروزی	بادی	تانبا

چند ضروری ھدایات بعض علمائے فن کے مطابق موافق کواکب کے جب کسی اسم کی دعوت دینا چاہیں تو ہر روز بعد دعوت اسم مخصوص ساتوں ستاروں کے مؤکلان اسم کو سات بار ادب واحترام سے پڑھیں۔ یہ مؤکلان اسم، اسم مخصوصہ کے ساتھ ملا کر پڑھے جائیں۔ اس کے ذریعے مؤکلان سیارگان عامل کی استعانت کرتے ہیں۔

اگر استطاعت ہو تو سات مقامات منتخب کریں بصورت دیگر اپنے ہی حجرے کو سات حصوں میں تقسیم کریں اور کواکب کے رنگ اور مزاج کے مطابق اس کو ستارے کا حصہ تصور کر کے دعوت اسم شروع کریں۔ اسم جلالی کی صورت میں زحل یا مریخ سے شروع کریں۔ ترتیب اس طرح کریں زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر۔ ابتدائے تقسیم مشرق سے شروع کریں یعنی مشرق سے شمال۔ شمال سے مغرب۔ مغرب سے جنوب اور جنوب سے مشرق۔

اہم بات کئی علمائے فن، امور پوشیدہ میں سے ایسے امر چھپا لیتے ہیں جو بظاہر بہت غیر اہم

ہوتے ہیں۔ لیکن درحقیقت اس پر تمام عمل کا دارومدار ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل باتوں کو نہایت غور سے ذہن نشین کر لیں، کیونکہ یہ ہر عمل کی اساس ہے۔

ہر فلک، دن، حرف اور کام کا ایک مؤکل مقرر کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان سب پر حاکم بنایا ہے۔ میطیطرون کو۔ جو تمام اعمال کے مؤکل کا نگران اور ذی اقتدار ہے۔ اس کے ماتحت ۳۶۰ مؤکل ہیں۔ جو کہ اس امر پر مامور ہیں کہ مؤکلات اسفل کے پاس آئیں اور حکم احکام پہنچائیں۔ اس لئے جس وقت عامل تمام سامان درست کر کے یعنی کوکب، اسم، دن، بخور وغیرہ کا دھیان کر کے صحیح قراءت کے ساتھ اسم کی دعوت دیتا ہے۔ تو اس وقت عامل کے ورد کردہ اسم سے ایک نور نکلتا ہے جو کہ میطظرون کے سامنے جاتا ہے۔ چنانچہ مطظرون اس کی دعوت سن کر اس کے مؤکل کی جانب احکام بھیجتا ہے۔ جو اس اسم اور منزل کا حاکم ہے۔ وہ مؤکل فوراً آ کر زمین پر حاضر ہوتا ہے اور مؤکل سفلی کو عامل کے روبرو حاضر کر دیتا ہے اور وہ عامل کے احکامات کی تعمیل کرتا ہے۔

لیکن اگر بخور ٹھیک نہ ہو۔ قراءت لفظ درست نہ ہو، عامل پاک دل نہ ہو، تو مؤکل ہرگز حاضر نہیں ہوتے۔ اور الٹا اس سے خدا کی پناہ طلب کرتے ہیں۔ عملیات کے تمام امور میں صحت قراءت اور بخور کا درست رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ بعض بخورات ایسے ہیں کہ جیسے ہی روشن کیے جاتے ہیں مؤکل حاضر ہو جاتے ہیں۔

مؤکلات علوی، مؤکلات سفلی پر حاکم ہیں۔ چنانچہ جب کسی وجہ سے مؤکل سفلی عامل کے کہنا نہ مانے تو عامل کو چاہئے کہ اسماء الٰہی اور مؤکل علوی سے مدد لے۔ ایسی صورت میں میطیطرون فوراً علوی مؤکلان کے ذریعے سفلی مؤکل کو حاضر کروا کے امور عامل سرانجام کروا دیتا ہے۔

جب بھی مؤکلات سے کام لینا ہو تو دن کے حاکم کے مؤکل کو قسم دیں فوراً مؤکل حاضر ہوگا۔ مثلاً جمعہ کے عینیائیل، ابوالحسن، زوبعہ ابیض کو طلب کر سکتے ہیں۔

استخراج مؤکل راعوان رجن

مؤکل استخراج کرنا بہت آسان ہے۔ جب تک عمل یا نقش میں اسمائے مؤکلات شامل

نہ کئے جائیں تو وہ امور متعلقہ کو سرانجام نہیں دیتے ہیں۔ اس لئے مندرجہ ذیل طریقے کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے تاکہ استخراج مؤکل میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

طریقہ اعداد کے مراتب کے مطابق حروف بنائے جاتے ہیں اس عمل کو استطاق حرفی کہتے ہیں۔ مثلاً ۸۸۸ کے حروف یوں ہوں گے۔

ح۔۔۔۔۔۸

ف۔۔۔۔۔۸۰

ض۔۔۔۔۔۸۰۰

حفض۔۔۔۔۸۸۸

اہم بات چونکہ اعداد ابجد میں ۱۰۰۰ سے زائد مراتب موجود نہیں اس لئے اس کے دو قاعدے علمائے فن نے وضع کئے ہیں۔ اول یہ کہ جتنے ہزار ہوں اتنے ''غ'' لکھیں۔ یعنی ۸۸۸۸۔۔۔ح ف ض غ غ غ غ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہزار کے عدد کو اکائی دہائی کے مراتب پر تقسیم کر کے عدد نکال کر آخر میں غ لگا دیں۔ چونکہ ۸ ہزار ہیں۔ اس لئے اکائی دہائی کے مراتب سے یہ وضع ہوا ح غ یعنی حروف بنا ''حغ'' اسی طرح جتنے ہزار ہوں اسی طرح حروف بنے گا اگر ۵ ہزار ہیں تو ہ غ بنے گا۔ علیٰ ھذا القیاس جو بھی لفظ بنے اس کے آگے کلمہ سریانی آئیل کے اضافے سے مؤکل علوی کا نام استخراج ہو جاتا ہے۔

مؤکل طرحی جس اسم کا مؤکل نکالنا مقصود ہو اس اسم کے اعداد میں سے اکتالیس اعداد جو آئیل کے ہیں نفی کر کے اعداد کا استطاق حروفی کریں اور کلمہ آئیل آخر میں لگا دیں۔ مؤکل اسم پیدا ہوگا۔ مثال کے طور پر ہم نے اسم ذات اللہ کا مؤکل استخراج کرنا ہے۔

اسم ذات = اللہ

اعداد = ۶۶

عمل ۴۱ - ۶۶ = ۲۵

حروف = ہ ک

یاد رہے ہر عمل میں دو مؤکل استخراج ہوں گے۔ ایک کو مغلوب کہتے ہیں دوسرے کو منسوب۔ منسوب مؤکل ہ ک ہوگا۔ یعنی ہکائیل اور مغلوب مؤکل ان حروف کو الٹ دینے سے بنے گا یعنی ک ہ کہائیل۔

نوٹ مؤکل منسوب کو اعمال خیر میں اور مقلوب کو اعمال شر کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اعوان اعوان بنانے کے لئے علمائے فن نے یہ قاعدہ بنایا ہے کہ اسم کی کل تعداد میں سے ۳۱۶ اعداد کم کر کے حروف بنا کر آگے کلمہ یوش لگایا جائے تو اعوان کا اسم بنے گا۔

اللہ کے اعداد = ۶۶ (۶۶-۳۱۶ = ؟)

نوٹ کیونکہ ۶۶ اعداد ۳۱۶ سے کم ہیں یہاں دو قانون کے مطابق یا تو کل اعداد ۶۶ کے حروف بنائیں گے یا پھر ۶۶ کو تین گنا کر کے یوش لگا کے عون بنائیں گے۔

مؤکل سفلی اسم کی تعداد سے ۳۱۹ حروف کم کر کے کلمہ طیش کا اضافہ کر دیا جائے تو مؤکل سفلی حاصل ہوتا ہے۔

(عمل) اسم ضار = ۱۰۰۱ (۳۱۹ - ۱۰۰۱ = ۶۸۲)

حروف = ب ف خ

مؤکل سفلی = بفخطیش

مؤکل حرفی جس اسم کا مؤکل بنانا مقصود ہو براہ راست بنالیں یعنی اعداد ۴۱ کم نہ کریں موجود اعداد کا ہی بنالیں یہ حرفی مؤکل کہلائے گا۔ مثلاً اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں ان کا مؤکل بنتا ہے۔ وس یعنی وسائیل یہ منسوب مؤکل ہے مغلوب یہ بنا سوائیل۔

اسمائے جن اسمائے جن بنانے کے لئے ہم اسم کے اعداد میں سے ۳۱۱ اعداد کم کر کے آگے ہوش

کا اضافہ کرتے ہیں تو اسم جن حاصل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر!!

اسم ضار =۱۰۰۱ (اعداد) (۱۰۰۱ - ۳۱۱) = ۶۸۹

حروف = ط ف خ

اسم جن = طفخھوش

یاد رکھیں عزیمت میں اسم موکلان و اعوان کی قسم دے کر عمل کیا جائے تو کام فوراً سرانجام پاتا ہے بشرطیکہ دیگر لوازمات بھی مکمل ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

تعویذات یا نقوش

تعویذات یا نقوش سے مراد ایسی عبارت ہے جو کہ مخصوص اوقات میں دھات، کاغذ، ہرن کی دباغت شدہ کھال، کپڑے وغیرہ پر تحریر کی جاتی ہے جس سے سائل کی مراد پوری ہو تعویذ آیا نقش عموماً مثلث، مربع مخمس، میں تحریر کیئے جاتے ہیں۔ تاہم ان کی مزید بھی اقسام ہیں جو کہ بالعموم استعمال میں نہیں آتی ہیں۔ زیادہ تر عاملین ان ہی سے اپنے اعمال تیار کرتے ہیں جن کی تفصیل آئندہ صفحات میں بیان کی جائے گی۔

ہدایات تعویذات

(۱) طہارت بدنی اور باوضو کے ساتھ تعویذ یا نقش تیار کریں۔ قبل از تحریر اپنے آپ کو مطلوبہ خوشبو سے معطر کریں، اس کی اطراف قولہ الحق ولہ الملک سے تعمیر کریں۔ اوپر بذریعہ اعداد یا حروف بسم اللہ الرحمن الرحیم سے ابتداء کریں۔ چاروں مقرب فرشتوں کے نام لکھیں۔ اس کے بعد خدام کے اسم تحریر کریں۔

(۲) اسم ہائے اللہ تعالیٰ، یا حافظ، یا حفیظ، یا رقیب، یا وکیل، معہ اول آخر درود شریف سات مرتبہ پڑھ کر اپنے آپ پر دم کریں تاکہ رجعت سے محفوظ رہیں۔

(۳) دوران تحریر نقش یا تعویذ کسی سے گفتگو نہ کریں۔ وقت تحریر ناپاک نامحرم عورت کا سایہ نہ پڑے۔

(۴) محبت کے تعویذات عروج ماہ قمری میں لکھیں۔ شیریں چیز منہ میں رکھیں۔ خوشبو روشن کریں۔ مشک و زعفران سے پر اس طرح کریں کہ اول ہاتھ میں قلم لیں، کاغذ سیدھے ران پر رکھیں مزاج خوشگوار ہو، دل جذبہ محبت سے معمور ہو۔

(۵) اگر مرد عورت سے دوستی کرنا چاہے اول مرد کا نام پھر عورت کا نام لکھیے۔

(۶) تعویذ بیماری و سحر شفایابی کامل خوش وخرمی سے لکھیے۔

(۷) تعویذات بغض وعداوت الٹی ران پر رکھ کے لکھیئے۔ منہ میں تلخ چیز رکھیئے۔ تیل

سرکہ یا کالی، نیلی سیاہی سے لکھیئے۔ خوشبو ہینگ، سیاہ یا سرخ مرچ استعمال کریں۔ تاریخیں زوال قمری ہوں۔

(۸) قمر و عقرب کا خصوصی خیال رکھیئے۔

(۹) تعویذات تحریر کرتے ہوئے سمت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ نقشہ رجال الغیب بھی یاد ہونا چاہیئے یا اس لمحے آپ کے پاس ہو۔

(۱۰) جہاں تک ممکن ہو تعویذ برائے جدائی دوستاں، طلاق اور پھوٹ پڑوانے کے لئے نہ لکھیئے۔ اس لئے کہ عموماً جذباتی معاملات میں وقتی اشتعال کے تحت بہت کچھ ہوسکتا ہے۔ عامل پر واجب ہے کہ جہاں تک ہوسکے امن، بھلائی، صلح و بھائی چارگی کا خیال رکھے۔ شرعی امور کے حساب سے فیصلہ کرے۔

(۱۱) تعویذ زبان بندی، خواب بندی وغیرہ کے لئے لکھیں تو تھوڑا سا موم منہ میں رکھ لیں۔ یا زبان کو دانتوں سے دبالیں۔ تعویذ مکمل کرنے بعد دعا یا خفی والی پڑھیں۔ تعویذ شنگرف سے لکھیئے تو بہت بہتر ہے۔

(۱۲) تعویذ ہمراہ بغیر موم جامہ نہ رکھیئے تاکہ بے حرمتی نہ ہو۔

(۱۳) کوئی مسلمان عامل ایسے نقوش یا تعویذات، ہرگز استعمال نہ کرے جن میں دیوی دیوتاؤں کے نام آتے ہوں۔ نہ ہی ان سے کسی قسم کی استعانت چاہے۔ یہ صریحاً دین و ایمان کو ضائع کرنے والی چیزیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہدایتِ کاملہ اور عمل کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین

(۱۴) عمل پڑھنے اور لکھنے کے لئے علمائے فن کے مطابق ہدیہ جائز ہے۔ اور اس سے عامل کے لئے شرعی گزارے کا اہتمام ہوسکے۔

(۱۵) کوئی نقش یا تعویذ بغیر حسب توفیق صدقہ وخیرات استعمال نہ کریں۔ البتہ عامل کو ہدیہ ادا کر دیا گیا ہو تو پھر جائز ہے۔

اقسام تعویذات یا نقوش

اقسام تعویذ بلحاظ طبع چار قسم کے ہوتے ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں!!

آتشی، بادی، آبی، خاکی

علمائے فن نے ان چاروں طبع کو ایک ساتھ اور کبھی مقصد کے مطابق طبع سے کام لینے کی ہدایت دی ہے۔

آتشی تعویذات آتشی تعویذات آگ میں جلائے جاتے ہیں۔ یا انہیں ایسی جگہ دفن کیا جاتا ہے جہاں ان کو متواتر حرارت ملتی رہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک اور قرآن حکیم کی براہ راست آیات پر مبنی تعویذ احتراماً جلائے نہیں جاسکتے۔ اس لئے ان کی جگہ ان کے اعداد استعمال کئے جاتے ہیں۔ آتشی تعویذ کے دفن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے اوپر نیچے کوئی ٹھیکری رکھ کے دھاگہ لپیٹ دیتے ہیں اور آگ کے پاس دفن کرتے ہیں کہ جلیں نہیں البتہ حرارت مستقل پہنچتی رہے۔ بعض اعمال میں آتشی تعویذات کی بتیاں بنا کر کورے چراغ میں روشن کی جاتی ہیں۔ آتشی تعویذات اعمال سعد میں کاغذ، بکری کا شانہ سالم، ہرن کی کھال، لوح چینی، کوری ٹھیکری، گھوڑے کی نال وغیرہ پر لکھتے ہیں۔ چراغ خوشبودار تیل سے روشن کرتے ہیں۔ اعمال بد میں کتے کی ہڈی، گدھے کی کھال، رنگ دار کاغذ، پرانا کپڑا (راستے میں پڑا ہوا جو کہ الٹے پیر سے اٹھایا ہو) مینڈک کا چمڑا پر نقش کرتے ہیں۔ رخ تحریر مشرق یک زانو بیٹھتے ہیں۔ قریب تر آگ رکھتے ہیں۔

بادی تعویذات بادی تعویذات کو عمل میں لانے کے علمائے فن نے مختلف طریقے بتائے ہیں۔ بعض مرتبہ مخصوص عبارت کو پڑھ کر کسی خوشبودار چیز پر یا شیرینی پر دم کر کے سنگھاتے ہیں، کھلاتے ہیں، کبھی ہتھیلی پر لکھ کر محبوب کی جانب کر کے دکھاتے ہیں۔ اکثر تعویذ پھل دار درختوں کی اونچی شاخوں سے لٹکاتے ہیں۔ تا کہ ہوا سے مستقل ہلتے رہیں۔ اعمال نحس میں بادی نقوش کانٹے دار یا کڑوے پھل کے درخت پر لٹکائے جاتے ہیں۔ یعنی نیم یا کیکر کا درخت۔

بادی تعویذ عموماً بالا خانے یا اونچی جگہ پر بیٹھ کر بہ رخ مغرب لکھے جاتے ہیں۔

خاکی تعویذات خاکی تعویذات کو زمین کے اندر، کسی بھاری پتھر یا وزن کے نیچے رکھ کر دبا دیا جاتا ہے۔ مقصد کے اعتبار سے گھر کی چوکھٹ، قبرستان، مرگھٹ، عیسائیوں کے قبرستان، محبوب یا دشمن کی گزرگاہ میں، یا بازوئے راست پر استعمال کرتے ہیں۔ بعض اعمال میں مطلوب کے داہنے پیر کی مٹی لے کر اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ خاکی تعویذات تنہائی میں ہوادار جگہ پر جانب مغرب رخ لکھے جاتے ہیں۔ زمین پر بیٹھ کر لکھنے میں زیادہ فوائد ہوتے ہیں۔ مقصد کے لحاظ سے بخور کا اہتمام کرنا چاہیے۔

آبی تعویذات آبی نقوش کو دھو کر یا پانی میں حل کر کے مطلوب کو پلائے جائیں۔ یا انہیں نم آلو زمین میں دفن کیا جائے۔ یا جاری پانی میں بہایا جائے۔ اس ضمن میں دو طریقے معروف ہیں۔ دفن کرنے کے لئے ایک مٹی کی ہانڈی لے کر اس کو چاروں طرف سے موم سے ملفوف کریں اور نم آلود زمین میں دفن کریں تا کہ پانی کے اثر سے اصل نقش خراب نہ ہو۔ بہانے کے لئے بانس یا سرکنڈے کی نلکی لے کر اس کا منہ موم سے بند کر کے استعمال کرتے ہیں۔ ان نقوش کو حوض یا ندی میں بھی ڈالا جاتا ہے۔

آبی تعویذ دریا، چشمے کے کنارے لکھے جاتے ہیں۔ اگر یہ سہولت میسر نہ ہو تو پانی کا ایک بڑا طشت اپنے پاس رکھیے اور منہ در شمال کر کے لکھیے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عنصری چالیس اوران کے اثرات

عنصری چالوں کی ترتیب اوران کے اثرات کو یادرکھنے کے لئے درج ذیل فارسی کاشعر بہت موزوں ہے۔

فتوح است بادی، خرد بست خاک

به مائی محبت، به ناری هلاک

(ترجمہ) بادی نقوش فتوحات ومقاصد کے حصول کے لئے، خاکی نقوش عقل وکاروبار یعنی جملہ امور کی بندش کے لئے، آبی نقوش محبت اور تسخیر حب کے لئے۔ جب کی آتشی تعویذات بربادی و ہلاک دشمنان کے لئے لکھے جاتے ہیں۔

ضروری ہدایات

(۱) آتش | سمت مشرق، مزاج آتشی ہلاکت، بیماری، تباہی تفرقے کے لئے چال آتشی سے تعویذ بنائیں۔

(۲) باد | سمت مغرب، مزاج بادی فتوحات، آمدنی و کاروبار میں اضافہ، ترقی درجات کیلئے چال بادی سے تعویذ پُر کریں۔

(۳) آب | سمت شمال، مزاج آبی محبت وتسخیر محبوب، شفائے امراض، بغرض ولادت، قضائے حاجات کیلئے چال آبی استعمال کریں۔

(۴) خاکی | سمت جنوب، مزاج خاکی جملہ عقود یعنی شہوت، گھر سے بھاگنا، حمل باندھنا، زبان بندی، سحر جادو دور کرنے کیلئے چال خاکی سے تعویذ پُر کریں۔

نوٹ: جس دن نقوش تحریر کریں یا کوئی وظیفہ شروع کریں تو رجال الغیب کے نقشے سے مدد لیں تا کہ ان کے روبرو نہ ہوں ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔

چند ضروری معلومات

(۱) اہم بات | آتشی کا رنگ سرخ، خاک سیاہ، باد زرد، اور آب سفید یا نیلا ہے۔ اس لئے نقش تحریر کرتے ہوئے اس کے ہم رنگ کاغذ یا کپڑا استعمال کریں۔ یا اس رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر موم جامہ کریں۔

(۲) نقوش جلالی | نقوش آتش و باد جلالی ہیں اور ان سے دفع امراض، دفع دشمنان، دفع آسیب، عداوت وبغض وغیرہ میں کام لیا جاتا ہے۔

(۳) نقوش جمالی | آبی وخاکی نقوش جمالی کہلاتے ہیں۔ ان سے محبت یعنی تسخیر، اعمال ترقی، زیادتی رزق اور جملہ نفع بخش امور میں کام لیا جاتا ہے۔

شرف کواکب کی الواح

علمائے فن نے ہدایت دی ہے کہ بعض ستاروں کے شرف کے مواقع پر نقوش کو ان کی متعلقہ دھاتوں کو مرکب کر کے یا مفرد پر بھی نقش کریں۔ انہیں اصطلاحاً "لوح" کہا جاتا ہے۔ یہ عام نقوش وتعویذات سے بہت زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ اور عموماً ایک ہی زندگی بھر کے مقاصد کے حصول کے لئے کافی ہوتی ہے۔

(۱) مثلث | اس کا تعلق قمر سے ہے۔ ۳×۳= ۹ خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کی میزان ۱۵ اور کل میزان ۴۵ ہوتی ہے۔ شرف قمر میں چاندی کی دھات پر کندہ کرتے ہیں گھریلو امور میں خیر و برکت، زرعی امور میں حفاظت کے لئے تیار کرتے ہیں۔ اس کا متعلقہ دن پیر اور ساعت قمر ہے۔

(۲) مربع | اس نقش کا تعلق ستارہ عطارد سے ہے۔ ۴ × ۴ = ۱۶ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۳۴ اور کل میزان ۱۳۶ ہوتی ہے۔ پلوٹونیم اور ایلومینیم اس کی دھات ہے۔ علمی قوتوں کے حصول، سفری سہولتوں اور پیشہ ور سیاستدانوں وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ ٹرانسپورٹر اور سیلز مین کے

لئے فائدہ مند ہے۔ دن اس کا بدھ اور ساعت عطارد ہے۔

(۳) مخمس اس کا تعلق ستارہ زہرہ سے ہے۔ ۵x۵=۲۵ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے اعداد ۶۵ اور کل اعداد ۳۲۵ ہوتے ہیں اس کی متعلقہ دھات تانبہ ہے۔ یہ حب و تسخیر، شادی، شراکت، سوشل امور، پبلک ڈیلنگ، مالی معاملات وغیرہ کے لئے مفید ترین ہے۔ متعلقہ دن جمعہ اور ساعت زہرہ ہے۔

(۴) مسدس اس نقش کا تعلق ستارہ شمس سے ہے۔ ۶x۶=۳۶ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے اعداد ۱۱۱ اور کل خانوں کی میزان ۶۶۶ ہوتی ہے۔ اس کو سونے کی لوح پر تیار کیا کرتے ہیں۔ یہ لوح لیڈروں، بڑے عہدوں کے خواہش مند، حصول روزگار اور تسخیر خلق کے لئے بناتے ہیں۔ دن متعلقہ اتوار اور ساعت شمس ہے۔

(۵) مسبع اس کا تعلق ستارہ مریخ سے ہے۔ ۷x۷=۴۹ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۱۷۵ اور کل میزان ۱۲۲۵ ہوتی ہے۔ اس کی دھات متعلقہ لوہا ہے۔ اسے ہمت، طاقت، مردانہ قوت، میڈیسن وغیرہ کے اموروالوں کے لئے تیار کرتے ہیں۔ دن متعلقہ منگل ساعت مریخ ہے۔

(۶) مثمن اس نقش کا تعلق ستارہ مشتری سے ہے۔ ۸x۸=۶۴ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے اعداد ۲۶۰ اور کل اعداد ۲۰۸۰ ہوتے ہیں۔ اس کی دھات ٹن ہے۔ حصول خوش قسمتی، دائمی حالت وثبات، تحفظ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں۔ امورات سفر میں خیر و برکت کا باعث ہے۔ دن متعلقہ جمعرات اور ساعت مشتری ہے۔

(۷) متسع اس نقش کا تعلق ستارہ زحل سے ہے۔ ۹ x ۹=۸۱ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۳۶۹ اور کل میزان ۳۳۲۱ ہوتی ہے۔ دھات متعلقہ سکہ ہے۔ یہ طویل المدت اعلیٰ امور سر انجام دینے کے لئے مفید ہے۔ خواہ ان کا تعلق کسی سے بھی ہو۔ دن متعلقہ ہفتہ اور ساعت زحل ہے

شرف کواکب میں عموماً موافق اسماء الٰہی اور آیات کی لوحیں تیار کی جاتی ہیں۔ ان الواح میں اعداد اور حروف دونوں استعمال ہوتے ہیں۔

اصولِ نقوش

جس نقش یا آیت کے اعداد پُر کرنے ہوں۔ان سے عدد طرح کم کریں۔باقی کو عدد تقسیم سے، تقسیم کردیں۔اور جو خارج قسمت حاصل ہو اسے نقش کے خانہ اول سے رکھ کر علی الترتیب بھرنا شروع کردیں۔اگر نقش میں کسر واقع ہو تو یعنی مکمل اعداد کے بجائے تقسیم میں کچھ باقی بچے تو اس کو مقررہ خانے میں ایک بڑھا کر باقی اعداد ترتیب سے بھر دیں۔نقش مکمل ہو جائے گا۔

صحیح نقش کی پہچان

نقش کو صحیح طور سے دیکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ تمام اطراف کے خانوں کو جمع کریں تو حاصل جمع وہ مجموعہ برآمد ہوگا جو نقش کے اعداد ہیں۔مثال کے طور پر اعداد ۴۵ کو مثلث میں پُر کرنا ہے:

عدد طرح....۳۳-۱۲=۴۵

عدد تقسیم....۱۱=۳÷۳۳

چال آتشی مثلث

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش مثلث ۴۵

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

(نوٹ) مندرجہ بالا نقش بلا کسر ہے اگر کسر واقع ہو یعنی تقسیم کرنے سے باقی کچھ بچے۔

مثال کے طور پر ۴۵ کی جگہ اعداد ۴۶ ہوں تو قاعدہ اس طرح ہوگا۔

عدد طرح: ...۳۴-۱۲=۴۶

عدد تقسیم:....۳÷۳۴ باقی "۱" بچا یعنی کسر ۱ ہے۔

قانون نقشِ مثلث میں ہمیشہ تقسیم کرنے سے ۱ یا ۲ باقی بچے گا یا پھر پورا تقسیم ہو جائے گا۔اگر باقی ۱ بچے تو خانہ نمبر ۷ میں اور اگر ۲ بچے تو خانہ نمبر ۴ میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں۔

چال نقش مثلث

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش مثلث ۴۶

۱۶	۱۱	۱۹
☆ ۱۸	۱۵	۱۳
۱۲	۲۰	۱۴

ضروری بات علمائے فن کسری نقوش کو ناقص گنتے ہیں۔لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا ہے کہ ان کی تاثیر زائل ہو جاتی ہے۔یاد رکھیں کہ اگر نقش، شرائط نقوش کے تحت لکھا ہو وہ تاثیر ضرور دکھاتا ہے۔

نقوش کی اقسام

علمائے فن نے نقوش کو دو اقسام میں تقسیم کیا ہے!!

۱۔طبعی ۲۔وضعی

(۱) طبعی نقش یہ نقش ایک کے ہندسے سے شروع کر کے کل خانوں کے مطابق آخری عدد رکھتے ہیں جیسا کہ مثلث طبعی ۱ تا ۹ رکھے گی اور میزان ہر جانب سے ۱۵ ہی آئے گا۔

(۲) وضعی نقش یہ نقش عدد طبعی سے زیادہ ہوگا کیونکہ اس میں آیت، اسم یا مقصد کے اعداد لئے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ اعداد فطری اعداد سے بڑھ جاتے ہیں۔

فرد اور زوج نقوش

۱۔ فرد الفرد یہ وہ نقش ہوتا ہے جس کے ایک ضلع کا عدد نصف کریں تو ناقص اور نصف کریں تو بھی ناقص ہو۔ یعنی مثلث۔

۲۔ زوج الزوج یہ وہ نقش ہے کہ جس کے ایک ضلع کا عدد نصف کریں تو مکمل عدد ہو اور اس کا دوبارہ نصف کریں تو بھی مسلم عدد برآمد ہو۔ یعنی مربع۔

۳۔ زوج الفرد یہ وہ نقش ہے کہ جس کے ایک ضلع کا نصف کریں تو سالم عدد ہو لیکن اس کا دوبارہ نصف کریں تو ناقص عدد ملے۔

اہم بات فرد الفرد نقوش اعمال شر یعنی عداوت، بغض وغیرہ کے لئے مفید ہوتے ہیں۔ زوج الزوج اعمال خیر یعنی تسخیر و امور سعد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اس ضمن میں یہ شعر مؤثر ہے۔

ہندسہ سہ در سہ عداوت آمیز

ہندسہ چار در چار درہم آمیزد

(ترجمہ) طاق ہندسہ عداوت کے لئے اور جفت ہندسہ حب کے لئے مفید ہے۔

فرد و زوج اعداد

جب عامل کے پاس کوئی سائل نقش کے حصول کے لئے حاضر ہو تو عامل کو چاہئے کہ اس کی مراد کے مطابق اعداد اور نقش کا اہتمام کرے اور اعداد معین کا اندازہ لگائے تاکہ مکمل طور سے تاثیر پیدا ہو اور سائل کی مراد جلد از جلد پوری ہو۔

۱۔ عدد فرد الفرد یہ وہ عدد ہے کہ ایک فرد دو فردوں کے درمیان ہو یعنی ۱۱۱-۵۲۱-۱۹۵

۲۔ عدد زوج الزوج یہ وہ عدد ہے کہ ایک زوج دو زوج کے درمیان ہو یعنی ۲۲۲-۱۲۱-۳۴۵

۳۔ عدد زوج الفرد یہ وہ عدد ہے کہ ایک زوج دو فردوں کے درمیان ہو یعنی ۱۲۱-۳۴۵

مثلث کی عنصری چالیں

یاد رکھیں کہ ہر نقش خواہ مثلث ہو یا مربع اپنی مخصوص چالوں کی مناسبت سے پُر کیا جاتا ہے۔ جس کا تعلق سائل کی ضرورت و طبع سے کیا جاتا ہے۔ ذیل میں مثلث کی چاروں عنصری چالیں دی جارہی ہیں۔ تاکہ عامل اس کو اچھی طرح سمجھ لے۔

آتشی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مثلث کے خانوں کی تاثیرات

چال کے مطابق ہر خانے سے پُر کرنے سے ایک خاص تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ ذیل میں مثلث کے ہر خانوں کی تاثیر دی گئی ہے۔ یہ نقش رفتار کے لحاظ سے نہیں بلکہ بالترتیب گنے جاتے ہیں جو اس طرح ہوں گے۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۹	۸	۷

خانہ نمبر۱....حصول مراد، صحت وتندرستی، حصول عظمت کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۲. حصول کاروبار و آمدن، حصول ذریعہ معاش کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۳... دفع دشمنان، حصول محبت، حصول قرب افراد کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۴... دوستی وحاجات، یعنی دلی مراد کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۵... عقود، امان، محفوظ فصل ومکان کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۶.... شفائے امراض، دفع امراض کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۷.... الفت شوہر وزن، دوستی در مرد وزن کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۸.... تباہی ومقہوری اعدا، برائے دشمنان کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۹.... فتح وکاروبار، کشائش رزق وآمدن کیلئے ہے۔

مربع کی عنصری چالیں

مربع کی عنصری چالیں مندرجہ ذیل ہیں!!

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

عنصری خانوں کے لئے یہ نقش یاد رکھیں۔

آتش	باد	آب	خاک
خاک	آب	باد	آتش
باد	آتش	خاک	آب
آب	خاک	آتش	باد

مربع کے خانوں کی تاثیرات

مربع کے خانوں کی تاثیرات مندرجہ ذیل ہیں:

عامل کو چاہئے کہ وہ مقصد کے اعتبار سے اپنے مطلب کا نقش پُر کرے۔

خانہ نمبر۱...ترقی، حصول عزوجاہ، شفائے امراض کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۲...تباہی، بربادی، بگاڑ، نفاق کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۳...درد اعضا کش، بیماری دشمن کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۴...تابع حیوانات ہمہ قسم، دفع سحر و جادو کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۵...الفت مرد و زن کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۶....ہلاکت، بربادی دشمن کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۷....الفت واظہار محبت کی کامیابی، حصول دوستی کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۸....تسخیر حکام، مقدمہ، ونفرت جنگ، فتوحات کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۹....علم وحکمت، درستی دماغ، پراسرار علوم، وسعت سینہ کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۱۰....الفت برادران، الفت حلقہ احباب، الفت زون وشوہر کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۱۱....امور پوشیدہ کا اظہار، سانپ، چیونٹی، بچھو کا علاج، دفعہ مچھر کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۱۲....حفاظت، مکان، دوکان، ذخیرہ گاہ، کھیت، باغات کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۱۳....اضافہ شیر ہر تلوق، اعمال افزائش ہمہ قسم کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۱۴...تسخیر محبوب، ترقی مال وکاروبار کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۱۵...تباہی حکمرانی، ظالم جابر کیلئے ہے۔

خانہ نمبر۱۶....عقد نوم، عقد اللسان کیلئے ہے۔

نقوش کا انتخاب

علمائے فن نقوش کے نزدیک مثلث، مربع اور مخمس نقوش ابتدائی اور بنیادی نقوش ہیں۔ اور یہ انہی سے جملہ امور میں کفایت حاصل کرتے ہیں۔ بقایا نقوش ان کے جزو ہیں۔ ان تینوں کی زکوۃ ادا کرنے کے بعد مزید کسی اور قسم کے نقش کی زکوۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ مقصد کے موافق جب نقش کا انتخاب کرنا ہو تو مندرجہ ذیل امور کو ذہن میں رکھ کر انتخاب کریں۔ انشاء اللہ مقصد میں بھرپور کامیابی حاصل ہوگی۔

۱۔ حصول عداوت دوستاں ہو یا ذاتی یا مالی جاہ ومرتبہ کا حصول ہو تو مثلث بہتر رہے گی۔

۲۔ حصول ملاپ دوستان ودشمناں ہو، حصول دولت ہو یا پھر دنیاوی امور ہو تو اس کے لئے نقش مربع کام آئے گا۔

۳۔ حصول مراد الفت، چاہت مطلوب، تسخیر القلوب ومخاطب طالب ہو تو نقشِ مخمس کام دے گا۔

طریقہ کار

میں نے اکثر دیکھا ہے کہ نوآموز عامل کتابوں کی خاک چھانتے ہیں لیکن ان کو زکات اسم اور زکات نقش کے متعلق واضح تفصیلات نہیں ملتی ہیں۔ ذیل میں ان امور کا تفصیلی ذکر کیا جاتا ہے تاکہ کسی قسم کی تشنگی باقی نہ رہے۔ یاد رہے کہ یہ نکات وہاں کام آتے ہیں جہاں اسم یا نقش کی زکات کے متعلق کوئی ہدایات واضح نہ ہوں۔ مثال کے طور پر!!

اسم مبارک اللہ

مقصد: تمام مقاصد کے حصول کے لئے (اس وقت شادی کے لئے)

(۱) طریقہ زکات باسط کے کل عدد ٦٦ ہیں۔ چنانچہ ٦٦ نقش روزانہ لکھیں گے۔ ٦٦ مرتبہ اسم اللہ کی عزیمت تیار کر کے پڑھیں گے۔ ۴۱ دن میں زکات موثر ہو جائے گی۔

(۲) متعلقہ عنصر ٦٦ کو ۴ پر تقسیم کریں تو متعلقہ عنصر ظاہر ہوگا۔ ۱ بچے تو نقش آتشی۔ ۲ بچے تو بادی۔ ۳ بچے تو آبی۔ ۴ یا صفر بچے تو عنصر خاکی ہوگا۔ ٦٦ ÷ ۴ باقی ۲ بچا نقش بادی بنے گا۔

(۳) متعلقہ کوکب ٦٦ کو سات پر تقسیم کریں تو ستارہ نکلے گا۔ ٦٦ ÷ ۷ باقی ۳۔ چنانچہ متعلقہ کوکب زہرہ رہا۔ بالترتیب یوں ہوگا۔ ۱ قمر، ۲ عطارد، ۳ زہرہ، ۴ شمس، ۵ مشتری، ۷ زحل۔

(۴) متعلقہ نقش چونکہ زہرہ کا متعلقہ نقش مخمس ہے اس لئے مخمس پر کیا جائے گا۔

(۵) متعلقہ طالع ہر نقش کا طالع ہوتا ہے۔ اسی طالع میں نقش پُر کرنا چاہئے۔ ٦٦ کو ۱۲ پر تقسیم کیا جائے تو باقی ٦ بچتا ہے اس لئے طالع سنبلہ ظاہر ہوا۔

(٦) متعلقہ اشیاء ٦٦ عدد کو تین پر تقسیم کرنے پر جو باقی بچے وہ دیکھیں کچھ نہ بچے تو نقش حیوانی۔ ۲ باقی ہوں تو نباتاتی۔ ۱ بچے تو معدنی ہے۔ ٦٦ کو ۳ پر تقسیم کرنے سے صفر باقی رہا۔ چنانچہ حیوانی نقش ہوا۔

اہم بات نقش حیوانی اگر اعمال خیر کے لئے ہو تو پوست آہو یعنی ہرن کی جھلی پر لکھتے ہیں اگر اعمال شر سے ہو تو پوست سگ یا خر یا انسانی ہڈی پر لکھتے ہیں۔ نقش معدنی ہو تو لوح دھات کی استعمال کرتے ہیں جس کا تعلق متعلقہ کوکب سے ہونا چاہئے۔ اب اسم اللہ کا متعلقہ نقشہ یوں بنے گا۔

امورات	اعداد	مدت	مقصد	عنصر	چال	طالع	کوکب	ساعت	نقش	بخور	خاصیت
اخراج	٦٦	۴۱ یوم	شادی	بادی	بادی	سنبلہ	زہرہ	زہرہ	مخمس	معطی	حیوانی

بیوت نقش

اکثر نقش لکھنے والے سادہ نقش لکھتے ہیں یہ غلط طریقہ ہے یہی وجہ ہے کہ اثر جاری نہیں ہوتا۔

یہ سادہ نقش ہے۔

۸	۱	٦
۳	۵	۷
۴	۹	۲

صحیح طریقہ عامل یا دیگر افراد جب نقش لکھیں تو اس کے اضلاع کلمہ قولہ الحق ولہ الملک سے بنائیں پھر پشت پر بسم اللہ شریف لکھیں اس کے بعد چاروں ملائکہ مقربین اور ان کے خدام کے نام اس میں لکھیں۔ حروف مقطعات میں دائیں جانب کھیعص لکھیں۔ بائیں جانب حمعسق لکھیں۔ اس ضمن میں میرے استاد دو طریقے استعمال کرتے تھے۔ آپ کو جس میں آسانی محسوس ہو وہ اپنا لیں۔
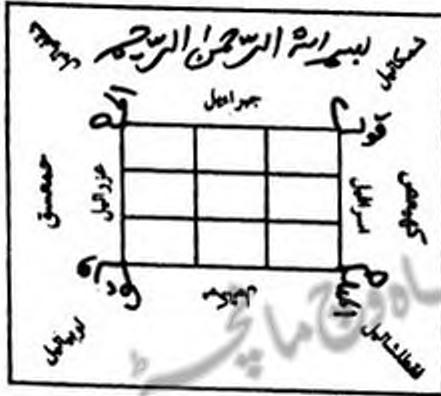
طریقہ اول اضلاع بسم اللہ شریف کے اور کونوں پر کلمہ قولہ۔ چاروں اضلاع پر ملائکہ اور کونوں پر خدام اور دائیں بائیں حروف مقطعات لکھیئے۔

طریقہ دوم دوہرے اضلاع بسم اللہ شریف اور کلمہ قولہُ سے چاروں ملائکہ چاروں طرف خدام کونوں میں اور حروف مقطعات دائیں بائیں لکھیں۔ اس کے بعد اندر جو نقش بنانا ہو بنا لیں۔ طریقہ دوئم کا نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بیوت نقوش آیات ربانی

قرآن پاک کی کوئی آیت اگر نقش کے اندر لانی ہو یا اس کے اعداد کا نقش لکھنا ہو تو اس کے اضلاع قوله الحق وله الملک کے ہی بنیں گے۔ باہر چاروں ملائک، گوشوں پر خدام اور اطراف پر بدستور کھیعص اور حمعسق ہوگا لیکن مزید برآں اندرونی لائیں و بالحق انزلنا. وبالحق نزل سے تیار کی جائیں گی۔ جس کا خاکہ حسب ذیل ہے۔ یہ مخمس نقش ہے۔
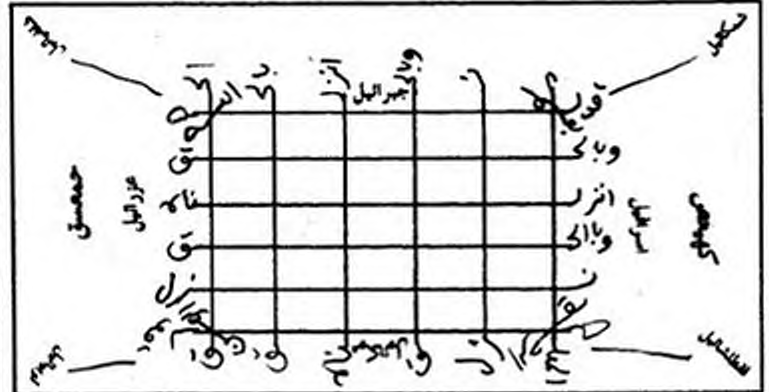
مثلث نقش ہو تو جس طرح بسم اللہ چاروں کونوں میں لکھی ہے۔ اسی طرح قوله الحق

وله الملک لکھ دیں اور چاروں لکیریں وبالحق انزلنا. وبالحق نزل سے بنائیں بسم اللہ شریف اوپر لکھ دیں۔ نقش تیار ہو جائے گا۔ مربع نقش ہو تو اس کے چار ٹکڑے کریں۔ (۱) وبا (۲) انزلنا (۳) بالحق (۴) نزل. نقش کے خانے بخوبی بن جائیں گے۔

شکل نقش حرفی واعدادی

مثلاً ایک نقش سورہ والعصر کا بنانا مقصود ہے تو تمام اضلاع اسی سورہ کے بنیں گے۔ اور خانوں کے اندر اعداد آئیں گے۔ جو اس سورت کے ہوں گے۔ وبالحق انزلنا. وبالحق نزل کونوں میں آئے گا۔ شکل یہ ہوگی۔

نوٹ: مؤکل وخدام سے اطراف کے کونے کریں۔

چند اہم باتیں نقش سے متعلق

نقش پُر کر کے اور نقوش کے باہر آخری حدود بھی کھینچی جاتی ہیں۔ اگر ایسے حروف یا اسماء ہوں جو نقش کے چاروں طرف لکھنے والے ہیں۔ تو ان کو ملائکہ اور خدام سے باہر لکھ کر پھر آخری لکیروں سے نقش بند کریں گے۔ لیکن اگر کوئی عزیمت لکھنی ہے تو وہ آخری حدود سے باہر لکھیں گے اور نقش کو تمام کریں گے۔ اس ضمن میں چند باتیں یاد رکھنے کی ہیں۔

(۱) حروف مقطعات کھیعص حمعسق کے مردات سے نقش اول یعنی نقش مثلث برآمد ہوتا ہے۔

(۲) ملائکہ چاروں اطراف کے متعلق ہیں اور ان چاروں ملائکہ کے ذمہ ہماری دنیا کے انصرام ہے۔ خدام ملائکہ اطراف کے گوشوں پر حکمراں ہیں۔

(۳) کلمہ قولہ، اشارہ امر ونہی الٰہیہ ہے ان کے مؤکل جبرائیل ہیں۔ ہمارے لئے تمام امورات امر ونہی جو شریعت سے ملے وہ بواسطہ حضرت جبرائیل سے ملے۔ اس لئے اس نام کو ملک کو قولہ کے اوپر لکھنا چاہئے۔ اور کلمہ الحق اشارہ موت ہے۔ اور احق حقائق ہے۔ اس کے فرشتہ عزرائیل ہیں۔ جو فرشتہ موت یعنی معلم الملکوت ہیں۔ اس لئے ضلع دوم پر ان کا مقام ہے۔ کلمہ سوم ولہ، جو اشارہ و کنایہ ملک وخزانہ عطا وبسط رزق الٰہی ہے۔ اس کے مؤکل میکائیل ہیں۔ جو رزق و باراں کے انتظام و انصرام پر مامور فرشتہ ہیں۔ ان کا نام اس کلمہ کے اوپر تیسرے ضلع پر لکھنا چاہئے اور کلمہ الملک کہ یومئذ للہ ہے مؤکل اسرافیل ہیں جو ملک مملکات ہے روز آخر کا پیام دیں گے۔ اس لئے چوتھے ضلع پر لکھنا چاہئے اور خدام ہر دو فرشتوں کے ان درمیان لکھنے چاہئیں جیسا کہ نقش کے امور سے ظاہر کیا گیا ہے۔

(۴) پس یہی صحیح طریقہ ہے۔ جس پر علماء فن متفق ہیں۔ اضلاع بیوت، اسمائے بیوت، ملائکہ، خدام، حروف مقطعات لکھ کر بعد میں اعداد نقش پُر کرنے ہوں گے۔ ہر قسم کا نقش خواہ کتنے خانوں کا ہو۔ اسی طرح تیار کرنا ہوگا۔ تیاری کے بعد عزیمت کے ورد کی یا کسی اور اسم کے ورد کی ہدایت ہو تو اسے پڑھیئے اور اس کے بعد دعا کیجئے۔

﴿ یاد رکھیئے ﴾

کتابوں کے اندر بار بار بیوت کو قائم کر کے نقش لکھنا طویل عمل ہے۔ اس لئے عموماً طریقہ یہ ہے کہ اعداد نقش کو سادہ خانوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ مکمل نقش یہی ہے۔ بلکہ یہ عامل کا کام ہے۔ کہ جملہ شرائط کا خیال رکھے اور بیوت کو قائم کرے۔ اور پھر

اعداد پُر کرے اور سائل کے حسب مراد کام آئے۔

چند ضروری معلومات

دعوت کواکب وہ لوگ جو عملیات کے میدان میں اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں وہ ایک ہفتہ میں ساتوں ستاروں کی تسخیر کا عمل کر کے عامل بن جاتے ہیں۔ اس کے بعد جب بھی عمل کرنا ہو یا تعویذ لکھنا ہو تو متعلقہ کوکب کے مؤکلات کو سلام کریں۔ اگر ایک کوکب ہو تو ایک کو سلام کیا جاتا ہے۔ اگر طالب و مطلوب کے دو مختلف ستارے نکلیں۔ دونوں کو سلام کیا جاتا ہے۔ پھر عمل یا نقش لکھا جاتا ہے۔

دعوت کواکب کے لئے ہر سلام کو معہ مؤکلات ایک ہزار بار پڑھنا چاہیئے اول ایک سو ایک بار درود شریف پڑھا جاتا ہے اور آخر میں اکیس مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ یہ دعوت زندگی میں صرف ایک بار دی جاتی ہے اس کی مداومت کی ضرورت نہیں ہوتی۔

طریقہ آپ دن کو روزہ رکھیں اور رات کو اسی ستارہ کی ساعت میں نماز پڑھیں۔ مثلاً ہفتہ اتوار کے دن سے شروع کریں۔ جب سات دن کی دعوت مکمل ہو جائے گی تو نیاز حسب توفیق حضور صلی اللہ علیہ وسلم دلائیں۔ اب آپ عامل ہیں جب چاہئیں عمل یا تعویذ لکھتے وقت مؤکلات کو سلام کریں وہ قبولیت کے لئے مدد کریں گے۔ اثر جلد ظاہر ہوگا اور رجعت سے بچت رہے گی۔

نمبر شمار	کوکب	دن	دعوت
۱	شمس	اتوار	السلام علیک یا شمس یا کلمنائیل یا طفشب
۲	قمر	پیر	السلام علیک یا قمر یا القوائیل یا شمدز
۳	مریخ	منگل	السلام علیک یا مریخ یا بہائیل یا ھضرز
۴	عطارد	بدھ	السلام علیک یا عطارد یا اشکائیل یا قلکوت
۵	مشتری	جمعرات	السلام علیک یا مشتری یا نحوائیل یا علیم

نمبر شمار	کوکب	دن	دعوت
۶	زہرہ	جمعہ	السلام علیک یا زہرہ یا امویائیل یا خطنخ
۷	زحل	ہفتہ	السلام علیک یا زحل یا اروائیل یا فسج۔

رجال الغیب یادر ہے کہ رجال الغیب مردان خدا ہیں جو عالم کی حرکات وسکنات میں دخیل ہوتے ہیں۔ قادر مطلق نے جس طرح فرشتوں کو نظام دنیا پر متعلق کرر کھا ہے، کوئی بارش کا مؤکل ہے، کوئی ہوا کا۔ اسی طرح رجال الغیب اعمال روحانی پر حکمراں ہیں۔ یہ زمین کے گرد چکر لگاتے رہتے ہیں۔ ان کی تاریخیں مقرر ہیں کہ یہ آج کس طرف ہیں۔ جب کوئی ابتداء، عمل یا وظیفہ یا نقش یا جلسہ یا مراقبہ وغیرہ کریں تو معلوم کریں کہ آج رجال الغیب کس طرف ہیں۔ اگر یہ روبرو ہیں تو نحس ہوتا ہے۔ ان کی طرف منہ کر کے ہرگز کام نہ کریں۔ یعنی جب کام کے لئے بیٹھیں تو ان کی طرف پشت کرلیں۔ یا ان کو دست چپ کی طرف کرلیں۔ اگر اس طریق کے خلاف کریں گے تو اگر دوستی کا کام کریں گے تو دشمنی واقع ہوگی۔ گویا خلاف اثر ظاہر ہوگا۔

طریقہ جب عمل کے لئے بیٹھیں تو جس طرف رجال الغیب ہیں، اس طرف منہ کر کے ان کو سلام کہیں اور امداد طلب کریں۔ اس امر کے لئے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ السلام علیکم یا رجال الغیب. السلام علیکم یا ایھا الارواح المقدسۃ اعینونی بقوّۃِ انظرونی بنظرۃِ اجیبونی بدعوۃِ. یا نقباء یا نجباء یا رقبا یا بدلا ۔یا او تاد الارض او تاد اربعۃُ. یا امامانِ یا قطب یا فردیا امناءِ. اغیثونی بغولۃِ و انظرونی بنظرۃِ و ارحمونی و حصِّلوا مرادی و مقصودی و قوموا علیٰ قضآءِ حوالی عند نبینا محمّدِ ﷺ سلّمکم اللّٰہُ تعالیٰ فی الدّنیا والآخرۃِ اللّٰھمّ صلِّ علی الخِضرِ.

سلام پڑھنے کے بعد اسی طرف منہ کرلیں جس طرف بیٹھ کر عمل کرنا ہے۔ یہ سلام کھڑے ہو کر ادب سے سینہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔

گردش رجال الغیب رجال الغیب کی گردش کو یادر کھنے کے لئے زمانہ قدیم کے بزرگوں نے ایک شعر میں اس کو یوں ترتیب دیا ہے۔

کنج باش۔ کنج بنش

کنج باش۔ کنج امش

ک سے مراد کنجی یعنی جنوب مشرق ب سے مراد ہائب یعنی شمال مغرب ن سے مراد نیرت یعنی جنوب مغرب الف سے مراد ایمان یعنی شمال مشرق ج سے مراد جنوب ش سے مراد شمال غ سے مراد غرب م سے مراد مشرق ہے۔

نقشہ گردش رجال الغیب مندرجہ بالا شعر کو جو گردش رجال الغیب کی ترجمانی کرتا ہے اب نقشہ کی صورت میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔ تا کہ آپ کو اچھی طرح سمجھ آجائے۔

مشرق
۷۔۱۴۔۲۲۔۲۹
جنوب مشرق — کنجی
۱۔۹۔۱۶۔۲۴
جنوب
۳۔۱۱۔۱۸۔۲۶
جنوب مغرب — نیرت
۲۔۱۰۔۱۷۔۲۵
مغرب
۴۔۱۲۔۱۹۔۲۷
شمال مشرق — ہائب
۵۔۱۲۔۲۰
شمال
۸۔۱۵۔۲۳۔۳۰
شمال مشرق — ایمان
۶۔۲۱۔۲۸

تشریح ہر طرف کا ایک ایک حرف متعلق کیا گیا ہے اور شعر کو یعنی اوّل پہلے حرف سے یکم تاریخ

قمری کو گنا جاتا ہے۔اور آخر تک ۳۰ تاریخیں ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ک کو پہلی، ن کو دوسری، ج کو تیسری، غ کو چوتھی تاریخ ہوگی۔ یعنی قمری تاریخیں چار کو رجال الغیب مغرب کی طرف ہوں گے۔ علیٰ ہذ القیاس تمام الفاظ سے تاریخیں متعلق ہیں۔

حصار کا طریقہ

حصار کے بہت اعمال ہیں۔ جس وقت آپ مسافت میں یا جنگل میں ہوں اور جانوروں وچوروں سے حفاظت مقصو ہو تو حصار کرتے ہیں۔ اسی طرح اعمال جلالی میں، جنات یا بد ارواح سے حفاظت کے لئے مؤکلات کے اعمال میں بھی حصار کرتے ہیں۔ تا کہ رجعت، حملے اور ہر قسم کے نقصان سے حفاظت رہے۔

(۱) بعد نماز عشاء تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور تین بار اپنے چاروں طرف دم کر دیں۔ تو رات کو ارواح خبیثہ اور خواب بد سے محفوظ رہیں گے۔ یہ حصار ماحولی ہے۔

(۲) اگر ذیل کے حصار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ پھیریں تو بدن کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے۔ یہ حصار بدنی ہے۔ تین بار اس عمل کو پڑھیئے۔

یا حلیم یا کریم یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا وکیل یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ بحق کھیعص حم عسق میں نے اپنے آپ کو حرز کیا **لا الٰہ الا اللّٰہ** سے میں نے اپنا حصار کیا **محمّد رسول اللّٰہ** سے۔

(۳) ایک اور حصار بدنی یہ ہے۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر گیارہ مرتبہ معوذتین پڑھیں اور درمیان دونوں سورتوں کے تسمیہ نہ کہے۔ پھر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیریں اور دم بھی کر لیں۔ انشاء اللہ کلی حفاظت رہے گی۔

نوٹ باموکل عملیات کے لئے مضبوط حصار کی ضرورت ہوتی ہے۔ حصار کے اندر بیرونی خطرہ کا اثر نہیں ہوتا بلکہ اکثر رجعت سے بھی امان رہتی ہے۔ ذیل میں آیت الکرسی یا اسماء الٰہی دی جاتی ہے۔ ہر عمل میں حصار کا کام دے گی۔ عمل سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے یا چھری پر دم کر

کے اپنے گرد حصار کریں۔ پھر تین دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔

اعصمت باللہ العلی العظیم اللّٰہ اللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ ھو الحیّ القیّوم القائم الدّائم لا تاء خذہ سنۃ وّلا نوم حاضر ناصر لہ مافی السّمٰوٰت وما فی الارض ناد ر قدیر علیٰ کلّ مخلوق من ذالّذی یشفع عندہ اِلاّ باذنہٖ کریم رحیم یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم لا خلاف ولا کذّاب جبّار غفّار ستّار ولایحیطون بشئی من علمہٖ اِلاّ بماشآء اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم وسع کرسیّہ السّمٰوٰت والارض ولا یوء دہ حفظھما و ھو العلیّ العظیم حافظ حفیظ رقیب وکیل ناصر نصیر یا اسرافیل.

(۴) سوتے وقت کسی جگہ خطرہ ہو تو تین دفعہ پڑھ کر بدن پر دم کر کے سوئے رہیں تمام بلیات سے محفوظ رہیں گے۔

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِجَاب" بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ مُکْرٍ فِمَا کُرَۃً لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِجَاب" بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ بَلَآءٍ وَّالْقَھْرِ خَمْتِکَ یَاَاَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ.

(۵) جابر حاکم کے سامنے جانے کے لئے بدن پر دم کر کے سامنے جائیں تو ظلم سے بچیں رہیں گے

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بر جانش مُحَمَّد" رَسُوْلُ اللّٰہِ برزبانش عصائے کلیم اللہ در جگرش و مہر حضرت سلیمان علیہ السلام بر دہانش۔

اہم بات حصار جب زمین پر کیا جاتا ہے خواہ چھری پر پڑھ کر یا انگلی پر دم کر کے جب چاروں طرف لکیر کھینچے تو راستہ میں کہیں حلقہ ٹوٹنے نہ پائے بلکہ ایسا کرتے ہیں کہ دونوں سروں کے ملنے کے مقام پر چھری گاڑ دیتے ہیں۔ بعض نہیں گاڑتے بلکہ اپنے پاس رکھ لیتے ہیں۔ اگر انگلی پر پڑھ کر حصار کرنا ہو تو انگشت شہادت پر دم کرنا چاہئے۔ حلقہ کے اندر چھری، پانی کا لوٹا رکھ لیتے ہیں۔ یہ سب عمل پر منحصر ہے۔ تا کہ پیاس لگے تو پانی پی سکے۔ وضو ٹوٹے تو وضو کر سکے۔ جنگل میں حصار کریں تو چھری ضرور پاس رکھیں۔

نوٹ تسخیر کواکب اور مؤکلات کے حصار بعض عملیات کے ساتھ دیئے ہوتے ہیں وہی کرنے چاہئیں۔

(۶) حصار وباء | اگر کسی مکان کو حصار کرنے کا ارادہ ہو، شہر میں ہیضہ یا طاعون کی وباء پھیلی ہو تو دوسری آبادیوں یا کسی ایک مکان کے حصار کرنا چاہئے۔ یہ حصار اس وقت کرنا چاہئے۔ جب ایک عالم اور دس عام آدمی مر چکے ہوں۔ بستی یا مکان کے حصار کا طریقہ یہ ہے کہ سرسوں پر سورہ فاتحہ گیارہ بار پڑھ کر الم تا مفلحون تین بار آیت الکرسی، تین بار اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ مُّبِیْن تک تین بار پڑھ کر دم کریں۔ چیونٹی کے مانند چوگرد مکان کے حصار دیں اور دروازے پر تعویذ لٹکائیں۔ ان آیتوں سے سرسوں کے تیل پر دم کر کے تمام مکانات میں ڈالیں یا دیا جلائیں اور ایک ایک تعویذ فی آدمی ساتھ رکھیں۔ پھر نیاز پیغمبر علیہ السلام کی دلائیں۔ نقش یہ ہے:

۱	۲۱۷۳۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۲۱۷۳۴
۶	۹	۲۱۷۳۷	۳
۲۱۷۳۶	۴	۵	۱۰

درود شریف کی بہاریں

عمل میں شروع و ختم پر درود شریف پڑھنا چاہئے۔ جب عامل عمل پڑھے یا تعویذ لکھے تو لازم ہے کہ اول و آخر طاق مرتبہ درود شریف پڑھے۔ منقول ہے کہ درود شریف کے بغیر دعا بندہ کی قبول نہیں ہوتی۔ مشائخ کبار سے نقل ہے کہ اللہ تعالیٰ سے جب سوال کرے تو چاہئے کہ ابتداء درود سے کرے اور ختم درود پر کرے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ درود کو ضرور قبول فرماتے ہیں۔ مقتضائے کرم الٰہی یہ نہیں کہ اول و آخر کو قبول کرے اور بیچ کو چھوڑ دے۔ اب میں چند درود شریف تحریر کر رہا ہوں۔ اپنے مقصد کے مطابق ان کا ورد کیجئے۔

(۱) بلا تعداد پڑھنا یا ورد کرنے والوں کے لئے درود پاک!!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءِ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

(۲) اعمال ترقی کے لئے درود شریف!!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ.

(۳) اعمال مصائب کے لئے درود پاک!!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

(۴) اعمال خیر کے لئے درود شریف!!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ.

(۵) استخارہ کے لئے درود شریف!!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ.

(۶) اسمائے الٰہی کے درود۔ ذکر اور اعمال کا درود شریف!!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوةُ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَارْحَمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(۷) اعمال امراض کے لئے درود پاک!!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ.

اذکار اسمائے الٰہی

اللہ تعالیٰ نے ایک ایک آیت و اسماء میں لاکھوں تاثیریں رکھی ہیں۔ یہ دراصل اپنے بندوں پر حصول مطالب کی تدبیریں عطاء فرمائی ہیں۔ جن سے حاجات بر آتی ہیں۔ اسماء حسنیٰ کی قوت سب سے اعلیٰ ہے۔ انہی کے ورد سے روحانی مراتب بھی ملتے ہیں اور یہ علم جملہ علوم سے برتر ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسماء کی تاثیریں بیان کی ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے جس قدر چاہا۔ اپنے بندوں کو

مطلع فرمایا ہے۔ اسی لیئے کوئی شخص بھی کسی اسم کو پکڑے تو اللہ تعالیٰ سے فیض کا طالب رہے۔

طریقہ جب بھی اسماء الحسنٰی کے ورد یا زکات یا کسی حاجت کے لئے ذکر کی ضرورت پڑے تو اول اعتصام پڑھے بعد میں اختتام پڑھے۔ اعتصام یہ ہے۔

اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَقَدْ کَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰہِ الْمُنْتَھٰی مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰہِ نَجٰی.

اختتام یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ مَنْ لَمْ یَزَلْ کَرِیْمًا وَّلَایَزَالُ رَحِیْمًا.

دوسرا اختتام یہ ہے کہ سات بار درود شریف اور تین بار سورہ اخلاص پڑھے۔

نوٹ اگر دن کا ورد ہو تو ال کے اضافہ کے ساتھ پڑھنا زیادہ قبولیت رکھتا ہے۔ جیسا کہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اگر رات کو پڑھنا ہو تو ندا کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔ جیسے یَا اَللّٰہُ. یَا کَرِیْمُ وغیرہ۔

اہم بات اسم جلالی و جمالی کو ایک وقت نہ پڑھیں۔ البتہ مشترک ہو تو مضائقہ نہیں۔ اگر دوران عمل بیمار ہو جائیں تو ہر روز بلا ناغہ تا صحت آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ ایک بار پڑھتے رہیں۔

(۲) اگر قرات دعوت اس قدر ہو کہ ایک نشست میں نہ کر سکیں تو دو وقت پر تقسیم کریں۔ اول شب و آخر شب۔ اگر اب بھی زیادہ ہو تو پانچوں نمازوں پر تقسیم کریں۔ گویا تعداد مقررہ آٹھ پہر میں پوری کرنا ضروری ہے۔

(۳) دعوت سے پہلے تین روز روزہ رکھیے۔ اسم جلالی ہو تو سوموار کو اسم جمالی ہو تو ہفتہ کو، مشترک ہو تو اتوار کو روزہ رکھنا شروع کریں۔ روزہ کے ایام کہ مشغولیت کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن روزہ رکھ کر اپنے نام کے اعداد کے مطابق استغفار پڑھیے۔ دوسرے دن روزہ رکھ کر اپنے نام کے اعداد کے مطابق سورہ اخلاص ورد کریں۔ جب تیسری رات آئے، تو کھانا نہ کھائیں۔ وضو کر کے گوشہ میں بیٹھیں اور استغفار پڑھنا شروع کریں۔ پھر وہیں آرام کریں۔ پچھلی رات اٹھیں دوگانہ تحیۃ الوضو کریں اور دعا میں مشغول

نہ ہو تو ختم کے آخر میں اس کا نام بھی لیں اعتصام پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں پھر دعوت شروع کریں خواہ دن کو کریں یا رات کو کریں۔

(۴) اسمائے الٰہی کے لئے کسی مرشد کا دامن پکڑیں مرشد کامل وہ ہے جو اسمائے الٰہی کے ہر مرتبہ سے واقف ہو اور ان کے مؤکلات و ماہیات اصلی کو خوب پہچانتا ہو۔ حقائق اشیاء اس پر روشن ہوں اور وہ ان حالات پر مغرور نہ ہو۔ یعنی کشف و کرامات میں مبتلا نہ ہو۔ جو شخص ان صفات کا مالک نہ، اسے غماز دعوت کہتے ہیں۔ غماز جو اجازت کسی کو دیتے ہیں تو تاثیر کم ہوتی ہے اور اکثر ناکافی ہوتی ہے۔

(۵) بعد اختتام دعوت کچھ نان و شیرینی پر ختم دلائیں اور فقراء کو تقسیم کریں۔ اگر صاحب استطاعت ہو تو اس کے ہر حرف کے بدلے دو جانور خرید کر رہا کریں۔

اگر کوئی اسم بہ نیت خیر ہو تو دوگانہ کے بعد اسم کے ساتھ بالخیر کا لفظ ملائیں اگر بہ نیت قہر ہو تو لفظ بالطراق ملائیں۔ اگر بہ نیت تاثیر اسم ہو تو لِمَحَبَّۃِ لِلّٰہِ ملائیں اور دعا کریں۔ یعنی نیت قائم کر کے دعوت کا آغاز کریں۔

فاتحہ خوانی

(۱) آپ کو جس عبادت کا ثواب پہنچانا منظور ہو، اس عبادت سے فراغت کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اے اللہ اس عبادت کا ثواب فلاں شخص کی روح کو پہنچا دے۔ مثلاً قرآن مجید کی سورتیں یا اور کوئی ذکر یا تسبیح یا نوافل پڑھ کر یا کسی محتاج کو کھانا کھلا کر یا کچھ دے کر یا روزہ رکھ کر یا حج کر کے کسی کو بخشا ہو تو طریقہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ ھٰذَا الْعِبَادَۃِ اِلٰی فُلَانٍ (نام لے) یا الٰہی اس عبادت (قرامت کلام و صدقہ طعام) کا ثواب فلاں کو پہنچا دے۔

علماء کا مشہور طریقہ ثواب پہنچانے کا یہ ہے:

اللھم او صل ثواب ھذۃ الکلمات الطیبات الزاکات (قرآن مجید کے علاوہ کسی اور چیز کا ثواب پہنچانا مطلوب ہو تو اس کا نام لیا جائے۔ مثلاً طعام، پارچات، پانی وغیرہ) الی الارواح

جمیع الانبیاء و الصلحاء و الشھداء (خصوصاً بروح فتوح معطر معتبر مزکی سلطان الانبیاء برہان الاولیاء جناب) حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ والی ازواج الطاھرات و بنات المکرمات والی ارواح خلفاء الاربعہ و سائر الصحابہ من المھاجرین و الانصار خصوصا امیر المؤمنین ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ و امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ و امیر المؤمنین عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ و امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجھہ و ام المؤمنین خدیجۃ الکبریٰ و عائشۃ الزکیہ و سیدۃ النساء فاطمہ الزھراء رضی اللہ تعالیٰ عنھن و سید الشھداء و امام حسن و امام حسین و شھداء بدر و شھداء احد و شھداء کربلا (چہار پیر و چہار مذہب و چہاردہ خانوادہ و دوازدہ امام و چہاردہ معصومین پاک و امام المعظم ابوحنیفہ و امام شافعی و امام احمد حنبلی و امام مالک رحمۃ اللہ علیہم و بر حضرت پیران پیر شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی و شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین سہروردی و خواجہ خواجگان حضرت معین الدین چشتی و حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندی حضرت مجدد الف ثانی سید احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین و جمیع مؤمنین و مؤمنات خصوصاً فلاں بن فلاں (نام میت یا فوت شدہ)

الھی بحرمت ھولاء الحضرات احسن عاقبتنا فی الامور کلھا و اجرنا من خزی الدنیا والاخرۃ و توفنا مسلما والحقنا بالصالحین و اغفرلنا ولوالدینا ولجمیع المؤمنین آمین برحمتک یا ارحم الراحمین.

(۲) جب کسی میت کے نام سے کچھ کھانا یا شیرینی دینا چاہتے ہیں تو سورہ فاتحہ اور سورہ تبارک وغیرہ پڑھ کر اس میت کے لئے دعا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے پڑھا ہے اور یہ جو کچھ خیرت دی جاتی ہے، اس کا ثواب بطفیل رسول اللہ ﷺ کے فلاں میت کو پہنچے۔ عوام میں اس کا نام فاتحہ ہے۔ اصل میں فاتحہ نام ہے الحمد شریف کا۔ چونکہ الحمد شریف اس وقت پڑھی جاتی ہے اس لئے کل عمل کا نام فاتحہ قرار پایا۔

اس کا عام طور پر جو طریقہ مروج ہے، اس میں قرآن مجید سے مقامات ذیل سب کے سب پڑھے جاتے ہیں۔

(۱) کوئی سورہ یا رکوع، مگر زیادہ تر سورہ حشر کی آخری آیات لایستوی اصحاب النّار و اصحاب الجنہ پڑھنے کا رواج ہے۔ یا سورہ فتح کا آخری رکوع لقد صدق اللہ رسولہ الرءیاء (الایہ) پڑھتے ہیں۔ اگر زیادہ لمبا ختم کرنا ہو تو سورہ فرقان یا سورہ ملک پڑھ لیتے ہیں یا کوئی اور سورۃ۔

(۲) قل ھو اللہ احد تین بار۔

(۳) معوذتین ایک ایک بار۔

(۴) سورۃ فاتحہ ایک بار۔

(۵) سورہ بقرہ کی پہلی چند آیات تا ھم المفلحون۔

(۶) ان رحمہ اللہ قریب من المحسنین. وما ارسلنکا الا رحمۃ للعلمین. ماکان محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبین. و کان اللہ بکل شئی علیما. ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی یاایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما. سبحان ربک رب العزّۃ عمّا یصفون وسلام علی المرسلین. والحمد للی رب العلمین. اللھم صل علی سیدنا محمد علی آلہ و اصحابہ اجمعین.

بزرگان دین نے ختم فاتحہ کی جو ترتیب قائم کی ہے، اس کو ختم کے لفظ سے اس لئے موسوم یا جاتا ہے کہ یہ اپنی فضیلت و برکت کے لحاظ سے بمنزلہ ختم قرآن ہے۔

ختم نقوش

جب کسی شخص کا کام کریں اور اس کے بعد نیاز دلانی ہو تو نیاز کی اشیاء سامنے رکھ کر ذیل کی دعا کو تین بار پڑھ کر نقش پر دم کریں اور لپیٹ لیں۔ پھر ختم مذکورہ طریقہ سے دیں۔ اور شیرینی یا نیاز کی اشیاء یا طعام و نقد بچوں و فقراء کو تقسیم کر دیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا الْحَمِیْدَةِ الَّتِیْ اِذَا وَضَعْتَ عَلٰی شَیْءٍ ذَلَّ وَخَضِعَ وَاِذَا طَلِمْتَ بِهِنَّ الْحَسَنَاتِ حَصَلَتْ وَاِذَا صُرِفَتْ بِهِنَّ السَّیِّاٰتِ صُرِفَتْ وَکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَافِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرٍ اَقْلَامٌ" وَالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مَنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَانَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ "حَکِیْمٌ" یَاکَافِیْ یَاوَلِیُّ یَارَءُوْفُ یَالَطِیْفُ یَا رَزَّاقُ یَاوَدُوْدُ یَاقَیُّوْمُ یَاعَلِیْمُ یَاوَاسِعُ یَاکَرِیْمُ یَاوَهَّابُ یَابَاسِطُ یَاذَالطَّوْلِ یَا مُعْطِیُ یَامُغْنِیُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاغَنِیُّ یَامُغِیْثُ یَاحَنَّانُ یَاجَوَّادُ یَامُحْسِنُ یَامُنْتَقِمُ. اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ بِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ هُوَالْجَلِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْعَظِیْمُ الرَّزَّاقُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْمُمِیْتُ الْمُجِیْبُ الْقَرِیْبُ السَّمِیْعُ السَّرِیْعُ الْکَرِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الْمَنَّانُ.

جوشخص کسی اسم الٰہی کا ورد کرتا ہو اس کو بھی اسی دعا کو پڑھنا چاہئے اور کوئی مطلب ہو تو اسی دعا کو پڑھ کر اظہار مطلب کرنا چاہئے۔ دعا مقبول ہوگی۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

مظاہر حق میں حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو کوئی مقابر میں داخل ہو سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص اور سورہ تکاثر پڑھے۔ پھر یوں کہے کہ میں نے اس کلام کا ثواب ان تمام مؤمنین اور مؤمنات کی ارواح کو بخشا۔

صدقہ وخیرات

صدقہ سے بلاومصائب ٹل جاتے ہیں۔ لیکن اکثر لوگ ہیں جنہیں یہ علم ہی نہیں کہ صدقہ کیسے دیا جاتا ہے۔ جو شخص ایسی مصیبت یا لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو کہ چہار اطراف سے پریشانی نے

گھیرا ڈال رکھا ہو حتیٰ کہ جان کا بھی خوف ہے۔ ہر قسم کے علاج و چارہ سے قطعی مایوسی ہو چکی ہے تو وہ صدقہ دے۔ صدقہ ہر بلا کو دور کرتا ہے اور اس کا اثر یقینی اور رائل ہوتا ہے۔ کتب معتبرہ میں بھی ہے کہ صدقہ تمام مصائب کو روک دیتا ہے۔ احادیث میں خاص طور پر صدقہ کو رد بلا کہا گیا ہے۔

طریقہ ایک بکری صحیح الاعضاء جیسا کہ قربانی کے لئے لاتے ہیں، خرید کر لاؤ اور ایک خالی صاف کمرہ میں ذبح کرو۔ اگر خود ذبح کرنا نہ جانتے ہو تو کسی مرد صالح نمازی سے ذبح کراؤ۔ ذبح کرتے وقت ذبح کرنے والا یہ الفاظ زبان سے کہے حذا فداء فلاں ابن فلاں برائے غرض فلاں (یہاں مصائب کا نام لو) اگر قتل کا خوف ہے تو یوں کہے حذا فداء فلاں ابن فلاں فتقبلہ منہ اس کا خون ایسی جگہ دفن کرو جہاں پر خلقت کا گزر نہ ہو۔ اس کے بعد تمام مذبوح کے سات حصے کرو۔ سر کا حصہ ایک ہوگا۔ جگر کا حصہ ایک ہوگا۔ پوست کا حصہ ایک شمار ہوگا۔ علی ہذا سات حصے کرو اور ہر قطعہ کو فقراء میں راہ اللہ تقسیم کردو۔ عیال دار فقیر یا عیال دار غرباء کو قطعی نہ دو۔ نہ خود کھاؤ۔ صدقہ کا یہ طریقہ حضرت ابوالعباس رحمتہ اللہ علیہ کا ہے۔ جس مشکل کے لئے صدقہ کیا جائے گا۔ انشاء اللہ اس سے رہائی ہو جائے گی۔

رد دعوت وسحر اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھ کر سحر کیا ہو یا عمل ضبط کیا ہو یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو لازم ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ سورہ عبس پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ کسی صاحب دعوت یا جادوگر کا جادو کارگر نہ ہوگا اگر کارگر ہو چکا ہو۔ تو چاہئے کہ سورہ عبس کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنی کلاہ بائیں ہاتھ سے جانب چپ تھوڑی تھوڑی تین مرتبہ کج کرے۔ یعنی ہر مرتبہ کج کرے اور چوتھی مرتبہ الٹے ہاتھ سے اسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے اور اپنے دل میں نیت کرے کہ میں نے جابر کو کشتہ کیا اور ہر بار بائیں جانب کو تھوکے اور کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ فارجعوا فارجعوا (سات مرتبہ کہے) کل ۲۱ دفعہ سورت پڑھے جائے گی اور سات مرتبہ ٹوپی ماری جائے گی۔ یعنی وہ جادو یا دعوت مراجعت کر کے کرنے والے کی طرف الٹا جائے گا۔ اور اس پر پڑے گا۔ اگر آپ مندرجہ بالا عمل نہ کر سکیں تو سورۃ عبس کے مندرجہ ذیل نقش کو ۴۰ مرتبہ لکھ کر روزانہ ایک

استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا نصیب ہوگی۔

۷۸۶

۱۷۱۰۸	۱۷۱۰۰	۱۷۱۰۶
۱۷۱۰۲	۱۷۱۰۵	۱۷۱۰۷
۱۷۱۰۴	۱۷۱۰۹	۱۷۱۰۱

نوٹ اس نقش کو پہننے کے علاوہ چاندی کی پلیٹ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

نو چندہ دن جب نیا چاند نکلے تو تین دن سوتک کے ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی عمل نہیں کرتے لہٰذا ان میں آنے والا کوئی بھی دن نوچندہ نہیں ہوتا۔ بلکہ تین تاریخ سے دس تاریخ تک جو دن پہلے آئے گا۔ وہ نوچندہ ہوگا۔ مثلاً اگر چاند نکلنے پر دوسری تاریخ کو جمعرات آئی تو وہ پہلی جمعرات ہی نوچندی نہ ہوگی۔ بلکہ ۹ تاریخ والی ہوگی۔ اگر جمعرات ۴ تاریخ یا اس کے بعد آئی تو وہ پہلی جمعرات ہی نوچندی ہوگی۔

نیت نوافل اعمال وہ نوافل جو اعمال یا دعوت کے شروع میں پڑھے جاتے ہیں ان کی بنیت کشف الارواح کی کرتے ہیں۔ وہ یہ ہے:

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی. رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ کَشْفِ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّهاً اِلٰی جِهَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اللّٰہِ اَکْبَرُ.

اگر کشف الارواح مقصد نہ ہو تو جس نوع کے نفل ہوں وہی کشف الارواح کی جگہ کہے۔ مثلاً تحیۃ الوضو پڑھنے ہیں تو صلوٰۃ تحیۃ الوضو کہے وغیرہ۔

☆☆☆☆☆☆☆

قانون قدرت اور عملیات و تعویذات

عملیات ہوں یا وظائف، کوئی مجرب نقش ہو یا کوئی آزمودہ عمل اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس سے قانون فطرت کے خلاف کوئی کام لیا جاسکتا ہے۔ یا قدرتی طور پر جو کام ہونا نہیں ہے۔ وہ کسی عمل یا وظیفہ سے ہوسکتا ہے۔ اگرچہ بعض بزرگوں کی طرف سے ایسی حکایات اور واقعات بھی منسوب ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے بہت سے ایسے کام کر کے دکھائے ہیں جو قانون فطرت کے خلاف تھے۔۔ اگر ان کو صحیح تسلیم کر بھی لیا جائے تو اسے ان بزرگوں کا روحانی تصرف کہا جاسکتا ہے۔ جو صرف انہی کے ساتھ مخصوص تھا۔ مثلاً کوئی بے صلاحیت شخص چاہے کہ میں بادشاہ بن جاؤں اور اس کے لئے خدا سے دعائیں کرے اور ترقی مدارج کا کائی عمل کرے یا علو مرتبت کا کوئی نقش و تعویذ حاصل کرے تو اس میں کامیابی نہیں ہوگی۔

قدرت خواہ مخواہ کسی کو بادشاہ نہیں بنا دیتی۔ جس کو وہ بادشاہ چاہتی ہے اس کے لئے پہلے سے ویسے ہی اسباب و وسائل پیدا کرتی ہے۔ جس سے کسی درجہ میں اس کا استحکام قائم ہو جائے۔ البتہ اگر وہ بادشاہت کی لیاقت رکھتا ہے یا بادشاہت اس کا حق ہے اور اتفاقاً ظلم و جبر سے دشمنوں نے اس کی بادشاہت چھین لی ہے۔ ایسی حالت میں نقش، عمل یا کوئی وظیفہ کارگر ہوسکتا ہے۔ اسی طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ آپ کی ترقی ہو یا آپ کو ملازمت ملے۔ جس کی لیاقت آپ میں موجود ہے۔ لیکن وقت کی گردش یا دشمنوں کی نیش زنی کے سبب ترقی میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے یا ملازمت نہیں مل رہی ہے۔ ان حالات میں بے شک عملیات کام دیتے ہیں۔ یا کوئی مریض ہے اور مرض نے کوئی ایسی پیچیدگی اختیار کر لی ہے ایک دوا جو اس کے لئے نافع ہے وہی اس کو نقصان پہنچانے لگتی ہے یا بے اثر ہو جاتی ہے۔ ان حالات پر نقوش و تعویذات سے کام لے کر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ بسا اوقات ایک مریض کے حق میں کامیاب سے کامیاب دوا بے اثر ثابت ہوتی ہے۔ مگر صحت و شفاء کے تعویذ کے استعمال کرنے سے دوائیں کام کرنے لگتی ہیں۔ لیکن اگر مرض نے کوئی ایسی اسٹیج بنالی ہے جہاں سے صحت کی طرف واپسی ممکن نہیں رہی اور موت اس کے حق میں مقدر ہو چکی ہے تو قضاء آکر رہیگی۔

کوئی نقش وتعویذ کوئی عمل، کوئی دعا اور کوئی وظیفہ کارگر نہیں ہوگا۔

غرض جس کام کو قاعدہ اور قانون کے تحت ہونا چاہئے وہ نہیں ہوا۔ اس کے لئے روحانی مدد لینا مناسب ہے۔

لیکن اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ جو ہونے والی بات ہے وہ آکر ہو کر رہتی ہے۔ قانون قدرت کوئی نہیں بدل سکتا۔

(وَمَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ.)

یہاں یہ شبہ ہوتا ہے کہ جب ہونے والی بات ہو کر رہتی ہے تو پھر دعا، تعویذ اور عملیات سے کیا فائدہ؟

اس شبہ کے ازالہ کے لئے ایک مثال سمجھئے

سردی شدت کے ساتھ ہو رہی ہے، ہاتھ پاؤں ٹھٹھرے جاتے ہیں۔ سردی سے بچنے کے لئے ہم گرم کپڑے پہنتے ہیں۔ آگ کا انتظام کرتے ہیں۔ اس طرح ہم کسی حد تک اپنے آپ کو سردی سے بچا لیتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہمارے اس عمل سے موسم پلٹ گیا ہے۔ قدرت نے جو موسم سردی کے لئے مقرر کر دیا ہے اس میں سردی ضرور پڑے گی۔ مگر ہم نے اپنی تدبیر اور کوشش سے ایک حد تک اس کے مضر اثرات سے حفاظت کا پہلو نکالیا ہے۔ اگر ہم یوں ہی ننگ دھڑنگ پھرتے رہتے تو نزلہ وزکام کا بلکہ نمونیہ میں مبتلا ہونے کا غالب اندیشہ تھا۔ نیز بارش ہو رہی ہے۔ ہم نے چھتری لگالی۔ اس سے بارش بند نہیں ہوگی بلکہ ایک حد تک ہم بھیگنے سے بچ گئے۔

اس لئے جب کوئی پریشانی، کوئی تکلیف یا کسی مصیبت کا سامنا ہو تو بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ مشکلات آسان ہو جائے گی۔ ناممکن خلاف قانون حرام اور ناجائز کاموں میں قرآنی عملیات کام نہیں کرتے۔ ایسے امور میں سعی وکوشش تضیع اوقات کے سوا کچھ نہیں ہے۔ نیز ہر عمل و وظیفہ اور ہر نقش وتعویذ کے لئے نیک نیتی اور پختہ اعتقاد کی ضرورت ہے۔ محض امتحان وآزمائش کے لئے کوئی عمل کیا جائے گا تو کامیابی نہیں ہوگی۔

لوگوں کی مختلف ضروریات

انسانی ضروریات بے شمار ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ ان کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔

زندگی کی ہر منزل نئے تقاضے اور نئی ضروریات لے کر سامنے آتی رہتی ہے۔ ابھی ایک مقصد پورے طور پر حاصل نہیں ہو پاتا کہ دوسرا نیا مقصد، نئی ضرورت اور نئی الجھن سامنے آکھڑی ہوتی ہے۔ نیز زندگی کی راہ میں حادثات سے دوچار ہونا بھی ایک فطری عمل ہے۔ جس سے مفر نہیں۔ بعض حادثے تو ایسے ہوتے ہیں کہ آدمی ان کا مقابلہ آسانی سے یا مشکل سے بہر حال کر لیتا ہے۔ لیکن بعض حادثات میں آدمی بالکل مجبور اور بے بس نظر آتا ہے۔

لوگوں کی زندگی میں پیش آنے والے حوادثات کی نوعیت اکثر مختلف ہوتی ہے۔ اچانک آگ کا لگ جانا، ایکسیڈنٹ ہو جانا، زلزلوں، طوفانوں یا خطرناک امراض کا شکار ہو جانا وغیرہ۔ کچھ حادثے اپنے یا غیروں کی کرم فرمائیوں کا نتیجہ بھی ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ ہیں جن کے ہاتھوں میں پیسہ نہیں رکتا، کاروبار میں مسلسل گھاٹا ہوتا رہتا ہے۔ اچھے محنتی، ذہین طلباء امتحانات میں فیل ہو جاتے ہیں۔ یا معمولی نمبروں سے کامیاب ہوتے ہیں۔ دکان یا کاروبار سے برکت اٹھ جاتی ہے۔ لوگ اسے نوشتہ تقدیر سمجھ کر خاموش ہو جاتے ہیں۔ اور فی الحقیقت جب تقدیر یاوری نہیں کرتی تو ایسا بھی ہوتا ہے۔ مگر اس صورت حال کو ہمیشہ تقدیر کی طرف موڑ دینا ٹھیک نہیں۔ تجربات شاہد ہیں کہ اس طرح کے نقصانات میں ذلیل دشمنوں، بدخواہوں اور حاسدوں کے بدبختانہ کردار کا بھی دخل ہوتا ہے۔ ان ناعاقبت اندیش لوگوں کا دائرہ عمل صرف ہمارے مقاصد کو فیل کر دینے اور کاروبار کو تباہ کر دینے تک ہی محدود نہیں رہتا۔ بلکہ وہ جسمانی لحاظ سے بھی ہمیں ناکارہ بنا دینے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کی ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ وہ ہمارے دماغ کو سوچنے سمجھنے کی اعلیٰ صلاحیتوں سے محروم کر دیں۔ ہمارے ذہنوں کو صحیح سمتوں سے ہٹا دیں اور ہمارے اعصاب اور قوت عمل کی سرگرمی کو ختم کر دیں۔ ان کی خواہش بلکہ ہمہ تن کوشش ہوتی ہے کہ ہم دنیا میں اگر زندہ رہیں بھی تو ایک دائم المریض کی طرح۔ ایک بیکار مفلوج انسان کی طرح رہیں۔ اور ان کے گندے عملیات کے ذریعہ پیدا

کردہ امراض یا سحر، ہماری قیمتی زندگی کا چراغ گل کردے۔ ایسے حالات میں اچھے عاملین کی طرف رجوع کرنا نہ صرف یہ کہ ضروری ہے بلکہ ناگزیر ہے۔ قدرت کا نظام ہے۔ اس نے اپنی اس دنیا میں مختلف المزاج لوگ پیدا کئے ہیں۔ علاج معالجہ کے دوران نئے تجربات ہوتے رہتے ہیں۔ ایک دوا جو کسی خاص مرض کے لئے بالکل مجرب ہے سینکڑوں بار کے تجربات سے اس کا مفید ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ مگر اسی خاص مرض میں مبتلا بعض لوگوں کے حق میں وہ دوا کامیاب ثابت نہیں ہوتی، بیکار ثابت ہوتی ہے۔ یہی نہیں بلکہ الٹی مضر ثابت ہوتی ہے اس کے استعمال سے مریض کی بے چینی اور تکلیف میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے طبی دنیا کے یہ روزمرہ کے تجربات ہیں۔

چند عجیب و غریب واقعات

ذاتی طور پر بہت سے عجیب واقعات میرے سامنے آئے ہیں۔ ان پر جب غور کرتا ہوں تو بخدا میری حیرانی کی کوئی انتہا نہیں رہتی اور سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ سب کیا ہے؟ کیوں ہے؟

ایک صاحب ہیں جب بھی سیب کی ایک قاش کھا لیتے ہیں تو ان کے پیٹ میں شدید درد ہو جاتا ہے۔ ایک صاحبہ ہیں۔ کسی بھی شکل میں جب وہ انڈا استعمال کرتی ہیں تو دردِ شکم اور سخت بے چینی میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح انڈا کھانے سے ایک صاحب کو دردِ سر کی شکایت ہو جاتی ہے۔ درانحالیکہ طبی نقطہ نظر سے انڈے یا سیب میں کوئی ایسی خاصیت نہیں ہے۔ جس سے پیٹ میں یا سر میں درد پیدا ہو جائے۔

ایک صاحب ہیں جن کی ناک میں لیموں کی خوشبو پہنچ جاتی ہے تو انہیں نزلہ و کھانسی کی سخت شکایت ہو جاتی ہے اور کئی کئی دنوں تک رہتی ہے۔

میرے ایک عزیز شاگرد ہیں۔ چائے کے بے حد عادی ہیں۔ صبح سے شام تک کتنی ہی چائے پی جاتے ہیں مگر اس قدر عادی ہو جانے کے باوجود غروب آفتاب کے بعد چائے کو چھونا بھی گوارا نہیں کرتے۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ رات کو چائے پینے سے مجھے شدید زکام ہو جاتا ہے۔ مجھے یہ بات عجیب سی لگی۔ میں نے اس کو ان کا وہم قرار دیا۔ ایک مرتبہ وہ عشاء

کے بعد میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ چائے آ گئی میں نے اصرار کر کے انہیں چائے پلا دی۔ کیونکہ رات میں چائے پینے کا ان پر جو اثر ہوتا ہے اور جو میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔ میں اس کی تصدیق چاہتا تھا۔ ابھی چند لمحے بھی نہ گزرے تھے کہ ان کو یکے بعد دیگرے چھینکیں آنی شروع ہو گئیں اور جب صبح کو ان سے ملاقات ہوئی تو بھائی کی آواز بیٹھی ہوئی تھی۔ اور تقریباً ایک ہفتہ تک بے چارے شدید نزلہ و زکام میں مبتلا رہے۔ مجھے ندامت کے ساتھ اپنی زبردستی پر معذرت چاہنی پڑی۔

ایک حکیم صاحب جب بھی کسی قسم کی بھی مچھلی چکھ لیتے ہیں تو انہیں قے اور دستوں کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جب کہ مچھلی کی طرف ان کی طبیعت راغب بھی رہتی ہے۔ اور مشہور یہ ہے۔ مشہور ہی نہیں اطباء کا کہنا بھی ہے کہ جو چیز مرغوب ہوتی ہے وہ نقصان نہیں کرتی۔ ایک بار انہوں نے مچھلی کے سالن سے صرف معمولی سا مسالہ چکھ لیا۔ مگر اس سے بھی قے اور دست شروع ہو گئے۔

ایک صاحب نے مجھے بتایا کہ میں نزلہ کا مریض تھا اور دائم المریض۔ مگر جب سے بالوں میں خضاب کرنا شروع کیا ہے نزلہ ختم ہو گیا۔ جب بھی خضاب کو کچھ زیادہ وقت گزر جاتا ہے تو نزلہ کے آثار شروع ہونے لگتے ہیں۔ میں خضاب کر لیتا ہوں تو ٹانکا لگ جاتا ہے۔

طبی دنیا کے لئے یہ واقعات حیران کن بھی ہیں اور عجیب و غریب بھی۔ ان تجربات و مشاہدات کی روشنی میں لازماً ماننا پڑے گا کہ مؤثر حقیقی صرف ذات خدا ہے اور اصلاً اسی کا حکم ہر ہر چیز پر اثر انداز ہے۔ قدرت خداوندی مختلف صورتوں میں طرح طرح کے کرشمے دکھاتی رہتی ہے۔

قدرت کا معجزانہ انداز

اس دنیا میں جس رخ سے بھی نظر ڈالئے انواع و اقسام کا سلسلہ نظر آتا ہے۔ انسانوں کو دیکھئے۔ ان سب کے اعضاء، ہاتھ پاؤں، ناک، کان، چہرہ اور سر وغیرہ سب اپنی مخصوص جگہوں پر بنے ہوئے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ کسی کے جسم میں کان کی جگہ ناک، ناک کی جگہ کان، ہاتھوں کی جگہ پاؤں، پاؤں کی جگہ ہاتھ، آنکھوں کی جگہ ہونٹ اور ہونٹوں کی جگہ آنکھیں بنائی گئی ہوں۔ اس شدید ترین بنیادی موافقت کے باوجود کروڑوں اربوں انسانوں میں دو آدمی بھی بالکل ایسے نہیں ملیں گے

کہ ایک کی جگہ دوسرا اس کے گھر میں چلا جائے اور گھر کے لوگ اس کو پہچان نہ سکیں۔ کہیں کہیں معمولی سی مشابہت ضرور مل جاتی ہے مگر اس سے ان کی باہمی شناخت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

اسی طرح جسم کے اندرونی حصوں کی اور ان کی خواص کی بات ہے۔ ہر شخص عادت، مزاج، پسند و ناپسند کے لحاظ سے ایک دوسرے سے جدا ہے۔ سب کے جذبات و احساسات جدا ہیں۔ سوچنے سمجھنے کے انداز جدا ہیں۔ مختصر یہ کہ طبائع اور مزاج کے اعتبار سے تمام انسان ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور ان سب کی الگ الگ اپنی حیثیت ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ایک شخص کو ایک غذا مرغوب ہے۔ دوسرا اس کو ناپسند کرتا ہے۔ ایک آدمی کے نزدیک ایک چیز حسین ترین ہے۔ دوسرا اس کو قابل توجہ بھی نہیں گردانتا۔ ایک دوا ایک ہی بیماری میں کسی کو ساز کرتی ہے اور کسی کو نہیں کرتی۔ یہ دراصل جسم کے اندرونی نظام اور اس کی مخصوص کیفیات پر مبنی ہے۔ معالجین اور عاملین کا فرض ہے کہ وہ اپنے مریض کے مزاج کو اور اس سے پیدا ہونے والے تقاضوں کو پوری طرح سمجھنے کی کوشش کریں۔ ایسی صورت میں کامیابی کے امکانات زیادہ روشن رہتے ہیں۔

تعویذات میں موافقت کا مسئلہ

تعویذات میں بھی آئے دن اس قسم کے تجربات ہوتے رہتے ہیں۔ ایک شخص کے حق میں نقش کی ایک قسم موافق ہے۔ دوسرے کے حق میں وہ مفید ثابت نہیں ہوتا۔ نقش مثلث کی ایک قسم، ایک مریض کے لئے نہایت زود اثر ثابت ہوتی ہے۔ دوسرے کے لئے نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے لئے نقش مربع کی کوئی قسم مؤثر مفید رہتی ہے۔ پھر کسی معاملہ میں مثلث اور مربع نقوش سے بات نہیں بنتی تو نقش مخمس استعمال کرنا پڑتا ہے جو مفید رہتا ہے۔ اور بعض حالات میں مخمس سے بھی آگے جانا پڑتا ہے۔ حتی کہ مسدس، مسبع، مثمن وغیرہ سے کام لینے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔

قمر در عقرب معلوم کرنا

قمر در عقرب سے مُراد قمر کا قلب العقرب پر پہنچنا ہے جو اٹھارویں منزل ہے اور اس وقت قمر برج عقرب میں ہوتا ہے قمر کا منزلِ قلب میں رہنے کا زمانہ ایک دن رات ہے اور برج عقرب میں رہنے کا زمانہ دو دن رات اور ایک تہائی ہوتا ہے یعنی قریباً ۵۶ گھنٹے۔ کیوں کہ اِسی قدر قمر ایک برج میں رہتا ہے۔

قمر در عقرب میں کوئی نیا کام شروع نہیں کرتے کیونکہ یہ وقت نحس ہوتا ہے ہاں عامل حضرات اس وقت عملیاتِ شر سے کام لیتے ہیں۔ مندرجہ ذیل جدول کی مدد سے قمر در عقرب کی تاریخ اور مُدت قیام معلوم کر سکتے ہیں طریقہ یہ ہے کہ ۱۹ر فروری سے ۲۰ر مارچ تک کے عرصہ میں جب بھی کسی قمری ماہ کی ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹ر تاریخ ہوگی تو ان میں قمر در عقرب ہوگا۔

عرصہ	۲۱ر مارچ تا ۱۹ر اپریل	۲۰ر اپریل تا ۲۰ر مئی	۲۱ر مئی تا ۲۱ر جون	۲۲ر جون تا ۲۲ر جولائی	۲۳ر جولائی تا ۲۲ر اگست	۲۳ر اگست تا ۲۲ر ستمبر
قمری تاریخ	۱۵ — ۱۶	۱۳ — ۱۴	۱۰-۱۱-۱۲	۸ — ۹	۶ — ۷	۴ — ۵
عرصہ	۲۳ر ستمبر تا ۲۲ر اکتوبر	۲۳ر اکتوبر تا ۲۱ر نومبر	۲۲ر نومبر تا ۲۱ر دسمبر	۲۲ر دسمبر تا ۱۹ر جنوری	۲۰ر جنوری تا ۱۸ر فروری	۱۹ر فروری تا ۲۰ر مارچ
قمری تاریخ	۱-۲-۳ ۲۹-۳۰	۲۷-۲۸	۲۴-۲۵-۲۶	۲۲-۲۳	۲۰-۲۱	۱۷-۱۸-۱۹

استخراج قمر در عقرب کا آسان قاعدہ:- ۳۰ر اکتوبر ۱۹۹۶ء بمطابق ۱۶ جمادی الثانی ۱۴۱۷ھ کو دیکھا قمر کہاں ہے۔

پس ۱۶ کو دگنا کیا ۳۲ ہوا ۵ عدد قانون کے بڑھائے تو ۳۷ ہوئے۔ اس وقت
برج جوزا میں آفتاب تھا پانچ پانچ برج جوزا سے تقسیم کیئے تو ساتویں برج میزان
تک ۳۵ ہوئے باقی ۲ بچے تو معلوم ہوا قمر میزان سے نکل کر عقرب میں آچکا ہے
اب ۲ کو ۶ سے ضرب دیا تو حاصل ۱۲ ہوا جس کا مطلب ہے کہ مذکورہ تاریخ
قمر برج عقرب میں ۱۲ درجہ پر آیا ہے۔

مجرب عملیات و تعویزات کا مستند مجموعہ

تحفۂ عملیات

حصہ اول تا چہارم

صوفی محمد ندیم احمدی

زیر اہتمام

مکتبہ روحانیات فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی ۱۹

استخراج منازلِ قمر

علمائے نجوم نے سیارہ قمر کے ایک ماہ کے سفر کو ۲۸ منزلوں میں تقسیم کیا
ہے اور ہر منزل کا نام الگ الگ رکھا ہے ان منازل کو ہندی زبان میں نچھتر
کہتے ہیں ہر منزل کی خاصیت جدا ہے ہر برج میں قریباً سوا دو منزل کا عرصہ ہوتا
ہے ہر منزل ۱۳ درجہ کی ہوتی ہے ہر برج کی منزلیں مقرر ہیں اور ہر منزل کا
ایک حرف مقرر ہے مندرجہ ذیل جدول سے آپ بآسانی معلوم کرسکتے ہیں کہ
قمر کس منزل میں ہے۔

بروج	حمل			ثور			جوزا			سرطان		
حروف	ا	ب	ج	ج	د	ہ	ہ	و	ز	ح	ط	ی
شمار	۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
منزل	شرطین	البطین	ثریا	ثریا	دبران	ہقعہ	ہقعہ	ہنعہ	ذراع	نثرہ	طرفہ	جبہہ
درجہ	۱۳	۱۳	۴	۹	۱۳	۹	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۴
بروج	اسد			سنبلہ			میزان			عقرب		
حروف	ی	ک	ل	ل	م	ن	س	ع	ف	ف	ص	ق
شمار	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۷	۱۸	۱۹
منزل	جبہہ	زبرہ	صرفہ	صرفہ	عوا	سماک	غفر	زبانا	اکلیل	اکلیل	قلب	شولہ
درجہ	۹	۱۳	۹	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۴	۹	۱۳	۹
بروج	قوس			جدی			دلو			حوت		
حروف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	خ	ذ	ض	ض	ظ	غ
شمار	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
منزل	شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح	بلع	سعود	سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	مؤخر	رشا
درجہ	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۴	۹	۱۳	۹	۴	۱۳	۱۳

اب جبکہ یہ معلوم ہوگیا کہ قمر برج حمل میں ۳ درجہ پر ہے تو برج حمل کے لیے ۱۳ درجوں پر منزل شرطین ہے پس معلوم ہوا کہ اسی وقت قمر منزل شرطین کے ۳ درجہ طے کرچکا ہے ۱۰ درجہ باقی ہیں اس منزل کا متعلقہ حرف الف ہے تو الف کی روحانیت سے فائدہ اُٹھانے کے لیے اس وقت آپ حرف الف کے عملیات کرسکتے ہیں۔

نمبر حروف موافقت

آپ اپنے نام کا مفرد نمبر حاصل کریں اگر حاصل کردہ نمبر ۸ ہے تو ۸ نمبر سے متعلق جو چیزیں بھی ہوں گی وہ آپ کے لیے مفید ثابت ہوں گی۔ اب میں ذیل میں دو جدولیں تحریر کررہا ہوں جن کی آپ کو اس قاعدہ میں ضرورت ہوگی ان کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

جدولِ ابجد

ا	ب	ج چ	د ڈ	ہ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

جدول مسابقت

نمبر شمار	ہم آہنگ نمبر شمار	ناموافق نمبر شمار
۱	۶	۲
۲	۷	۱
۳	۸	۴
۴	۹	۳
۵	تمام نمبر شمار	کوئی نمبر نہیں
۶	۱	۷
۷	۲	۶
۸	۳	۹
۹	۴	۸

ہجری دائمی کلینڈر

اگر آپ ماہ ہجری کے مہینوں کی پہلی تاریخ معلوم کرنا چاہیں تو مطلوبہ سن ہجری کو آٹھ پر تقسیم کردیں جو باقی بچے اس جدول کے خانہ آٹھ میں باقی اعداد کے تحت تلاش کریں اس ہندسہ کے اُوپر مطلوبہ ماہ کے مقابل جو دن ہوگا وہی چاند طلوع ہونے کا دن ہے۔

مثال ~~سنہ~~ ۱۴۱۸ھ میں محرم کی یکم تاریخ کس دن تھی؟

۱۴۱۸ھ کو ۸ سے تقسیم کیا ۸ | ۱۴۱۸ / ۱۷۷/۲ باقی ۲ بچے۔

جدول کو دیکھا ۲ کی لائن میں محرم الحرام کے نیچے جمعۃ المبارک ہے یعنی ۱۴۱۸ھ میں محرم کی یکم تاریخ جمعہ کے دن تھی اور عیسوی تاریخ ۹ مئی ۱۹۹۷ء تھی جو آپ ۵۰ سالہ عیسوی کلینڈر سے دیکھ سکتے ہیں۔

جدول

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۰
ماہ ہجری	محرم الحرام شوال المکرم	جمادی الثانی ذی قعد	صفر المظفر رجب المرجب	ربیع الاول ذی الحج	شعبان المعظم	ربیع الثانی رمضان المبارک	جمادی الاول	باقی اعداد	۰
ایام ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	۱	۰
	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	۲	۰
	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	۳	۰
	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	۱۵ صفر	۰
	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	۲	۰
	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	۷	۰
	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۴	۰
تاریخ ماہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۰	۰
	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۰	۰
	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۰	۰
	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۰	۰
	۲۹	۳۰	-	-	-	-	-	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

آپ کی خوش بختی کا سال کون سا ہے؟

ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ آنے والا سال گزشتہ سال سے بہت بہتر ہو۔ علم الاعداد کے ایک قاعدہ کی مدد سے ہم آنے والے سال کی خوش بختی کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ آیئے میں آپ کو بتاؤں کہ علم الاعداد کا وہ کونسا قاعدہ ہے جس کے ذریعہ ہم آئندہ سال کی خوش بختی کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ سب سے پہلے آپ اپنے نام کا اور تاریخ پیدائش کا مفرد حاصل کریں گے۔ مثلاً:

محمد ندیم = م ح م د ن د ی م
۴ ۱ ۴ ۵ ۴ ۴ ۸ ۴

کُل میزان = ۳۴

۳۴ کا مفرد نمبر = ۳+۴ = ۷

تاریخ پیدائش ۲۶ مئی ۱۹۶۷ء = ۲ ۶ ۵ ۱۹۶۷ء

کُل میزان = ۳۶

۳۶ کا مفرد نمبر = ۳+۶ = ۹

اب ہم مندرجہ بالا عمل کی مدد سے محمد ندیم کا سالانہ دور تیار کریں گے جس سے پتہ چلے گا کہ کس سال پر کس نمبر کی حکومت ہے اور اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے۔

سالانہ دَور

حروف	م	ح	م	د	ن	د	ی	م
اعداد	۴	۸	۴	۴	۵	۴	۱	۴
نمبر پیدائش	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
دور کا نمبر	۴	۸	۴	۴	۵	۴	۱	۴
سال	۱۹۶۷	۱۹۶۸	۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴
	۱۹۷۵	۱۹۷۶	۱۹۷۷	۱۹۷۸	۱۹۷۹	۱۹۸۰	۱۹۸۱	۱۹۸۲
	۱۹۸۳	۱۹۸۴	۱۹۸۵	۱۹۸۶	۱۹۸۷	۱۹۸۸	۱۹۸۹	۱۹۹۰
	۱۹۹۱	۱۹۹۲	۱۹۹۳	۱۹۹۴	۱۹۹۵	۱۹۹۶	۱۹۹۷	۱۹۹۸
	۱۹۹۹	.....	.....	.....	.....	.....	.....	.....

سالانہ دَور کے نقشہ سے پتہ چلا کہ محمد ندیم کی زندگی کا دَور آٹھ سالہ ہوگا اور نواں سال پھر پہلے حرف کا نمبر ۴ کے ماتحت ہوگا محمد ندیم کی زندگی کے اَدوار میں ۴ (زیادہ) ۸۔ ۵ اور ۱ نمبر اثر رکھتے ہیں اس نقشہ سے پتہ چلا کہ آنے والے سال یعنی ۱۹۹۹ء میں پھر ۴ نمبر کی حکومت ہے۔ جب متواتر ایک ہی نمبر کئی سالوں میں آتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ قریباً پہلے سال جیسے ہی حال گزرے گا۔ ذیل میں ہر نمبر کے اثرات تحریر کر رہا ہوں اُمید ہے علم الاعداد کا یہ قاعدہ آپ کو پسند آیا ہوگا۔

نمبر ۱:۔ اس کے زیرِ اثر سال میں نقل و حرکت غیر معمولی مگر نئے کام میں کامیابی نصیب ہوگی۔ عزت و وقار میں اضافہ ہوگا اس سال نئی دلچسپیاں اور نیا حلقۂ واقف ہوگا۔

نمبر ۲:۔ اس سال آپ انعامی اسکیموں سے پرہیز کریں کیوں کہ نمبر ۲ کے زیرِ اثر سال میں انعامی اسکیموں میں فائدہ نہ ہوگا اس سال فرصت کے اوقات کافی مُیسر آتے ہیں اپنے ذاتی کام میں ترقی و کامرانی نصیب ہوتی ہے مگر ماہرِ علم الاعداد کہتے ہیں نمبر ۲ کے زیرِ اثر سال میں انفرادی کارگزاری بہ نسبت مشترکہ کام کے کم ہوگی۔

نمبر ۳:۔ اس کے زیرِ اثر سال میں اپنے پر بھروسہ کرتے ہوئے مستقبل کا پروگرام بناؤ اپنی تخلیقی قوتوں کو استعمال کرو۔ اس سال رومانی واقعات بھی پیش آتے ہیں جو زندگی میں دلچسپی پیدا کرتے ہیں۔ نمبر ۳ کے زیرِ اثر سال کو ماہرِ علم الاعداد نے بے چینی، تشویش اور اضطراب کا سال کہا ہے۔

نمبر ۴:۔ اس نمبر کے زیرِ اثر سال کا شخص جب کسی نئی اسکیم کی طرف توجہ دے گا تو کافی وقت تفصیلات میں ہی گزر جائے گا اس سال بہت کم تبدیلی کا امکان ہوتا ہے مقررہ کام میں ہی وقت گزرے گا۔

نمبر ۵:۔ اس نمبر کے زیرِ اثر سال والے شخص کو چاہیئے کہ وہ نئے زاویہ پر سوچے تبدیلی لائے اپنے آپ کو وسعت دے تو ضرور بہت سی خوش بختی کی صورتیں سامنے آجائیں گی۔ اس سال اعلیٰ قوت حاصل رہے گی اور نئی باتیں ظاہر ہوں گی۔ اظہار کے لیے اعلیٰ طاقت پیدا ہوگی۔ تفریحات اور دلچسپی کے مکمل سامان اور آزادی حاصل ہوگی۔

نمبر ۶:۔ اس سال ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں اس سال بہت سا وقت حالات کو بنانے اور جھگڑوں اور اختلافات کو دور کرنے میں صرف ہوتا ہے۔ مالی مشکلات اور التوا سے واسطہ پڑے گا اور گھریلو اُمور میں اہم حالات پیدا ہوں گے اور زیادہ تر حالات گھر کے گرد رہیں گے رشتہ دار اور بچے تمہاری حرکات

میں بہت دخل انداز ہوں گے۔

نمبر ۷:۔ یہ سال وجدانی سال ہے حقائق سے واسطہ پڑے گا وجدان کے کاموں میں مدد ملے گی انعامی اسکیموں سے پرہیز کرنا اس سال بہتر ہے ورنہ نقصان کا منہ دیکھنا ہوگا اور اس سال اندرونی عدول حکمی یا باغیانہ پن ظاہرانہ تبدیلیوں کے خلاف جائے گا اس لیے نئی باتوں کو اختیار کرنے میں بہت ہی دقت محسوس ہوگی۔

نمبر ۸:۔ اس نمبر کے زیر اثر سال میں کسی مقابلہ سے واسطہ پڑے گا بے پایاں جانفشانی کرنا پڑے گی اور ہاں اس سال بلند پروازی کی خواہش بھی پیدا ہوگی مالی حالات بہت ترقی ہوگی۔ اس سال بہت سی دشمنیاں اور مخالفتیں سر اُٹھائیں گی آپ کو قوتِ ارادی اور ہمت سے اس وقت کا مقابلہ کرنا ہوگا انشاء اللہ! کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

نمبر ۹:۔ یہ سال پبلسٹی اور تبادلہ خیالات کی مصروفیت، رفاہِ عامہ کے کام، کم درجہ لوگوں کی مدد کرنا اور مذہبی یا سیاسی مصروفیات میں گزرے گا۔

نوروز

حکمائے اہلِ یونان نے نوروز اس دن کو قرار دیا ہے جب آفتاب بارہ برج کا دورہ طے کرنے کے بعد برج حمل کے نقطۂ اول میں داخل ہوتا ہے۔ یہ وقت بہت مبارک اور استجابِ دعا کا وقت ہوتا ہے آپ حضرات مقررہ وقت سے پہلے غسل کرکے پاک وصاف عطرِ گلاب سے معطر سفید لباس زیب تن کرکے تنہا کسی پاک وصاف بخورات صندل و زعفران سے معطر جگہ پر جائے نماز پر بیٹھیں اور یہ دعا اول و آخر طاق تعداد میں درود شریف کے ساتھ حسب توفیق پڑھیں

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ
یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ
الْحَالِ ط

نقشِ معظم نوروز:۔ تحویل شمس یعنی نوروز کے اوقات میں ذیل کے نقش مبارک (یہ پورے قرآن مجید کا نقش ہے) کو جملہ شرائط کے ساتھ لکھیں نقشِ معظم نوروز کے حاصل شخص کی ہر مشکل آسان اور دین و دنیا کی دولت بھی نصیب ہوگی۔

۷۸۶

۸۱۰۵۲۸۴	۸۱۰۵۲۷۹	۸۱۰۵۲۸۶
۸۱۰۵۲۸۵	۸۱۰۵۲۸۳	۸۱۰۵۲۸۱
۸۱۰۵۲۸۰	۸۱۰۵۲۸۷	۸۱۰۵۲۸۲

کل اعداد:۔ ۲۴۳۱۵۸۴۹
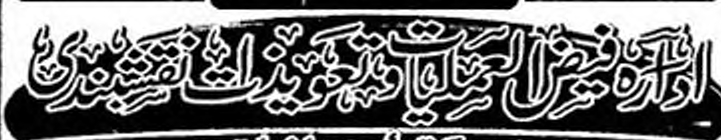
نوروز کے اثرات

نوروز شمس:

جس سال نوروز اتوار کو واقع ہو وہ اہم سال ہوتا ہے اس سال لوگ دنیاوی کاموں میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ خیر و برکت کا سال ہوتا ہے۔ نعمتِ فراواں ہوتی ہے رزق بہت ہوتا ہے امراء کے لیے یہ موافق سال ہے اس سال درختوں پر پھل بہت آتے ہیں اور فتنہ و فساد کم ہوتے ہیں جنگ و جدل کا امکان بھی کم ہوتا ہے زراعت اچھی ہوتی ہے خصوصاً روئی کپاس اور دانہ دار چیزیں کثرت سے پیدا ہوتی ہیں۔ گائے بکری کی پیدائش بھی اس سال بہت ہوتی ہے کاروباری لوگ خوشحال ہو جاتے ہیں امراض کم واقع ہوتے ہیں شریر لوگ شرارت بھی کم کرتے ہیں البتہ کسی بڑے آدمی کی موت واقع ہو۔ شروع و آخر سال میں وزراء کو بھی خطرہ ہوتا ہے اس سال سردی و برف باری بہت ہو۔ (واللہ اعلم بالصواب)

نوروز قمر:

جس سال نوروز پیر کے دن ہو تو اس سال عوام کا حال دگرگوں ہوگا تبدیلیاں بہت ہوں اس سال حاکم اور بادشاہوں کا احوال ضعیف ہوگا۔ فصل کمزور ہوگی آخر سال میں کھیتی باڑی سے فائدہ ہو۔ بارشیں اس سال کافی ہوں بخار و درد کی زیادتی ہو یاد رکھیں کہ اس سال کوئی چیز ایک حال پر نہ رہ سکے گی ہر وقت تبدیلیوں کا امکان ہوگا جھوٹ و کذب زیادہ

ہو قیاس آرائیاں بہت ہوں فصل کو کیڑا بہت لگے ان حالات کی وجہ
سے اصحاب سلطنت میں ضعف و کمزوری واقع ہو حکام و بادشاہ
اس سال قاضیوں، ججوں اور دیگر کم درجہ کے افسروں سے نالاں اور
خوف کھاتے رہیں گے۔ سردی و برف باری بہت ہو (واللہ اعلم الصواب)

نوروز مریخ :

اگر نوروز منگل کے دن واقع ہو تو اس سال خون بہت بہے گا ہر چیز
کا بھاؤ مہنگا ہو گا خربوزہ و سردہ وغیرہ کی طرح کے پھل کی فصل کم ہو مگر
دانہ بیج وغیرہ زیادہ ہو گا لوگ حکام اور بادشاہوں وغیرہ سے خوف نہ
کھائیں۔ بادشاہوں پر مشرق کی طرف سے خوف و خطر پیدا ہو بدکردار
لوگوں کی وجہ سے خلقت پریشانی اور تکلیف میں مبتلا ہو۔ دریاؤں۔
چشموں اور کنوؤں کا پانی کم ہو گا۔ موسم سرما میں سردی بھی کم ہو گی مگر!
اچانک برف باری ہو۔ جس سے سردی بڑھ جائے گی بارشیں زیادہ ہوں
گی۔ دردِ سر کی شکایت بہت ہو۔ لازم ہے کہ لوگ صدقہ خیرات کریں
تاکہ امانِ الٰہی میں رہیں۔ تلاوتِ قرآن مجید روزانہ کریں تاکہ گھر سے
بلائیں دُور رہیں ممکن ہے نیک کاموں کی وجہ سے خدا اہلِ دُنیا پر اپنا
رحم کرے اور لوگ جانی و مالی خسارہ سے بچ جائیں۔ (واللہ اعلم الصواب)

نوروز عطارد :

جس سال نوروز بدھ کو واقع ہو تو اس سال بچوں کی اموات
بہت ہوں۔ سردی کم پڑے گرمی زیادہ ہو عداوت۔ بخیلی۔ بدنیتی
بہت ہو۔ بادشاہوں کا قتل ہو یار دوستوں میں بھی اموات ہوں اور
اکابرین شہر میں سے بھی کسی کے مرنے کا واقعہ ہو اس سال لوگ بھی

عداوت کریں گے ایک دوسرے سے مکر و فریب کریں گے قحط کا بھی
اندیشہ ہے مگر علم والے لوگ بخیریت رہیں گے۔ بادشاہ لوگ باقوت
رہیں۔ اس سال روئی دانہ دار اشیاء و میوہ جات بہت ہوں۔ چاول
مہنگا ہو تل اور جو کا نرخ میانہ ہو سردہ اور خربوزہ مہنگا ہو۔ سیلاب بہت
آئیں گے اس سال خشک سردی پڑے گی۔ یہ سال فتنہ و فساد کا ہو گا۔
شہروں میں خرابی زیادہ ہو گی۔ بیماریاں بھی پڑیں گی لوگوں کو چاہیئے کہ علاج
دوا سے غافل نہ رہیں۔ فصد کرائیں۔ گرم چیزوں کے استعمال سے خبردار رہیں
اسی طرح خشک چیزوں سے بھی دور رہیں۔ شروع سال بہتر نہ ہو گا آخر
سال میں فرحت ملے۔ (واللہ اعلم الصواب)

نوروز مشتری :

اگر نوروز جمعرات کو پڑے تو اس سال خوشی و فراخی اور راحت
ہو۔ امیر و وزیر اور اشراف اہل علم کو استقامت نہ حاصل ہو گی۔ جانور
چار پائے صحت مند ہوں گے مگر زراعت کم ہو گی۔ بارش کی وجہ سے
اکثر درخت ٹوٹ جائیں گے۔ میوہ بہت ہو گا۔ اس سال سردی کا
موسم بہت خوشگوار رہے گا۔ اسی طرح گرمی کا موسم بھی اچھا ہو گا مگر اکثر
عالم بقدر حال بیماری سے تکلیف اٹھائیں گے۔ صنعت کار اس تکلیف
میں نہ آئیں گے اس سال عین ممکن ہے کہ کسی شہر کا کوئی بڑا نیک سیرت
آدمی کسی بدکار، چور یا ظالم کے مقابلہ کے لیے اٹھے (واللہ اعلم الصواب)

نوروز زہرہ :

اگر نوروز جمعہ کے دن ہو تو اس سال خوشی، الفت، آزادی اور
وسعت ہو گی۔ فصل اچھی ہو گی۔ لوگوں کے اندر محبت پیدا ہو گی۔ مرد

دعورت کے درمیان محبت قائم ہو اس سال جو بھی نکاح ہوں گے ان میں محبت رہے گی مگر اس سال کے حاکم کمزور ہوں گے امراء و حکام کے اندر فساد اور اختلاف پیدا ہو گا۔ امراض کا زور ہو گا پھل میوجات بہت ہوں۔ سردی اور ہوا کا اثر زیادہ ہو موسم گرما میں سخت گرمی پڑے جو لوگوں کے دلوں پر اثر کرے اس سال بچے۔ جانور۔ مویشی بہت مریں گے۔ (واللہ اعلم الصواب)

نوروز زحل:

جس سال نوروز ہفتہ کو واقع ہو تو اس سال لوگ تکلیف اٹھائیں گے جہاز و کشتی بہت غرق ہو مغرب کی طرف کا کوئی بادشاہ مر جائے خلقت میں وبا پھیلے اور اموات بہت ہوں فصل اور زراعت کم ہو لوگوں پر خوف اور ڈر کا غلبہ بہت ہو تنگی بھی بہت دیکھیں اس سال ہوا تیز چلے۔ برف زیادہ گرے سرد علاقوں گرانی زیادہ ہو بادشاہ کے درمیان حرص و ہوس زیادہ ہو جس سے فتنہ پیدا ہو۔ لوگوں کے درمیان بھی اختلاف زیادہ ہو۔ خشکی کے امراض پھیلیں۔ بچوں کی اموات زیادہ ہوں ممالک ایک دوسرے سے اختلاف رکھیں اور خلاف چلیں۔ البتہ میوہ جات بہت ہوں۔

(واللہ اعلم الصواب)

جدول مامونی

حکیم ابومعشر نے خلیفہ مامون الرشید کے لیے یہ جدول تیار کی تھی خلیفہ مامون نے کہا تھا کہ اے حکیم میرے لیے ایک ایسا طریقہ وضع کر کہ میں فوراً معلوم کر سکوں کہ کوئی کام اس دن کرنا چاہیئے یا نہ تو حکیم ابومعشر نے یہ جدول تیار کر کے دی۔ جدول سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ نوروز سے لے کر اس دن تک جس دن کام کرنا ہو دن شمار کریں اور ۳۶ پر تقسیم کر دیں جو باقی بچے اسے جدول ذیل میں دیکھیں۔

جدولِ مامونی						
ایامِ نحس	٦	١٢	١٨	٢٤	٣٠	٣٦
	٣	٩	١٥	٢١	٢٧	٣٣
ایامِ اوسط	٥	١١	١٧	٢٣	٢٩	٣٥
	٢	٨	١٤	٢٠	٢٦	٣٢
ایامِ سعد	٤	١٠	١٦	٢٢	٢٨	٣٤
	١	٧	١٣	١٩	٢٥	٣١

مثال کے طور پر ایک شخص ۸ مئی ۱۹۹۵ء کو شادی کرنا چاہتا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا یہ دن جو ۸ مئی کو آئے گا شادی کے لیے سعد ہے اس سال (۱۹۹۵ء) نوروز ۲۱ مارچ ۱۹۹۵ء کو تھا ۲۱ مارچ سے ۸ مئی تک ۴۹ دن ہوئے اب ۴۹ کو ۳۶ سے تقسیم کیا تو باقی ۱۳ بچے جدول

مامونی کو دیکھنے سے پتہ چلا کہ اعداد ۱۳ خانہ سعد میں ہے لہٰذا ۸ مئی ۱۹۹۵ء مطلوبہ شخص کی شادی کے لیے سعد دن ہے۔

صدقات کواکب

اگر کسی شخص پر کسی ستارہ کے نحس اثرات مرتب ہو رہے ہوں تو دُعا دفع نحوست کواکب کے علاوہ اپنے ستارہ کے متعلقہ صدقات دیں مندرجہ ذیل اشیار کو حسبِ توفیق خرید کر کپڑے میں باندھ کر کسی محتاج کو دیں یا آبادی سے باہر رکھ آئیں۔

شمس :

صندل سرخ، قند سیاہ، گندم، تانبا، جانور سرخ (رنگ)، دال نخود و مسور، کپڑا طلائی رنگ۔ یہ صدقہ بروز اتوار بوقت طلوع آفتاب دینا چاہیئے۔

قمر :

نقرہ، دہی، برنج، کافور، چورن سفید، روپیہ، کپڑا رنگ سفید جانور سفید، یہ صدقہ بروز پیر بوقت شام دیں۔

مریخ :

دال مسور، مونگا، گندم، قند سیاہ، تانبا، پارچہ سرخ، جانور سرخ رنگ، یہ صدقہ بروز منگل بوقت دو گھڑی دن چڑھے ادا کریں۔

عطارد :

برتن کانسی، روغن زرد، لونگ، ہاتھی دانت، گل کیز، جانور سفید، کپڑا سبز، یہ صدقہ بروز بدھ بوقت پانچ گھڑی دن چڑھے دینا چاہیئے۔

مشتری :

شکر، زرد چوب، دال نخود، کپڑا زرد طلائی، نمک، عقیق زرد

جانور زرد رنگ، یہ صدقہ بروز جمعرات بوقت شام دیں۔

زہرہ :

مادہ جانور، نقرہ، برنج، کپڑا سفید و سرخ، روغن زرد، کافور، یہ صدقہ بروز جمعہ بوقت طلوع دن دینا چاہیئے۔

زحل :

روغن سیاہ، ماش سیاہ، لوہا، کپڑا سیاہ، کنجد سیاہ، جانور سیاہ، نمک سیاہ، گل کاسنی، یہ صدقہ بروز ہفتہ بوقت دوپہر ادا کریں۔

سنہ ۱ء تا ۱۷۵۲ء تک

تاریخِ عیسوی دِن معلوم کرنے کا آسان قاعدہ

اگر آپ کو ۱ء تا ۱۷۵۲ء تک کوئی دِن کسی تاریخ کا معلوم کرنا مقصود ہو تو اس کا قاعدہ یہ ہے۔

مطلوبہ سَن کے گزشتہ سَن کو ۴ پر تقسیم کریں جو خارج قسمت ہوں وہ گزشتہ لیپ کے سال ہوں گے اب آپ یکم جنوری سے مطلوبہ تاریخ تک دنوں کو شمار کریں پھر گزشتہ سال اور لیپ کے سالوں کو جمع کریں اور حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کر دیں۔

اگر '۱' باقی بچے تو ہفتہ ، ۲ اتوار ، ۳ پیر ، ۴ منگل ، ۵ بدھ ، ۶ جمعرات اور ۷ ، یا صفر باقی رہے تو جمعہ کا دِن ہوگا۔

مثال :

۲۳ مارچ ۱۵۶۰ء کو کون سا دن تھا؟

گزشتہ سَن عیسوی ۱۵۵۹ء تقسیم ۴ حاصل = ۳۸۹

یکم جنوری تا ۲۳ مارچ تک دِنوں کی تعداد = ۸۲

گزشتہ سَن عیسوی = ۱۵۵۹ء

حاصل جمع = ۲۰۳۰

تقسیم " ۷ " = ۲۹۰/-

حاصل جمع کو ' ۷ ' سے تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا، پس پتہ چلا کہ ۲۳ مارچ ۱۵۶۰ء کو جمعہ کا دِن تھا۔

سنہ ۱۷۵۳ء تا ۳۰۰۰ء تک

تاریخِ عیسوی دِن معلوم کرنیکا آسان قاعدہ

اگر آپ کو ۱۷۵۳ء تا ۳۰۰۰ء تک کوئی دِن کسی تاریخ کا معلوم کرنا مقصود ہو تو اس کا قاعدہ یہ ہے۔

مطلوبہ سَن کے گزشتہ سَن کو چار پر تقسیم کرو جو خارجِ قسمت ہوں وہ گزشتہ لیپ کے سال ہوں گے۔ اس عمل کے بعد یکم جنوری سے مطلوبہ تاریخ تک دِنوں کو شمار کریں پھر گزشتہ سال اور لیپ کے سالوں کو جمع کریں اور حاصل جمع کو سات پر تقسیم کر دیں۔

اگر '۱' باقی بچے تو اتوار ، ۲ پیر ، ۳ منگل ، ۴ بدھ ، ۵ جمعرات ، ۶ جمعہ اور ۷ ، یا صفر باقی رہے تو ہفتہ کا دن ہوگا۔

مثال:

۲۳ مارچ ۱۹۹۸ء کو کون سا دن ہے؟

گزشتہ سَن عیسوی ۱۹۹۷ء تقسیم ۴ حاصل = ۴۹۹

یکم جنوری تا ۲۳ مارچ تک دِنوں کی تعداد = ۸۲

گزشتہ سَن عیسوی = ۱۹۹۷ء

حاصل جمع = ۲۵۷۸

تقسیم ' ۷ ' = ۳۶۸/۲

حاصل جمع کو ' ۷ ' سے تقسیم کرنے سے باقی ۲ بچا، پس پتہ چلا کہ ۲۳ مارچ ۱۹۹۸ء کو پیر کا دِن ہے۔

مراتبؒ کواکبؒ

ہر برج کے مخصوص درجوں پر کواکب کو شرف ، ادج ، ہبوط ، حفیض وترفع ہوتا ہے جس کی مختصر مگر جامع تفصیل یہ ہے۔

۱۔ شرف :۔ شرف سعد ہوتا ہے جب ستارہ برج شرف میں آتا ہے تو ترقی ، سرفرازی ، حصول ، عزوجاہ ، مال و دولت کے عملیات کرنے چاہئیں

۲۔ ادج :۔ ادج کی قوت شرف سے دوسرے درجہ پر ہوتی ہے اس وقت بھی شرف والے عملیات کرتے ہیں۔

۳۔ ہبوط :۔ ہبوط نحس ہوتا ہے۔ مخالفوں اور دشمنوں کی تباہی ، پریشانی ، سرگردانی اور مخالفت فریقین کے عملیات کرنے چاہئیں۔

۴۔ حفیض :۔ جب ستارہ برج حفیض میں ہو تو اس وقت کسی کو مرتبہ سے گرانا یا حاکم کی نظروں میں ذلیل کرنے کے عملیات کرنے چاہئیں۔

۵۔ ترفع :۔ جب ستارہ برج ترفع میں ہو تو اس وقت آپ ترقی کے عملیات کریں۔ عملیات میں شرف ، ادج ، ہبوط ، حفیض وترفع کے جو خاص درجات مقرر ہیں وہ آپ مندرجہ ذیل جدول مراتب کواکب سے معلوم کرسکتے ہیں۔

جدول مراتب کواکب						
کوکب	حاکم برج	شرف	اوج	ہبوط	حضیض	ترفع
شمس	اسد	حمل ۱۹ درجہ	سرطان ۳۰ درجہ	میزان ۱۹ درجہ	جدی ۳۰ درجہ	اسد ۰ تا ۲۰ درجہ
قمر	سرطان	ثور ۳ درجہ	سنبلہ	عقرب ۳ درجہ	حوت	ثور ۴ تا ۳۰ درجہ
مریخ	حمل و عقرب	جدی ۲۸ درجہ	اسد ۱۹ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	دلو ۱۹ درجہ	حمل ۰ تا ۱۲ درجہ
عطارد	جوزا و سنبلہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	عقرب ۵ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	ثور ۵ درجہ	سنبلہ ۱۶ تا ۲۰ درجہ
مشتری	قوس و حوت	سرطان ۱۵ درجہ	میزان ۲ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	حمل ۲ درجہ	قوس ۰ تا ۱۰ درجہ
زہرہ	ثور و میزان	حوت ۲۷ درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	قوس ۲ درجہ	میزان ۰ تا ۱۵ درجہ
زحل	جدی و دلو	میزان ۲۱ درجہ	قوس ۱۱ درجہ	حمل ۲۱ درجہ	جوزا ۱۱ درجہ	دلو ۰ تا ۲۰ درجہ

جدول پڑھنے کا طریقہ:

جدول کو آپ یوں پڑھیں گے کہ شمس حاکم ہے برج اسد کا، اسے برج حمل میں شرف ہوتا ہے اور ۱۹ درجہ پر کمال شرف ہوتا ہے۔ برج سرطان میں اوج پر اور میزان کے ۱۹ درجہ پر ہبوط ہو کر اپنی قوتوں میں زوال پذیر ہوتا ہے۔ برج جدی کے ۲۰ درجہ پر حالتِ حضیض میں اور برج اسد کے نقطۂ اول سے ۲۰ درجہ تک اسے حالت ترفع حاصل ہوتی ہے۔

غالب و مغلوب

غالب و مغلوب کا کلیہ علم الاعداد کا چھوٹا اور نہایت آسان کلیہ ہے اس کلیہ کے ذریعہ آپ ان گنت سوالات کے جوابات معلوم کر سکتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر دو فریقین کے ناموں کے مفرد اعداد الگ الگ جمع کر کے ۹ پر تقسیم کریں، جو عدد باقی رہے۔ مندرجہ ذیل جدول کی مدد سے اس کا نتیجہ حاصل کریں۔

جدول اعداد غالب و مغلوب

غالب اعداد				عدد	مغلوب اعداد			
۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹
۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱
۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲
۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳
۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴
۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵
۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶
۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷
۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸

مثال:

یاعلیم = کیا قرنی تقویم لوگوں پر حاوی (مقبول) ہوگی؟

قرنی تقویم کے مفرد اعداد = ق ر ن ی ت ق و ی م

۱ + ۲ + ۵ + ۴ + ۴ + ۱ + ۶ + ۱ + ۲ = ۲۵

۲۵ کو ۹ سے تقسیم کیا = ۹|۲۵ ، ۲/۷

باقی بچا "۷"

لوگوں کے مفرد اعداد = ل و گ و ن

۳ + ۶ + ۲ + ۶ + ۵ = ۲۲

۲۲ کو ۹ سے تقسیم کیا = ۹|۲۲ ، ۲/۴

باقی بچا "۴"

جدول اعداد غالب و معلوم کو دیکھنے سے پتہ چلا کر "۷" عدد سے ۹ ، ۲ ، ۴ اور ۶ مغلوب ہیں یعنی عدد ۴ مغلوب ہے اس کا مطلب ہے قرنی تقویم لوگوں پر حاوی (مقبول) ہوگی۔ اسی طرح سے آپ بھی اپنے ہر سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں انشاء اللہ جواب سو فیصد درست ہوگا۔

تعلقات مابین

درج ذیل جداول شادی، شراکت کا کاروبار اور دوستی کے سلسلہ میں آپ کے لیے بہت اہم اور کار آمد ثابت ہوگی اس جدول سے مدد لینے کا طریقہ یہ ہے کہ اسم معہ والدہ کے اعداد لے کر ۱۲ پر تقسیم کریں جو باقی رہے وہی اس کا برج ہوگا مثلاً محمد ندیم کے اعداد لیں۔

محمد ندیم = ۱۹۶ ۱۲|۱۹۶ ، ۱۶/۴

باقی ۴ بچا

معلوم ہوا محمد ندیم کا برج سرطان ہے اور برج سرطان کیلئے برج عقرب، حوت، ثور اور سنبلہ سے تعلق رکھنے والے لوگ مفید ثابت ہوں گے۔

برج	خوش بختی اقبال	موافق اور دوست	اشتراک کرنے والا	دشمن
حمل	اسد - قوس	جوزا - دلو	ثور، سنبلہ، عقرب، حوت	سرطان، میزان، جدی
ثور	سنبلہ - جدی	سرطان - حوت	حمل، جوزا، میزان، قوس	اسد - عقرب
جوزا	میزان - دلو	حمل - اسد	ثور، سرطان، عقرب، جدی	سنبلہ، قوس، حوت
سرطان	عقرب - حوت	ثور - سنبلہ	جوزا، اسد، قوس، دلو	حمل، میزان، جدی
اسد	حمل - قوس	جوزا - میزان	سرطان، سنبلہ، جدی، حوت	دلو
سنبلہ	ثور - جدی	سرطان - عقرب	حمل، اسد، جدی، دلو	جوزا - قوس
میزان	جوزا - دلو	اسد - قوس	ثور، سنبلہ، عقرب، حوت	حمل - سرطان
عقرب	سرطان - حوت	سنبلہ - جدی	حمل، جوزا، میزان، قوس	ثور - اسد - دلو
قوس	حمل - اسد	میزان - دلو	ثور، سرطان، عقرب، جدی	جوزا، سنبلہ، حوت
جدی	ثور - سنبلہ	عقرب - حوت	جدی، اسد، قوس، دلو	حمل، سرطان، میزان
دلو	جوزا - میزان	قوس - حمل	سرطان، سنبلہ، جدی، حوت	ثور - اسد
حوت	سرطان - عقرب	جدی - ثور	حمل، اسد، میزان، دلو	جوزا، سنبلہ، قوس

استخراجِ ساعت

ساعت کی ترتیب کے لیے "لی خس مدر" کا لفظ یاد کرلیں یہ سات حروف ہیں۔ ہر حرف ہر ستارہ کا آخری لفظ ہے یعنی زحل (ل) مشتری (ی) مریخ (خ) شمس (س) زہرہ (ہ) عطارد (د) اور قمر (ر)۔ شب و روز میں ان کی گردش کی یہی ترتیب ہے مثلاً جمعہ کے دن زہرہ (ہ) کی اوّل ساعت ہے اس کے بعد ترتیب وار ہر ستارہ کی ساعت تقریباً ایک گھنٹہ کی ہوگی۔ دوسری عطارد کی۔ تیسری قمر کی۔ چوتھی زحل کی، علیٰ ہٰذا القیاس۔

آپ نے جس روز کی ساعت معلوم کرنی ہو تو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک جتنے گھنٹے ہوں ان کو ۱۲ پر تقسیم کردیں ایک ستارہ کی ساعت معلوم ہوجائے گی اور یاد رکھیں اگر دن چھوٹے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی کم ہوجائیگا اور اگر دن بڑے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی بڑھ جائے گا۔

جدولِ ساعت دن

دن	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

جدولِ ساعت رات

رات	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

سعد و نحس ساعات

دن	ساعات	تاریخیں
ہفتہ	سعد	۱-۲-۴-۵-۶-۹-۱۱-۱۲-۱۳-۱۵-۱۸-۲۰-۲۱-۲۲
	نحس	۳-۷-۸-۱۰-۱۴-۱۶-۱۷-۱۹-۲۳-۲۴
اتوار	سعد	۱-۶-۸-۹-۱۱-۱۳-۱۴-۱۵-۱۷-۱۸-۲۰-۲۲-۲۴
	نحس	۲-۳-۴-۵-۷-۱۰-۱۲-۱۶-۱۹-۲۱-۲۳
پیر	سعد	۱-۲-۳-۵-۸-۱۰-۱۲-۱۵-۱۶-۱۹-۲۱-۲۳
	نحس	۴-۶-۷-۹-۱۱-۱۳-۱۴-۱۷-۱۸-۲۰-۲۲-۲۴
منگل	سعد	۱-۳-۴-۷-۹-۱۱-۱۳-۱۶-۱۸-۱۹-۲۰-۲۲-۲۳
	نحس	۲-۵-۶-۸-۱۰-۱۲-۱۴-۱۵-۱۷-۲۱-۲۴
بدھ	سعد	۱-۴-۶-۷-۸-۱۰-۱۱-۱۳-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳
	نحس	۲-۳-۵-۹-۱۲-۱۴-۱۹-۲۴
جمعرات	سعد	۱-۳-۴-۵-۶-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۳-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۴
	نحس	۲-۷-۱۲-۱۴-۱۵-۲۲-۲۳
جمعہ	سعد	۱-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۲-۱۳-۱۴-۱۶-۱۷-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴
	نحس	۲-۳-۱۰-۱۱-۱۵-۱۸-۱۹-۲۰

طالع برج یا طالع وقت معلوم کرنا

طالع برج یا طالع وقت استخراج کرنے کے لیے آپ کے پاس تین چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔

۱۔ جدول کوکبی رفتار مطلوبہ ماہ کی۔

۲۔ اپنے شہر کا تفاوت وقت۔

۳۔ تسویۃ البیوت (خانہ سازی)

فرض کریں ایک شخص نے سوال کیا ۸ رجنوری ۱۹۹۶ء کو ۱۰ بجے شب کراچی میں طالع وقت کیا ہے؟

عمل:

(i) سب سے پہلے رفتار کواکب کے صفحہ سے کوکبی وقت معلوم کیا جو کہ ۱۹-۹-۱۹ ہے یہ دوپہر ۱۲ بجے کا کوکبی وقت ہے۔

(ii) کوکبی وقت میں ۸ رجنوری ۱۹۹۶ء کے وقت کو جمع کیا۔

(iii) جو جواب حاصل ہوا اس میں کراچی کا تفاوت نفی کیا۔

(iv) کراچی کا تفاوت نفی کرنے سے جو وقت حاصل ہوا وہی طالع وقت ہے۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ
۸ رجنوری کا کوکبی وقت =	۱۹	۹	۱۹
مطلوبہ وقت جمع کیا =	۰۰	۰	۱۰ +
	۱۹	۹	۲۹
کراچی کا تفاوت نفی کیا =	۵۲	۳۱	(-)
	۲۷	۳۷	۲۸

چونکہ وقت ۲۴ گھنٹے سے زائد ہے =	۲۷	۳۷	۲۸
لہٰذا ۲۴ کو نفی کیا =	۰۰	۰۰	۲۴ (−)
مطلوبہ طالع وقت =	۲۷	۳۷	۴

طالع وقت ۲۷ - ۳۷ - ۴ کو لگن سارنی (تسویۃ البیوت) کراچی میں دیکھا تو پتہ چلا اس وقت طالع برج سنبلہ ہے۔

(ب) ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۶، صبح ۱۰ بجے کراچی کا طالع وقت معلوم کرنا ہے؛

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
۱۷ اکتوبر کا کوکبی وقت =	۴	۴۵	۱۳
کیونکہ وقت ۱۲ بجے سے قبل کا ہے			۱۲ (−)
اس لیے ۱۲ گھنٹے نفی کریں گے۔	۴	۴۵	۰۱
مطلوبہ وقت جمع کیا =			۱۰ (+)
	۴	۴۵	۱۱
کراچی کا تفاوت نفی کیا =	۵۲	۳۱	(−)
	۱۲	۱۳	۱۱

طالع وقت ۱۲ - ۱۳ - ۱۱ کو لگن سارنی (تسویۃ البیوت) کراچی میں دیکھا تو پتہ چلا اس وقت طالع برج قوس ہے۔

یاد رکھیں :۔ اگر وقت دوپہر ۱۲ بجے کے بعد اور رات کے ۱۲ بجے سے قبل کا ہے تو اس تقویم کے کوکبی وقت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔
اور اگر وقت رات ۱۲ بجے کے بعد اور دوپہر ۱۲ بجے سے قبل کا ہے تو تقویم کے کوکبی وقت سے ۱۲ گھنٹے نفی کر دیں گے۔

نوٹ :۔ اگلے دو صفحات پر کراچی۔ لاہور۔ پشاور اور کوئٹہ کی لگن سازی (تسویۃ البیوت) پیش خدمت ہے ان سے صرف طالع برج معلوم ہوگا طالع برج کے درجات معلوم نہ ہوں گے۔

استخراج طالع

جن افراد کو اپنی تاریخ پیدائش یاد نہیں ہے وہ اپنے نام کے سر حرف سے برج ستارہ مندرجہ ذیل جدول سے معلوم کر سکتے ہیں اس کے علاوہ وہ افراد جن کو صرف اپنی تاریخ پیدائش اور ماہ معلوم ہے وہ بھی اس جدول سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

نمبر شمار	برج	کواکب	تاریخیں	متعلقہ حروف
۱	حمل	مریخ	۲۱ر مارچ تا ۲۰ر اپریل	ا - ل - ح - ی
۲	ثور	زہرہ	۲۱ر اپریل تا ۲۱ر مئی	ب - و
۳	جوزا	عطارد	۲۲ر مئی تا ۲۱ر جون	ق - ک
۴	سرطان	قمر	۲۲ر جون تا ۲۳ر جولائی	ح - ہ
۵	اسد	شمس	۲۴ر جولائی تا ۲۳ اگست	م
۶	سنبلہ	عطارد	۲۴ر اگست تا ۲۳ر ستمبر	پ - غ
۷	میزان	زہرہ	۲۴ر ستمبر تا ۲۲ر اکتوبر	ر - ت - ط
۸	عقرب	مریخ	۲۳ر اکتوبر تا ۲۲ر نومبر	ظ - ذ - ض - ذ - ن
۹	قوس	مشتری	۲۳ر نومبر تا ۲۲ر دسمبر	ف
۱۰	جدی	زحل	۲۳ر دسمبر تا ۲۰ر جنوری	ج - خ - گ
۱۱	دلو	زحل / یورینس	۲۱ر جنوری تا ۱۹ر فروری	س - ش - ص - ث
۱۲	حوت	مشتری / نیپچون	۲۰ر فروری تا ۲۰ر مارچ	د - ج

سیارگانِ فلک کا طلوع و غروب

قمر:

قمر کا قطر ۲ ہزار ۱۶۰ میل ہے اور زمین سے ۲ لاکھ ۳ ہزار ۱۹ میل کے فاصلے پر ہے زمین سے تقریباً ۱۹ / حصّہ کم ہے اس کی گردش کی رفتار فی گھنٹہ ۲۲۸۰ میل ہے زمین کے گرد ۲۷ دن ۲ گھنٹے ۴۲ سیکنڈ میں ایک چکر پورا کرتا ہے اس کا سال سُورج سے ۱۰ دن کم ہوتا ہے۔

عطارد:

یہ شمس سے سب سے نزدیک سیارہ ہے اس کا طلوع و غروب سُورج کے ہمراہ ہی رہتا ہے زمین سے ۳۵۸۸۰۰۰۰ میل دُور ہے قطر اس کا ۱۸۰۰ میل ہے اپنے محور کے گرد ۲۴ گھنٹوں اور ۵ منٹ میں گردش مکمل کرتا ہے۔

زہرہ:

اس کا قطر سات ہزار آٹھ سو میل ہے زمین سے ۶ کروڑ بہتر لاکھ میل کے فاصلہ پر ہے سُورج سے اس کا فاصلہ ۲۵۶۰۰۰۰۰ میل ہے ۳۶۵ دنوں میں ۱۲ برجوں کو عبور کر لیتا ہے۔

شمس:

سُورج یعنی شمس کا قطر آٹھ لاکھ ساٹھ ہزار میل اور محیط دو کروڑ ۳۵ لاکھ میل ہے یہ ہماری زمین سے ۹ کروڑ پچاس لاکھ میل دُور ہے اور ہماری زمین سے تیرہ لاکھ اسی ہزار گنا بڑا ہے اس کی روشنی کی رفتار اناسٹھ ہزار میل فی سیکنڈ ہے جو قریباً ایک منٹ میں زمین تک پہنچتی ہے اس کا سال تین سو پینسٹھ (۳۶۵) دن چھ منٹ شمار کیا جاتا ہے۔

مریخ:

یہ ستارہ ہماری زمین سے بہت چھوٹا ہے مریخ سورج سے تیرہ کروڑ بارہ لاکھ میل کے فاصلے پر ہے اس کا قطر ۴ ہزار ۱۰۸ میل ہے اپنے محور پر ۲۴ گھنٹوں میں گھوم جاتا ہے ۱۸ مہینوں میں اپنی الٹی اور سیدھی چال بارہ برجوں میں مکمل کر لیتا ہے۔

مشتری:

یہ زمین سے ۱۲۵۰ گنا بڑا ہے اس کا قطر ۸۹۰۰۰ میل ہے زمین سے یہ ۴۸۲،۰۰۰۰۰ میل دور ہے سورج سے ۴۸۰۰۰۰۰۰ میل کا فاصلہ رکھتا ہے اس کی کشش سے اس کے گرد ۴ سیارے گردش کرتے ہیں اس کی اپنی رفتار بہت سست ہے یہ اپنے محور پر ۹ گھنٹے اور ۵ منٹ میں گھوم جاتا ہے اور بارہ برجوں میں سے ۴۳۸۷ دنوں میں گزرتا ہے۔

زحل:

یہ زمین سے ۷۴۴ گنا بڑا ہے اس کا قطر ۹۰۰۰۰ میل ہے سورج سے ۸۰۲،۰۰۰۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے زمین سے ۷۵۲۰۰۰۰۰ میل دور ہے اپنے محور کے گرد ۱½ دن میں گھوم جاتا ہے ایک برج کو ۲½ سال میں اور ۱۲ برجوں کو قریباً ۲۹½ سال میں طے کرتا ہے۔

یورنیس:

اسے ہم ٹیلی سکوپ کی مدد سے دیکھ سکتے ہیں کیونکہ یہ آنکھ سے نظر نہیں آتا یہ سورج کے گرد ۸۴ سال میں ایک چکر لگا لیتا ہے۔

نیپچون:

اس کی دریافت علم ہندسہ کا کرشمہ یا کارنامہ ہے پہلے اس کا حساب تیار

کیا گیا پھر اس کو معلوم کیا گیا سورج کے گرد ۱۶۵ سال میں ایک چکر لگا لیتا ہے فی الحال اس کے متعلق بہت کم معلومات ہیں اسے صرف ٹیلی سکوپ سے دیکھا جا سکتا ہے۔

پلوٹو:

اسے لوویل آبزرویٹری امریکہ نے دریافت کیا ہے ایک گیارہ سالہ لڑکی وینیٹینیا نے اس کا نام پلوٹو تجویز کیا ابھی تک یہ فیصلہ نہیں ہو سکا کہ آیا یہ ہمارے نظامِ شمسی کا حصہ ہے کہ نہیں کیوں کہ بعض اوقات یہ اس نظام کی حدود سے باہر چلا جاتا ہے یہ ۲۴۸ سال میں سورج کے گرد چکر لگا لیتا ہے اس کا سائز زمین سے چھوٹا ہے اس کے اثرات ابھی صحیح طور پر معلوم نہیں۔

ستاروں کا طلوع و غروب:

۱:- سورج سے قمر ۱۱ ڈگری پیچھے ہونے پر غروب ہوتا ہے۔
۲:- مریخ سورج سے ۱۸ ڈگری پیچھے ہونے پر غروب ہوتا ہے۔
۳:- عطارد سورج سے ۱۳ ڈگری پیچھے ہونے پر غروب ہوتا ہے۔
۴:- مشتری سورج سے ۱۵ ڈگری پیچھے ہونے سے غروب ہوتا ہے۔
۵:- زہرہ سورج سے ۱۲ ڈگری پیچھے ہونے سے غروب ہوتا ہے۔
۶:- زحل سورج سے ۱۵ ڈگری پیچھے ہونے سے غروب ہوتا ہے۔

یاد رکھیں:

جب تک کوئی ستارہ غروب رہے اسے تحت الشعاع کہتے ہیں اس وقت عامل حضرات اعمالِ خیر کے بجائے اعمالِ شر تیار کر سکتے ہیں۔

جدول منصب کواکب

کواکب	منصب	کواکب	منصب
شمس	تمام ستاروں کا بادشاہ	مشتری	قاضی فلک
قمر	نائب السلطنت	زہرہ	رقاصۂ فلک
مریخ	فوجوں کا سپہ سالار	زحل	ثالث ۔ خدمتگار
عطارد	دیوان ۔ میر منشی	..	.. .. ..

جدول جنس کواکب

کواکب	جنس	کواکب	جنس
شمس	مذکر یعنی مرد	مشتری	مؤنث
قمر	مؤنث یعنی عورت	زہرہ	مؤنث
مریخ	مذکر	زحل	مذکر
عطارد	مخنث ازمرد نہ عورت	..	..

جدول سعد نحس کواکب

کواکب	سعد یا نحس	کواکب	سعد یا نحس
شمس	نحس یعنی منحوس ستارہ	مشتری	سعد
قمر	سعد	زہرہ	سعد
مریخ	نحس	زحل	نحس
عطارد	درمیانہ ازنحس نہ سعد	..	..

رجعت و استقامت سیارگان

ستارے جب سیدھی چال میں ہوں تو ایسی حالت کو مستقیم کہا جاتا ہے جب کوئی دوسرا ستارہ اپنی کشش سے سیدھی چال والے ستارے کو اپنی طرف کھینچے تو اس کی چال اُلٹ ہو جاتی ہے جسے زبانِ نجوم میں رجعت کہتے ہیں۔ سوائے چاند و سورج کے دوسرے ستارے اُلٹی سیدھی چال چلتے ہیں، اس طرح ان کی چالوں میں تبدیلی ہونے سے ان کے اثرات میں فرق پڑجاتا ہے جبکہ اُلٹی چال چلنے میں ستارہ کی قوّت آدھی رہ جاتی ہے۔

اُلٹی چال چلنے کے اثرات :-

مریخ :- کاروبار میں نقصان۔ راج دربار سے خوف۔ عزّت کا خطرہ۔

عطارد :- گھریلو جھگڑے۔ شراکتی کاروبار یا ملازمت میں نقصان مقدمہ۔

مشتری :- بیوی سے ناچاقی۔ زمینداری میں نقصان۔ اولاد کی طرف سے فکر۔

زہرہ :- محبت میں نقصان۔ بُری صحبت میں جھگڑا۔ مکان و اراضی میں مایوسی۔

زحل :- کم درجہ لوگوں سے بے عزّتی۔ مقدمہ بازی۔ سکونتی مکان میں جادو ٹونہ۔ بیماری۔ صحت کی خرابی۔ روپیہ کا نقصان۔

یاد رکھیں :-

۱ :- سیارہ مریخ جس برج میں ہو اس سے ۱۲۰ ڈگری پر اگر سورج ہوگا تو مریخ اُلٹی چال میں ہوگا اور اس کی اُلٹی چال ۱۲۷ دنوں میں مکمل ہوگی۔

۲ :- سیارہ عطارد سورج سے ۲۷ ڈگری پیچھے رہتے ہوئے اُلٹی چال

میں ہوجاتا ہے اور ۶۳ دنوں میں سیدھی چال اپناتا ہے۔

۳ :۔ سیارہ مشتری ۴ ماہ اُلٹی چال اور ۸ ماہ سیدھی چال چلتا ہے۔

۴ :۔ سیارہ زہرہ سورج سے ۴۵ ڈگری پیچھے ہوکر اُلٹی چال میں ہوجاتا ہے اور ۱۰۷ دن اُلٹی چال چلتا ہے۔

۵ :۔ سیارہ زحل جس برج میں ہو اس سے پانچویں برج میں ستارہ شمس ۱۲۰ ڈگری کے فاصلے پر ہو تو زحل سورج سے ۱۲۰ ڈگری آگے جانے سے سیدھی چال پر آتا ہے اور جس برج میں اُلٹی چال میں ہو اُس کو ۵ ماہ میں عبور کرتا ہے۔

کرشمۂ نظرات

عملیات وطلسمات میں قانونِ نظرات بہت اہم اور ناگزیر ہے ذیل میں سیارگان کے نظرات کے اثرات تحریر کرنے سے پہلے آپ کو بتاتا چلوں کہ نظرات کہتے کسے ہیں اور کتنی قسم کی نظرات ہیں۔

قران :

جب دو ستارے ایک ہی بُرج میں ایک ہی درجہ پر ہوں تو اُسے قران کہتے ہیں قران سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس ہوتا ہے سعد سیارگان شمس، قمر، عطارد۔ زہرہ اور مشتری ہیں نحس سیارگان مریخ زحل۔ یورنس اور نپ چون ہیں۔

تربیع :

جب دو ستاروں کے درمیان ۹۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو اُسے قانونِ نظرات میں تربیع کہتے ہیں اس وقت ایک ستارہ سے دوسرا چوتھے گھر میں ہوتا ہے یہ نحس اصغر نظر ہوتی ہے اس کی تاثیر بمنزلہ مقابلہ کم ہے۔

مقابلہ :

قانونِ نظرات کے مطابق جب دو ستاروں کے درمیان ۱۸۰ درجہ کا فاصلہ ہو اور ہر دو ستارے متقابل کے بُرجوں میں ہوں تو اس نظر کو مقابلہ کہتے ہیں یہ وقت نحس اکبر گِنا جاتا ہے۔

تسدیس :

جب دو ستاروں کے درمیان ۶۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو اس نظر کو قانونِ نظرات کے مطابق تسدیس کہا جاتا ہے ایک ستارہ سے دوسرا ستارہ تیسرے

بُرج میں ہوتا ہے یہ نظر سعدِ اصغر ہوتی ہے اس نظر میں نظرِ تثلیث سے اثر کم پایا جاتا ہے جن سیارگان کے درمیان یہ نظر ہو ان میں عارضی دوستی پیدا ہو جاتی ہے۔

تثلیث :

قانونِ نظرات کے مطابق جب دو ستاروں کے درمیان ۱۲۰ کا فاصلہ ہو یعنی ایک ستارہ سے دوسرا پانچویں گھر میں ہو تو یہ نظر تثلیث کہلاتی ہے۔

اختصارات :

سیارگان : شمس (س)۔ قمر (ر) ۔ عطارد (د) ۔ زہرہ (ہ)
مریخ (خ)۔ مشتری (ی)۔ زحل (ل)۔ یورنس (س)
نیپچون (ن) ۔ پلوٹو (و)۔

نظرات :۔ گھنٹے (ہ) ۔ منٹ (ر)
قران (ن) ۔ مقابلہ (لہ) ۔ تربیع (ع)
تثلیث (ث) ۔ تسدیس (س) ۔

قران سیارگان

کواکب	قرانات
قمر و عطارد قمر و زہرہ قمر و مریخ قمر و مشتری قمر و زحل قمر و شمس	ملاقات برائے دانشمند و اہلِ قلم۔ امورِ صنعت و حرفت۔ عملیات برائے ملاقات۔ شادی۔ عشق و محبت۔ مقبولیت کے لیے۔ برائے ملاقاتِ امراء۔ مغلوبی حاسداں۔ فتح و نصرت بر اعداء۔ تسخیرات امراء و حکام۔ حصولِ زر و مال۔ تسخیر امراء۔ ترقی علم و تجارت و کاروبار۔ برائے کثرتِ زراعت۔ تباہی و بربادی دشمن۔ اذیت پہنچانا۔ برائے نحس اعمال۔
مریخ و زہرہ مریخ و عطارد مریخ و مشتری	تسخیراتِ محبوب۔ برائے ازدواجی مسائل۔ غلبہ حاصل کرنے کے لیے۔ برائے تباہی و بربادی۔ دشمنی ڈالنے۔ کسی عمارت کو ویران کرنے کے لیے۔ لڑائی میں فتح۔ تسخیراتِ دشمن۔ امورِ جنگ۔
عطارد و زحل عطارد و زہرہ عطارد و مشتری	ترقی زراعت۔ زیادتی میوہ۔ جگہ کو ویران کرنا۔ خرابی و ہلاکت دشمن۔ حصولِ علم موسیقی۔ ترقی اداکاری۔ فلم اور تھیٹر۔ برائے حب و اتصال۔ حصولِ ملازمت۔ تسخیر عاملان۔ امتحان میں کامیابی۔ زکوٰۃ عملیات دینے کے لیے۔
زہرہ و مشتری زہرہ و زحل	تسخیر مطلوب۔ ترقی علم و ترقی عمل۔ تسخیراتِ خلائق و مستورات۔ جملہ امورِ عداوت۔ استحکام نکاح و ملازمت کے لیے۔
مشتری و زحل	ہوش و خرد سے بیگانہ کرنا۔ برائے زبان بندی۔ اہلِ علم کو ذلیل کرنا۔ ان میں دشمنی ڈالنا۔

تثلیث، تسدیس، مقابلہ اور تربیع سیارگان

کواکب	تثلیث یا تسدیس	مقابلہ یا تربیع
قمر و شمس	تسخیر امراء و حکام	فتنہ و فساد مابین سلاطین۔ کسی کو مرتبے سے گرانا۔
قمر و عطارد قمر و زہرہ قمر و مریخ	وصلِ معشوق۔ تسخیر اہلِ قلم و محبت محبت و شادی کیلئے خوب وصلِ محبت حصول خواب بندی۔ دفیہ حاسداں حصول ترقی و حفاظت۔	حصولِ جدائی و عداوت عورت و مرد میں طلاق و نفاق حشرات الارض کے زہر سے نجات۔ دشمنی۔ آگ سے نقصان
قمر و مشتری	حصول نفع کاروبار۔ روحانی کامیابی ترقی جاہ و جلال۔	اسرار مخفی و دفینہ کے انکشاف۔
قمر و زحل	ترقی زراعت و بقائے جائیداد ترقی منصب۔	مالی حالت خراب کرنا۔ دشمن کو بیمار و ذلیل و خوار کرنا۔
عطارد و زہرہ	برائے وصل مطلوب۔ حصول تسخیر آبی جانوران۔	دوستوں میں جدائی کرنا کاروبار بند کرنا۔
عطارد و مریخ	زیادتی قوتِ بدن۔ شفا امراض	بیمار کرنا۔ کاروبار بند کرنا۔
عطارد و مشتری	برائے ترقی علوم و صنعت و حرفت	حصول دشمن کے املاک کی تباہی و بربادی۔
عطارد و زحل	تمام مشکلات کے حل کے لیے۔	دورانِ سفر حادثات۔ املاک کو تباہ کرنا۔
زہرہ و مریخ	تسخیر مستورات۔ فتنہ و فساد دور کرنا۔	مابین عورت و مرد طلاق و جدائی و عداوت۔

زہرہ و مشتری	برائے تسخیرات۔ ترقی دولت۔ دفع غضب حکام و امراء۔	مرتبہ سے گرانے کے لیے۔
زہرہ و زحل	برائے استحکام نکاح و محبت، ترقی الفت	مابین عورت و مرد فتنہ و فساد ڈالنا۔
مریخ و شمس	تسخیر سلاطین و افواج	مخالفوں کو منتشر کرنا، جنگ و جدال
مریخ و مشتری	جسمانی قوت میں اضافہ۔ حصولِ زر و مال	عذاب و سزا دینا۔
مریخ و زحل	ترقی برائے زراعت۔ عمارات و کارخانہ جات	ہلاکت دشمن۔
مشتری و شمس	ترقی دولت۔ برائے معزز نزد حکام	آباد جگہ کو برباد و ویران کرنا۔
مشتری و زحل	برائے کامیابی۔ دفع غضب سلاطین	کسی کو مرتبہ سے گرانا۔
زحل و شمس	برائے حصول مدعا و طلبِ حاجات	مابین دو اشخاص بغض و عداوت

صلی اللہ علیہ وسلم ۔ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

فیضانِ اولیاءِ کرامؒ

آئندہ صفحات میں آنے والے اولیاء کرامؒ کی فہرست راقم الحروف کو اُستاد شیخ مظفر علی نقشبندی سے ملی ہے آپ فرمایا کرتے تھے کہ جب بھی کوئی مشکل آئے فوراً دو رکعت نفل برائے ایصالِ ثواب زیرِ نظر فہرست کے اولیاء کرام کے لیئے پڑھو (دونوں رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ ...... ۳۔۳ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے)، پھر اپنا مطلوبہ وظیفہ پڑھ کر بارگاہِ مالکِ دو جہاں، ذاتِ لاشریک اللہ الرحمن الرحیم میں فریاد بوسیلہ زیرِ تذکرہ اولیاء کرام کرو انشاءاللہ تعالیٰ ان اولیاء کرام کے وسیلہ سے تمہاری مشکل آسان ہوگی جب مقصد حاصل ہو جائے تو دو رکعت نفل شکرانہ پڑھ کر حسبِ توفیق میٹھائی بچوں میں تقسیم کر دو اور کہو اس کا ثواب اللہ پاک ان اولیاء کرامؒ کو پہنچے جن کے طفیل آپ نے میری مشکل آسان فرمائی۔

نوٹ: ضرورت مند خواتین و حضرات مقصد حاصل ہونے تک روزانہ اس عمل کو کریں۔

صلی اللہ علیہ وسلم ۔ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

عُرس ہائے بزرگانِ اسلام

(سالانہ عُرس مُطابق قمری مہینے)

نام بزرگ	مقامِ عرس	تاریخ عرس
حضرت میاں نور محمد قادری صاحبؒ	منگووال شریف غربی (گجرات)	۱۔ محرم
حضرت صدر الدین پیر خواجہ نوری صاحبؒ	پیل (سون سکیسر)	〃 〃
حضرت باباجی روشن علی شاہ چشتی صاحبؒ	مشو بھائیکے نوشہرہ ورکاں (گوجرانوالہ)	〃 〃
حضرت شاہ محب اللہ الیاس زیدی صاحبؒ	کیتھل۔ کرنال (بھارت)	〃 〃
غازی محمد اسحٰق شہیدؒ	سلامت پورہ لاہور	〃 〃
خواجہ مولینا محمد حسین بخش صاحبؒ	ملتان	۳ تا ۴ 〃
خواجہ احمد میروی چشتی صاحبؒ	میرا شریف (اٹک)	۳ تا ۵ 〃
حاجی کریم بخش، مولوی رمضان علی صاحبؒ نقشبندی	چک ۲۴۷ ج۔ب لاہوریاں (فیصل آباد)	۳ تا ۵ 〃
خواجہ صوفی جان محمد صاحبؒ	دربارِ فریدیہ فتح گڑھ، مغل پورہ لاہور	۵ تا ۶ 〃
حضرت بابا فرید الدین گنج شکر صاحبؒ	پاک پتن شریف	۵ تا ۹ 〃
حضرت امام علی الحق صاحبؒ	سیالکوٹ	۶ تا ۸ 〃
حضرت صوفی بابا حبیب اللہ چشتیؒ	جامع مسجد بہار مدینہ محلہ اسلام آباد لکھوڈیر روڈ لاہور شریف	۷ 〃
مولانا مفتی محمد بشیرؒ	محلہ قبرستان گوجرانوالہ	〃 〃
حضرت بابا علی محمد صاحبؒ	پیروچک (سیالکوٹ)	۷ 〃
حضرت پیر سید اصغر علی شاہ صاحبؒ	رتالہ شریف (سیالکوٹ)	۷ 〃
حضرت شیخ محمد طاہر بندگی صاحبؒ	بہاول پور روڈ۔ لاہور	۸ 〃
حضرت میاں قطب الدین قریشی کھگہ صاحبؒ	ایاز آباد۔ مڑل (ملتان)	۸ 〃
سید عاشق حسین شاہ صاحبؒ	کالووالی سیداں، قلعہ سوبھا سنگھ (سیالکوٹ)	۱۰ 〃
حضرت سلطان العارفین سلطان باہوؒ	دربارِ عالیہ جھنگ	〃 〃
حاجن نور زینبؒ (سیالکوٹی)	محلہ مہر آباد بھٹکی وزیر آباد	〃 〃
حضرت پیر سید الحاج غلام حسین شاہ صاحبؒ المعروف بابا کوڑے شاہ صاحبؒ	سلیانوالہ شریف (ضلع جھنگ)	۱۱ تا ۱۳ 〃

نام بزرگ	مقامِ عرس	تاریخ عرس
حضرت شاہ جلال الدینؒ قریشی کھگہ المعروف خواجہ اویسؒ قریشی کھگہ	اویس آباد ملتان	۱۱ ۔ محرم
خواجہ محمد ضیاء الدین سیالوی صاحبؒ	سیال شریف (سرگودھا)	۱۲ تا ۱۳ 〃
حضرت داد میاں اللہ یارؒ	جامعہ غوثیہ یاریہ بوری خیل شریف میانوالی	۱۲ 〃
حضرت سید عبد القدیر میاں صاحبؒ	پیلی بھیت (بھارت)	۱۴ 〃
حضرت میاں علی محمد چشتی صاحبؒ	بسی شریف (پاک پتن)	۱۵ 〃
خواجہ پیر غلام علی شاہ صاحبؒ	میرا شریف (راولپنڈی)	۱۵ تا ۱۶ 〃
حضرت سید احمد شاہ صاحبؒ	میرا شریف (راولپنڈی)	۱۵ تا ۱۶ 〃
مولینا غلام محمد ترنم صاحبؒ	بہاول پور روڈ۔ لاہور	۱۷ 〃
حضرت مخدوم شاہ فیصل قادری صاحبؒ	ٹھٹھہ	۱۷ 〃
پیر سید غلام دستگیر شاہ گیلانی صاحبؒ	ڈھڈھہ شریف (خوشاب)	۱۸ تا ۱۹ 〃
حضرت میاں صاحب چشتیؒ	یکی ڈھوک تحصیل فتح جنگ (اٹک)	۱۹ تا ۲۱ 〃
حضرت شیخ قطب عالم سخی صابر صاحبؒ	دربار حضرت میاں صاحبؒ یکی ڈھوک (اٹک)	۲۱ تا ۲۳ 〃
حضرت بابا کملی شاہ سہروردی صاحبؒ	سی۔پی۔ برار سوسائٹی۔ کراچی ۱۲	۲۲ 〃
حضرت مولوی نعمت اللہ صابری صاحبؒ	لالہ موسیٰ (ضلع گجرات)	۲۲ 〃
حضرت خواجہ غلام نازک صاحبؒ	آستانہ عالیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور رحیم یار خان	۲۲ تا ۲۴ 〃
حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ	دہلی (بھارت)	۲۵ 〃
حضرت گوندی پیر رحمت اللہ صاحبؒ	لنڈا بازار۔ لاہور	۲۵ 〃
حضرت سیدنا خواجہ حافظ ولد عبد الرحمٰنؒ عربی	بارگاہِ عیدیہ رحمانیہ محلہ قدیر آباد۔ ملتان	۲۵ تا ۲۷ 〃
حضرت خواجہ عربی صاحبؒ	محلہ قدیر آباد۔ ملتان	۲۷ 〃
حضرت خواجہ خدا بخش خیر پوری صاحبؒ	تحصیل حاصل پور	۲۹ 〃
حضرت مولینا فقیر عبد اللہ صاحبؒ	میرا شریف (پنڈی گھیب)	۱ تا ۳ صفر
حضرت پیر سبحان اللہ صاحبؒ	چک جھمرہ (فیصل آباد)	۳ تا ۴ 〃
حضرت خواجہ محمد سلیمان صاحبؒ	تونسہ شریف (ڈیرہ غازی خان)	۵ تا ۷ 〃
حضرت خواجہ محمد نظام الدین صاحبؒ	〃 〃 〃	۵ تا ۷ 〃
حضرت غوث بہاؤ الدین زکریا صاحبؒ	ملتان۔ قاسم باغ	۵ تا ۷ 〃

حضرت پیر غلام مصطفےٰ صاحبؒ	مُرادپور۔ لودھراں (ملتان)	۶ تا ۷ صفر
حضرت خواجہ محمد عبدالعزیز چاچڑوی المعروف قلندر کریم۔ حضرت خواجہ غلام نصیر الدین چاچڑویؒ	چاچڑ شریف۔ ضلع سرگودھا	۷ 〃
سائیں فقیر اللہ صاحبؒ	علی پور چٹھہ (گوجرانوالہ)	۸ تا ۹ 〃
مولوی عطا محمد صاحبؒ	رائے ونڈ	۹ تا ۱۰ 〃
حضرت خواجہ پیر محمد عبدالغفور شاہ صاحبؒ	مڈ شریف (جھنگ)	۹ تا ۱۰ 〃
حافظ محمد افضال حاکم شاہ صاحبؒ	ڈرائیاں والہ (گجرات)	۱۰ 〃
حضرت میاں غلام نبیؒ	موضع گوہادہ شریف، آڑے بازار لاہور	۱۱ 〃
حضرت قاضی محمد عیسیٰؒ صاحب	خانپور شریف قاضی والا شجاع آباد ملتان	۱۱ 〃
حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی صاحبؒ	بھٹ شاہ۔ سندھ	۱۲ 〃
حضرت محمد احمد چشتی نظامی صاحبؒ	کوٹلی لوہاراں مغربی (سیالکوٹ)	۱۴ 〃
حضرت خادم علی شاہ صاحبؒ	محلہ گولا گنج لکھنؤ (یوپی۔ بھارت)	۱۴ 〃
حضرت شیخ محمد موسیٰ پیر قتالؒ	اندرون پاک گیٹ۔ ملتان	۱۵ 〃
حضرت مولانا حامد علی خان صاحبؒ	قلعہ کہنہ قاسم باغ ملتان	۱۶ 〃
حضرت خواجہ بودھ بخش صاحبؒ	ایمن آباد (گوجرانوالہ)	۱۷ تا ۱۸ 〃
حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ صاحب	لاہور	۱۸ تا ۲۰ 〃
خواجہ مولوی احمد خان صاحب ثانی صاحبؒ	میرا شریف (اٹک)	۱۹ تا ۲۱ 〃
حضرت حاکم العارفین صاحبؒ	ڈنگچاں والہ (گجرات)	۲۱ 〃
حضرت خواجہ بدھنی المعروف شاہ ولایت چشتیؒ	کیتھل۔ کرنال (بھارت)	۲۱ 〃
حضرت شاہ محمد عبدالرحمٰن قادریؒ	مظفر نگر، جلال آباد (بھارت)، ۱۴۲ اسٹیشن روڈ [illegible]	۲۲ 〃
	۶۶-N پیر الٰہی بخش کالونی، کراچی	۲۲ 〃
خواجہ محمد شمس الدین سیالوی صاحبؒ	سیال شریف (سرگودھا)	۲۲ تا ۲۴ 〃
چوہدری محمد بوٹے خان صاحبؒ	بڈو کے چیمہ (سیالکوٹ)	۲۳ 〃
حضرت خواجہ نور محمد قریشی کھگہ صاحبؒ	ایاز آباد۔ مڑل ملتان	۲۳ 〃
حضرت خواجہ غلام محی الدین صاحبؒ	بادلی شریف۔ کھاریاں (گجرات)	۲۳ 〃
حضرت مولانا احمد رضا خان صاحبؒ	بریلی شریف (بھارت)	۲۴ تا ۲۵ 〃
خواجہ حافظ فتح محمد قادری صاحبؒ	جلالپور پیر والا (ملتان)	۲۵ 〃

حضرت نور فقیر صاحبؒ	شجاع آباد (ملتان)	۲۷ 〃
حضرت بدر الدین احمد مجدد الف ثانی صاحبؒ	سرہند شریف (بھارت)	۲۸ 〃
حضرت قائل شاہ صاحبؒ	عیدگاہ۔ بندر روڈ۔ کراچی	۲۸ 〃
صوفی نواب دینؒ	پنڈال چڑاں ہیڈ مرالہ سیالکوٹ	۲۸ 〃
حضرت پیر مہر علی شاہ صاحبؒ	گولڑہ شریف (راولپنڈی)	۲۹ 〃
حضرت فقیر فتح محمد صاحبؒ	بھور شریف عیسیٰ خیل (میانوالی)	۲۹ 〃
حضرت سید فرمان شاہ صاحبؒ	میرا شریف (راولپنڈی)	۲۹ 〃
حضرت سید احمد شاہ صاحبؒ	ہیرا شریف راولپنڈی	۲۹ 〃
پیر محمد سچیار نوشاہی قادری صاحبؒ	نوشہرہ میانہ۔ جلالپور جٹاں (گجرات)	۱ ۔ ربیع الاول
سید فخر الدین المشہور سید میراں حسین زنجانی صاحبؒ	چاہ میراں۔ لاہور	ربیع الاول کی آخری جمعرات جمعہ
حضرت مولانا محمد حسین نقشبندی صاحبؒ	اورنگ آباد۔ سرائے عالمگیر (گجرات)	۲ ۔ ربیع الاول
حضرت میاں شیر محمد صاحبؒ	شرقپور شریف (شیخوپورہ)	۲ تا ۳ 〃
حضرت شیخ ہندی صاحبؒ خلیفہ اول	دربار داتا گنج بخشؒ لاہور	۴ 〃
حضرت خواجہ محمد پیر بخش صاحبؒ	خواجہ آباد شریف میانوالی	۶ 〃
حضرت میاں میر صاحبؒ	میاں میر۔ لاہور	۷ تا ۸ 〃
حضرت علاؤ الدین علی احمد صابر صاحبؒ	کلیر شریف (بھارت)	۸ تا ۱۵ 〃
حضرت پیر مکی صاحبؒ	راوی روڈ۔ لاہور	۱۰ 〃
خواجہ شہاب الدین اویسی صاحبؒ	شاہ پور (حاصل پور)	۱۱ 〃
حضرت پیر حاجی شیخ احمد دلی صاحبؒ	کوٹلی کلاں۔ ملک وال (گجرات)	۱۱ تا ۱۲ 〃
حضرت الحاج مرید احمد شاہ قریشی ہاشمیؒ	بمقام کلول ضلع بھکر	۱۱ 〃
حضرت مولوی قادر بخشؒ	گولہ نزد محبت پور جھٹ پٹ بلوچستان	〃 〃
خواجہ صوفی نواب الدین صاحبؒ	موہری شریف۔ کھاریاں (گجرات)	۱۲ 〃
حضرت محمد یوسف قادری نورانی سرکارؒ	صادق آباد شریف	۱۲ تا ۱۵ 〃
خواجہ قطب الدین بختیار کاکی صاحبؒ	دہلی (بھارت)	۱۴ 〃
حافظ شیخ محمد بری قادری صاحبؒ	حجرہ شاہ مقیم۔ دیپالپور	۱۵ 〃
حضرت شاہ یوسفؒ	موضع مانگووال خورد تحصیل شاہ پور سرگودھا	۵ 〃

حضرت خیر الدین شاہ ابو المعالی قادری صاحبؒ	لاہور	۱۶ تا ۱۷ ربیع الاوّل
حضرت شاہ محمد غوث صاحبؒ	بیرون دہلی گیٹ۔ لاہور	۱۷ 〃
حضرت پیر نصیب علیؒ	چھالے شریف۔ گجرات	۱۷ 〃
حضرت خواجہ پیر بخش کاظمی صاحبؒ	خواجہ آباد شریف (میانوالی)	۱۸ 〃
حضرت مولینا غلام قادر چشتی صاحبؒ	مسجد بیگم شاہی۔ لاہور	۱۸ تا ۱۹ 〃
حضرت میاں عبدالرحمن صاحبؒ، میاں عبدالغفور صاحبؒ	دربار محمدی شریف (جھنگ)	۱۹ تا ۲۰ 〃
قاری عبدالکریم صاحبؒ	نصیر پور کلاں (سرگودھا)	۲۱ 〃
حضرت خواجہ غلام صدیق قادری صاحبؒ	درگاہ صدیقیہ شہداد کوٹ (لاڑکانہ)	۲۱ تا ۲۳ 〃
حضرت سید امام الدین عرف امام الملک شاہدؒ	جھکڑ امام شاہ ڈیرہ غازیخان	۲۲ 〃
حضرت سید غلام عباس صاحبؒ	جھکڑ امام شاہ ڈیرہ غازیخان	۲۳ 〃
حضرت سید محمد پناہ علی شاہ صاحبؒ	جھکڑ امام شاہ ڈیرہ غازیخان	〃 〃
حضرت پیر محمد نیک عالم شاہ نقشبندی صاحبؒ	میر پور (آزاد کشمیر)	۲۳ 〃
سراج السالکینؒ	سم شریف ضلع مانسہرہ	۲۵ 〃
حضرت عبدالبصیر عرف اللہ مو میاں صاحبؒ	پیلی بھیت (بھارت)	۲۶ 〃
حضرت بابا عبدالستار خان چشتی شہید صاحبؒ	نگر شریف تحصیل پنڈی گھیب	۲۶ تا ۲۷ 〃
حضرت سید میراں حسین زنجانی صاحبؒ	چاہ میراں۔ لاہور	۲۷ تا ۲۸ 〃
حضرت مولینا محمد شریف نوری صاحبؒ	جامعہ محمدیہ۔ راوی روڈ لاہور	۲۸ 〃
حضرت خواجہ محمد پیر بخش صاحبؒ	میانوالی	۲۸ 〃
حضرت صاحبؒ التیر صاحبؒ	خانقاہ شریف (بہاولپور)	۱ تا ۵ ربیع الثانی
حضرت باباشاہ جمال صاحبؒ	شاہ جمال کالونی اچھرہ	۲ تا ۵ 〃
علامہ حکیم میاں سراج الدین قادری صاحبؒ	حجرہ شاہ مقیم (اوکاڑہ)	۴ 〃
حضرت خواجہ حکم الدین سیرانی صاحبؒ	شاہ پور براستہ حاصل پور منڈی	۵ 〃
صاحبزادہ محمد یوسف المعروف یوسف لالہؒ	چشتی آباد۔ مانسہرہ	۵ تا ۷ 〃
حضرت خواجہ غلام فرید صاحبؒ	مٹھن کوٹ (ڈیرہ غازیخان)	۵ تا ۷ 〃
حضرت فقیہ اعظم صاحبؒ	کوٹلی لوہاراں مغربی سیالکوٹ	۶ 〃
حضرت شاہ قمیص الاعظم قادری صاحبؒ	ساڈھورہ شریف (انبالہ۔ بھارت)	۶ 〃
حضرت پیران پیر غوث الاعظم صاحبؒ	بغداد شریف (عراق) عرس گولڑہ شریف اسلام آباد	۱۱ 〃

حضرت خواجہ محمد محمود صاحبؒ	تونسہ شریف (ڈیرہ غازیخان)	۱۱ تا ۱۳ ربیع الثانی
حضرت محمد سلطان باہا دین اویسیؒ	شاہ پور شریف۔ حاصل پور (بہاولپور)	۱۲ 〃
حضرت میاں گل محمد صاحبؒ شہید	جامع غوثیہ یاریہ بوری خیل شریف میانوالی	۱۲ 〃
حضرت شاہ شمس سبزواریؒ	ملتان	۱۴ 〃
سید محمد شاہ دولہ سبزواری صاحبؒ	کھارادر۔ کراچی	۱۵ تا ۱۷ 〃
حضرت میراں موج دریا بخاری صاحبؒ	لاہور بالمقابل اے۔ جی آفس	۱۶ تا ۱۷ 〃
حضرت نظام الدین اولیاء صاحبؒ	دہلی (بھارت) کوٹ محمد یار فیصل آباد	۱۶ تا ۱۷ 〃
پیر سید نصیب علی شاہؒ	چھالے شریف۔ کرڈیانوالہ ضلع گجرات	۱۷ 〃
پیر سید دیوان علی شاہؒ	دربار عالیہ سروبہ شریف چکری روڈ اسلام آباد	۱۸ 〃
حضرت خواجہ جان محمد صاحبؒ	چک نمبر ۳۹ نزد پاک پتن شریف	۱۹ 〃
حضرت رانا ولی محمدؒ	سرگودھا	۲۶ 〃
حضرت مولنا محمد اجمل شاہ صاحبؒ	سنبھل (بھارت)	۲۹ 〃
خواجہ مولوی احمد دین چشتی صاحبؒ	کھنڈ شریف (اٹک)	۱ تا ۳۔ جمادی الاوّل
حضرت رکن الدین رکن عالم صاحبؒ	ملتان	۲ تا ۴ 〃
میاں عبدالقادر قادری صاحبؒ	حجرہ شاہ مقیم (اوکاڑہ)	۳ تا ۴ 〃
حضرت خواجہ حافظ جمال اللہ صاحبؒ	محلہ حافظ جمال۔ ملتان	۳ 〃
حضرت سخی سلطان غلام سرور عرف پیر پوٹھوہارؒ اولاد پاک حضرت سلطان باہوؒ	جھونگل شریف ضلع راولپنڈی	۳ 〃
پیر سائیں گوہر صاحبؒ	جنڈر شریف جلال پور جٹاں گجرات	۵ 〃
حضرت شاہ رکن الدین عالمؒ	حضوری باغ ملتان	۷ 〃
صوفی محمد حسن شاہ جہانگیری صاحبؒ	رام پور (بھارت)	۶ 〃
پیر سید احمد علی شاہ ہزاروی صاحبؒ	سمندری روڈ۔ فیصل آباد	۸ تا ۹ 〃
پیر سید محمود علی شاہ ہزاروی صاحبؒ	چک نمبر ۲۴۳ R.B. روڈے سر	۸ تا ۹ 〃
حضرت پیر عبدالرحمن سائیں صاحبؒ	بھر چونڈی شریف۔ اباڑہ سکھر	۸ تا ۹ 〃
حضرت نیاز بے نیاز شاہ نیاز احمد سرکارؒ	سم شریف۔ مانسہرہ	۸ تا ۹ 〃

مولانا الحافظ محمد سراج الدین چشتیؒ	سکندر ریور سرگودھا	۹۔ جمادی الاوّل
خواجہ غلام حسن پیر سواگ صاحبؒ	حسن آباد۔ کروڑ۔ لیّہ	۱۱ تا ۱۳ 〃
حضرت سائیں محمد یعقوب صاحبؒ	مانسہرہ۔ بزارہ	۱۴ 〃
پیر ابوالحسن میاں غلام محمد نظامی صاحبؒ	منور آباد۔ لالہ زار لیّہ	۱۴ تا ۱۵ 〃
حضرت شاہ گدا رحمان عباسؒ	کیتھل۔ کرنال	۱۴ تا ۱۵ 〃
حضرت مولٰینا حامد رضا خان صاحبؒ	بریلی شریف (بھارت)	۱۷ 〃
حافظ محمد اکرم صاحبؒ	کروڑ پکا۔ ملتان	۱۷ تا ۱۸ 〃
حضرت محمد عمر بیربلوی صاحبؒ	بیربل شریف (سرگودھا)	۱۸ تا ۱۹ 〃
حضرت خواجہ نظام بخش صاحبؒ	خانپور شریف قاضی الاشجاع آباد۔ ملتان	۱۸ تا ۲۰ 〃
صاحبزادہ میاں غلام رسول عرف میاں گاماںؒ	بمقام چودھوانی ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان	۱۹ 〃
میاں محمد بخش قادریؒ بھٹی والی سرکارؒ	چک نمبر ۸۵-۸۳ خانیوال	۲۱ 〃
سید احمد کبیرؒ قاسمی ثانیؒ	باڑی کیتھل کرنال	۲۲ 〃
حضرت خواجہ رستم علی شاہؒ صاحب	فیصل آباد چک نمبر ۲۴۸ بسم اللہ پور	۲۶ 〃
حضرت خواجہ اللہ بخش صاحبؒ	تونسہ شریف (ڈیرہ غازی خان)	۲۷ تا ۲۹ 〃
حکیم محمد جمیل عارفی صاحبؒ	نارتھ ناظم آباد۔ کراچی	۲۸ 〃
الحاج خواجہ محمد حسن شاہ عنایتیؒ	نارتھ ناظم آباد۔ کراچی	۲۸ 〃
حکیم محمد اجمل عارفی صاحبؒ	نارتھ ناظم آباد۔ کراچی	۲۸ 〃
حضرت سلطان باہو صاحبؒ	دربار سلطان باہوؒ (جھنگ)	۱ تا ۴ جمادی الثّانی
پیر غلام محی الدین باؤجیؒ صاحبؒ	گولڑہ شریف (راولپنڈی)	۱ 〃
حضرت خواجہ اویس قرنیؒ	علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ	۱ 〃
حضرت خواجہ پیر محمد سعید قادری صاحبؒ	جلالپور پیروالا۔ ملتان	۵ 〃
سید غلام حیدر علی شاہ صاحبؒ	جلالپور۔ جہلم	۵ تا ۶ 〃
حضرت خواجہ جان محمد صاحبؒ	تونسہ شریف (ڈیرہ غازی خان)	۵ تا ۶ 〃
حضرت خواجہ سید الطاف حسین شاہؒ	محلہ میراں شاہ چوک پرانی سبزی والی چونگی پاک پتن شریف	۵ 〃
پیر صوفی محمد دین نقشبندیؒ	محلہ بجلی گھر سیالکوٹ	〃
بی بی پاک دامن صاحبہؒ	ایمپریس روڈ۔ لاہور	۷ 〃

حضرت خواجہ محمد فضل الحقؒ	خانپور شریف قاضی الاشجاع آباد ملتان	۷ تا ۹ جمادی الثانی
حضرت خواجہ محمد معظم الدین صاحبؒ	مرولہ شریف (سرگودھا)	۸ تا ۹ 〃
حضرت نیاز دبے نیاز شاہ نیاز احمدؒ	سم شریف مانسہرہ	۸ 〃
حضرت پیر امیر شاہ صاحبؒ	بھیرہ شریف (سرگودھا)	۹ تا ۱۰ 〃
حضرت حافظ محمد صدیق صاحبؒ	دربار بھرچونڈی شریف ڈہرکی سکھر	۱۰ 〃
حضرت شیخ عبد الستار صاحبؒ	خان پور۔ بہاول پور	۱۱ 〃
سید شاہ بہرام صاحبؒ	کیتھل۔ کرنال (بھارت)	۱۱ 〃
فقیر شیخ غلام رسول قادری صاحبؒ	رودی شریف۔ صادق آباد	۱۴ تا ۱۵ 〃
حضرت سید احمد علی شاہؒ	گوڑھا سید ہاشم شاہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات	۱۶ 〃
حضرت سید جلال الدین صاحبؒ	اُوچ شریف (بہاولپور)	۱۹ 〃
حضرت حافظ برکت علی قادریؒ	کوچہ غوثیہ۔ لاہور	۱۹ 〃
حضرت خواجہ رحیم بخشؒ	خانپور شریف قاضی الاشجاع آباد۔ ملتان	۱۹ تا ۲۱ 〃
حضرت خواجہ محمد نصیر الدین شہید نقشبندی صاحبؒ	فیض پور دربار شہدادکوٹ۔ لاڑکانہ	۲۰ تا ۲۱ 〃
حضرت خواجہ باقی باللہ صاحبؒ	دہلی۔ بھارت	۲۵ 〃
حضرت شاہ عنایت قادریؒ	شارع فاطمہ جناح۔ لاہور	۲۷ 〃
حضرت عبد الجلیل چوہڑ بندگی صاحبؒ	لاہور	۱۔ رجب
خواجہ محمد الدین سیالوی صاحبؒ	سیال شریف۔ سرگودھا	۱ تا ۲ 〃
حضرت خواجہ سید علی شہیدؒ خواہر زادہ خواجہ اجمیریؒ	قصبہ درال کیتھل۔ کرنال (بھارت)	۱ تا ۲ 〃
حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحبؒ	اجمیر شریف۔ بھارت	۴ تا ۶ 〃
حضرت خواجہ سید کمال ترمذی چشتیؒ	کیتھل۔ کرنال (بھارت)	۴ تا ۶ 〃
حضرت خواجہ غلام نصیر الدینؒ شاہ	خواجہ آباد شریف۔ میانوالی	۶ تا ۷ 〃
خواجہ فیض محمد شاہ جمالی صاحبؒ	ڈیرہ غازیخان۔ سندیلہ شریف مانہ	۶ تا ۸ 〃
سید خدا بخش عرف بخشندہ شاہ صاحبؒ	جھکڑ امام شاہ ڈیرہ غازیخان	۶ 〃
خواجہ نصیر الدین شاہ کاظمی صاحبؒ	خواجہ آباد (میانوالی)	۷ تا ۸ 〃
خواجہ محمد فضل الدین چاچڑویؒ	چاچڑ شریف ضلع سرگودھا	۷ 〃

حضرت حافظ موسیٰ پاک چشتی صاحبؒ	ملتان	۹ تا ۱۱ ۔ رجب
مولٰینا محمد شیر چشتی صاحبؒ	حافظ آباد (گوجرانوالہ)	۱۱ 〃
حضرت پیر محمد حیات شاہ نقشبندی صاحبؒ	بھیرہ شریف ۔ سرگودھا	۱۱ تا ۱۲ 〃
حضرت خواجہ صوفی محمد حسین صاحبؒ	موہری شریف ۔ کھاریاں ۔ گجرات	۱۱ تا ۱۲ 〃
حضرت سید حسن الرحمٰن قلندری قادریؒ	نزد پاکپور فیکٹری جی ۔ٹی روڈ لالہ موسےٰ گجرات	۱۱ تا ۱۵ 〃
حضرت خواجہ محمد یار صاحبؒ	رحیم یار خان ۔ گڑھی اختیار خان ۔ خانپور	۱۲ تا ۱۴ 〃
حضرت سنگو باباجی صاحبؒ	سنگو دربار (پشاور)	۱۳ تا ۱۴ 〃
سید شوق الٰہی شاہ صاحبؒ	ماڑی سخی شوق الٰہی چشتیاں	۱۳ تا ۱۴ 〃
صوفی چراغ دین صاحبؒ	محلہ شہاب پورہ سیالکوٹ	۱۳ 〃
سید محمد اسحاق میراں بادشاہ صاحبؒ	مسجد وزیر خاں ۔ لاہور	۱۴ تا ۱۵ 〃
حضرت امام ناصر الدین صاحبؒ	جالندھر شہر ۔ بھارت	۱۵ 〃
حضرت پیر بابا صاحبؒ	بنیر شریف ۔ سوات	۱۵ تا ۱۷ 〃
خواجہ اویس قرنیؒ	علی پور چٹھہ ۔ گوجرانوالہ	۱۵ 〃
حضرت سخی سید سید صوف صاحبؒ	چوک وزیر خاں ۔ لاہور	۱۶ تا ۲۰ 〃
شیخ رحمکار المعروف حضرت کاکا صاحبؒ	زیارت کاکا صاحبؒ نوشہرہ ۔ پشاور	۱۸ تا ۲۴ 〃
سید محمد دیدار علی شاہ صاحبؒ	اندرون دہلی گیٹ ۔ لاہور	۲۲ 〃
سید محمد خلیل شاہ بخاری قادری صاحبؒ	سرینگر (مقبوضہ کشمیر)	۲۲ 〃
سید شاہ جلال الدین صاحبؒ	آستانہ قادریہ حیدرآباد کالونی ۔ کراچی ۵	۲۲ 〃
حضرت شاہ علی احمد گیلانی قادری صاحبؒ	ڈیرہ غازیخان	۲۳ 〃
حاجی غلام قادر چشتی قادری صاحبؒ	کندیاں شریف ۔ میانوالی	۲۴ 〃
الحاج حضرت پیر غلام قادر چشتی قادریؒ	عامر روڈ ۔ شاد باغ ۔ لاہور	۲۴ 〃
حضرت پیر عمرؒ	نزد کوکا کولا فیکٹری وہاڑی روڈ ملتان	۲۴ 〃
حضرت پیر حافظ محمد عبداللہ صاحبؒ	اباد ڈرہ ۔ سکھر (سندھ)	۲۴ 〃
حضرت پیر عبداللہ صاحبؒ	دربار بھرچونڈی شریف (ڈہرکی) سکھر	۲۵ 〃
پیر سید حضور بخاری صاحبؒ	شریف پور ۔ ملحقہ نواب پور ۔ ملتان	۲۵ تا ۲۷ 〃
پیر سید حسن بخاری صاحبؒ	〃 〃 〃	۲۵ تا ۲۷ 〃
حضرت میاں محمد سعید صاحبؒ	کدھر شریف ۔ گجرات	۲۶ 〃

سید دیوان علی شاہ صاحبؒ	دربار عالیہ سروبہ شریف چکری روڈ راولپنڈی	۲۶ ۔ رجب
حضرت محمد طاہر صدیق صاحبؒ	آستانہ طاہریہ، کوٹ محمد طاہر ۔ قصور	۲۶ تا ۲۷ 〃
حضرت شیر شاہ ولی صاحبؒ	عقب شاہی قلعہ لاہور	۲۶ تا ۲۸ 〃
حضرت بابا غریب شاہ صاحبؒ	رحیم یار خان	۲۷ 〃
حضرت خواجہ محمد عظیم چشتی صاحبؒ	نڑاں شریف ۔ آزاد کشمیر	۲۷ تا یکم شعبان
حضرت پیر مانکی شریف صاحبؒ	مانکی شریف	۲۸ رجب
حضرت مولٰنا محمد سردار احمد صاحبؒ	فیصل آباد	۲۹ 〃
حضرت پیر عبدالرحیم صاحبؒ شہید	دربار بھرچونڈی شریف ڈہرکی سکھر	۲۹ 〃
حضرت خواجہ پیر حمید اللہ خان چشتی صاحبؒ	شیخ محمود والا عیسیٰ خیل ۔ میانوالی	۱ تا ۳ ۔ شعبان
سید ابو الحسنات محمد احمد قادری صاحبؒ	دربار داتا گنج بخشؒ ۔ لاہور	۲ 〃
حضرت میاں صوفی حسن شاہ شرقی رحمانی الہ آبادیؒ	سخی حسن دربار، نارتھ ناظم آباد کراچی	۳ تا ۵ 〃
خواجہ پیر محمد شاہ بخش صاحبؒ	کالونی ۲ ۔ خانیوال	۴ تا ۷ 〃
حضرت غائب شاہ غازی صاحبؒ	کیماڑی کراچی	۵ تا ۷ 〃
حضرت میاں صوفی حسن شاہ صاحبؒ	۱۰ ڈی بلاک نارتھ ناظم آباد کراچی	۶ تا ۸ 〃
حضرت مولٰینا محمد عبدالغفور ہزاروی صاحبؒ	وزیر آباد	۸ 〃
حضرت خواجہ عبدالغفار نقشبندی صاحبؒ	درگاہ رحمت پور لاڑکانہ	۸ 〃
حضرت پیر عثمان علی شاہ بخاری صاحبؒ	حضرت کرمانوالہ نزد اوکاڑہ	۸ تا ۹ 〃
مولوی محمد حسین صاحبؒ	رنگ پور ۔ سیالکوٹ	۸ 〃
حضرت مولٰنا غلام دین صاحبؒ	جامعہ صدیقیہ ٹوکوشیڈ ۔ لاہور	۱۰ 〃
حضرت بابا سید مدد شاہ صاحبؒ	ڈہریالہ کہون، پنڈدادنخان جہلم	۱۰ 〃
سید کوثر شاہ صاحبؒ	راہ پور براستہ اگوکی ۔ سیالکوٹ	۱۰ 〃
سید بھولے شاہ صاحبؒ	کوٹ دیارام شیخوپورہ	۱۱ 〃
حضرت پیر صاحب گنبد والی سرکار چشتیہ	اگرور پھڑ سیداں (مانسہرہ)	۱۲ تا ۱۴ 〃
بابا نصر اللہ ساوی جھنگی	موضع احمدال ضلع اٹک	۱۳ 〃
پیر پیرا شاہ غازی قلندرؒ "دمڑی والی سرکار"	کھڑی شریف میرپور ۔ آزاد کشمیر	۱۴ 〃

حضرت جلیداللہ اردیؒ	دانگت آزاد کشمیر	۱۵۔ شعبان
حضرت سید بلند اختر شاہؒ	جھکڑ امام شاہ ڈیرہ غازیخان	۱۶ 〃
حضرت سید محمد عالم عرف لعل شاہ صاحبؒ	جھکڑ امام شاہ ڈیرہ غازیخان	۱۶ 〃
حضرت الحاج سید غلام زین العابدین المعروف شملو شاہؒ	جھکڑ امام شاہ ڈیرہ غازیخان	۱۷ 〃
حضرت سید حافظ محمد نقی شاہؒ	جھکڑ امام شاہ ڈیرہ غازیخان	۱۷ 〃
حضرت لعل شہباز قلندر صاحبؒ	سیہون شریف (دادو۔ سندھ)	۱۸ تا ۲۱ 〃
حضرت پیر سید محمد فضل شاہ صاحبؒ	جلال پور شریف (جہلم)	۱۸ تا ۲۱ 〃
حضرت سید احمد حسینؒ	منڈیر شریف سیداں۔ سیالکوٹ	۲۰ 〃
حضرت سید احمد حسین شاہ گیلانی صاحبؒ	منڈیر سیداں، ساہووالا۔ سیالکوٹ	۲۱ 〃
حضرت سید عبدالعلی المعروف سید عبداللہ صاحبؒ	کیتھل۔ کرنال (بھارت)	۲۱ 〃
حضرت میراں محمد شاہ صاحبؒ	خان پور سیداں، سیالکوٹ	۲۲ 〃
حضرت موسیٰ پاک شہیدؒ	اندرون پاک گیٹ ملتان	۲۲۔۲۳ 〃
خواجہ محمد اسد ہاشمی چشتی صاحبؒ	خان پور قاضیاں۔ شجاع آباد	۲۳ تا ۲۴ 〃
حضرت موسیٰ پاک شہیدؒ	اندرون پاک گیٹ۔ ملتان	۲۲ تا ۲۴ 〃
حضرت محمد اسعدؒ	خانپور شریف قاضی والا شجاع آباد ملتان	۲۲ تا ۲۴ 〃
حضرت پیر حیدر شاہ صاحبؒ	چورہ شریف (اٹک)	۲۴ 〃
حضرت پیر برہان الدینؒ	بیرون بوہڑ دروازہ۔ ملتان	۲۴۔۲۵ 〃
پیر سلیمان پارس صاحبؒ	جہلم	۲۵ 〃
حضرت پیر عبدالرحیم شہیدؒ	بھرچونڈی شریف، باڈہ۔ سکھر (سندھ)	۲۸ 〃
خواجہ محمد عبدالحلیم قادری نقشبندی صاحبؒ	دربار حلیمیہ، شہداد کوٹ (لاڑکانہ)	۵ تا ۶ رمضان
حضرت پیر سید محمد معصوم شاہ قادری صاحبؒ	جامعہ انوار مدینہ صدیق کالونی شبیر مارکیٹ	۱۰ 〃
حضرت علامہ الحاج محمد شریف نوری صاحبؒ	راوی روڈ۔ لاہور	۱۰ 〃
حضرت بوعلی شاہ قلندر صاحبؒ	پانی پت (بھارت)	۱۳ 〃
حضرت خواجہ پیر عبدالرزاق شاہ صاحبؒ	بدّ شریف (جھنگ)	۱۳ تا ۱۴ 〃
حضرت الحاج حافظ میاں کامل دین صاحبؒ	دربارِ عالیہ منڈی شریف جھنگ	۱۳ 〃

حضرت میاں دین محمد قادریؒ	جامع مسجد مدینہ مقبرہ شاہدرہ موڑ لاہور شریف	۱۴۔ رمضان
صاحبزادہ میاں عبدالحلیم صاحبؒ	منگووال شریف غربی (گجرات)	۱۴ 〃
حضرت سچل سرمست صاحبؒ	(تحصیل گمبٹ) درازا شریف خیرپور سندھ	۱۴ تا ۱۸ 〃
داتا شاہ جمال نوری صاحبؒ	بیرون کھیالی گیٹ۔ گوجرانوالہ	۱۵ 〃
مولوی محمد محبوب عالم صاحبؒ	سہارن پور (بھارت)	۱۵ 〃
حضرت خواجہ پیر محمد قمرالدین صاحبؒ سیالوی	سیال شریف (سرگودھا)	۱۷ تا ۱۸ 〃
حضرت خواجہ محمد دیوان چشتی صابری صاحبؒ	اڈہ شریف گوجرانوالہ نور پور (بابا ڈر) تحصیل پتوکی	۲۳ 〃
حافظ خواجہ محمد طاہر قادری صاحبؒ	جلالپور پیر والا۔ ملتان	۲۴ 〃
حضرت قاری شاہ محمد عبدالعزیز قادری صاحبؒ	انجمن تعلیم القرآن ریلوے روڈ لاہور	۲۶ 〃
حضرت پیر سید مہر شاہ جیلانیؒ	ڈب مہر شاہ۔ خیرپور	۲۷ 〃
حضرت خواجہ غلام رسول صاحبؒ	توگیرے شریف (بہاول نگر)	۲۸ 〃
حضرت خواجہ محمد اجملؒ	خانپور شریف قاضی والا شجاع آباد۔ ملتان	۱۔ شوال
حضرت پیر سید محمد ولایت شاہؒ	چک عبدالخالق شریف۔ جہلم	شوال کی دوسری جمعرات اور جمعہ
حضرت پیر محمد شاہؒ صاحبؒ	بھیرہ شریف (سرگودھا)	۴۔ شوال
حضرت علامہ احمد سعید کاظمیؒ	شاہی عیدگاہ ملتان	۵ 〃
حضرت سائیں محمد ابراہیم اویسیؒ	چک نمبر ۶۲۱ سمندری فیصل آباد	۷ 〃
حضرت خواجہ سائیں بابا محمد صدیق چشتی صاحبؒ	آستانہ صدیقیہ پیر داد بخش روڈ بھکر	۹ تا ۱۱ 〃
سخی سید احمد شاہؒ، سخی سید محمود شاہ صاحبؒ	گڑھی شاہو۔ لاہور	۱۰ 〃
حضرت خواجہ حاجی محمدؒ	خانپور شریف قاضی والا شجاع آباد۔ ملتان	۱۱ 〃
حضرت خواجہ حافظ محمد سدید الدینؒ	تونسہ شریف۔ ڈیرہ غازیخان	۱۱ 〃
سید ابوترابؒ المعروف باباشاہ گدا صاحبؒ	گڑھی شاہو۔ لاہور	۱۲ 〃
حضرت پیر نور بادشاہ صاحبؒ	چورا شریف (اٹک)	۱۶ 〃
شیخ بدرالدین صاحبؒ	چک نمبر ۱۴۱ دہاڑی	۱۶ تا ۱۷ 〃
حضرت امیر خسرو صاحبؒ	دہلی۔ بھارت	۱۸ 〃
سید ابوالبرکات سید احمد قادری صاحبؒ	دارالعلوم حزب الاحناف داتا دربار روڈ لاہور	۲۰ 〃
حضرت حافظ عبداللہ شاہ قادری صاحبؒ	کوٹ دیوان تحصیل جہلم	۲۰ 〃

پیر غلام قادر اشرفی صاحبؒ	خانقاہ اشرفیہ۔ لالہ موسیٰ	۲۱	شوال
حضرت وڈے میاں صاحبؒ	درس مغل پورہ۔ لاہور	۲۳	〃
حافظ غلام خلیل غلام عارفین نقشبندی صاحبؒ	جامعہ خلیلیہ۔ کندیاں۔ میانوالی	۲۴ تا ۲۵	〃
حضرت پیر سید محمود علی شاہ گیلانیؒ	بمقام کہروڑ پکا تحصیل لودھراں۔ ملتان	۲۹	〃
حضرت سید عبداللہ شاہ بخاریؒ	غازی پور۔ جلال پور پیر والا۔ ملتان	۲۹	〃
حضرت مولانا محمد عمر اچھروی صاحبؒ	اچھرہ۔ لاہور	۱ تا ۲	ذیقعدہ
حضرت بابا قمر شاہ نوشاہی صاحبؒ	نزد دھوبی گھاٹ۔ شاد باغ لاہور	۱ تا ۲	〃
حضرت بی بی راستی عرف بی بی پاک دامنؒ	ملتان	۳	〃
حضرت خواجہ ترکمان صاحبؒ	ناروال (سیالکوٹ)	۴	〃
حضرت خواجہ برکت علی چشتی صاحبؒ	اروپ شریف۔ گوجرانوالہ	۵	〃
حضرت شاہ ولی محمد چشتی صاحبؒ	خانقاہ چشتیہ حیدر آباد روڈ میر پور خاص (سندھ)	۵	〃
حضرت سید محمد اسمٰعیل شاہ صاحبؒ	حضرت کرمانوالہ شریف (اوکاڑہ)	۶ تا ۷	〃
حضرت خواجہ امیر الدین نقشبندی صاحبؒ	کوٹلہ شریف۔ شیخوپورہ	۹ تا ۱۰	〃
حضرت خواجہ عبدالعلیم صاحبؒ	محلہ قدیر آباد۔ ملتان	۱۰	〃
حضرت حافظ محمد مظفر حسین چشتیؒ	موضع تھیس ضلع اٹک	۱۱	〃
حضرت خواجہ صاحبزادہ محمد امین صاحبؒ	چکوڑی شریف۔ گجرات	۱۲	〃
حضرت خواجہ دین محمد چشتی صاحبؒ	پنڈورہ شریف (راولپنڈی)	۱۲	〃
حضرت میاں جیو محمد مظہر مقصود چشتی صاحبؒ	جوریاں شریف۔ حافظ آباد (گوجرانوالہ)	۱۳	〃
خلیفہ غلام محمد قادری صاحبؒ	شاہ کوٹ۔ ضلع شیخوپورہ	۱۴	〃
حافظ محمد موسیٰ چشتی صابری مالکپوری صاحبؒ	لاہور، گوجرانوالہ	۱۴ تا ۱۶	〃
حضرت پیر سخی شاہ حسن پروانہؒ	سبزی منڈی روڈ۔ ملتان	۱۴ تا ۱۷	〃
سید عبدالستار شاہ بادشاہ جان صاحبؒ	پشاور شہر	۱۵ تا ۲۱	〃
سید مخدوم شاہ عبدالخالق قادری صاحبؒ	قصور	۱۸	〃
پیر شاہ بھاون بخاری صاحبؒ	شریف پور۔ ملتان	۱۹ تا ۲۱	〃
حضرت خواجہ حافظ عظمت اللہ صاحبؒ	نوگیرے شریف (بہاول نگر)	۲۴	〃
حضرت مولانا غلام رسول صاحبؒ نقشبندی مجددی	حافظ آباد۔ گوجرانوالہ	۲۴	〃
حضرت میاں محمد شمس الدین صاحبؒ	کدھر شریف (گجرات)	۲۶ تا ۲۷	〃

حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن صاحبؒ چھوہروی	چھوہر شریف۔ ہری پور۔ ایبٹ آباد	۲۹ ذیقعدہ تا یکم ذی الحجہ	
حضرت خواجہ نور محمد مہاروی صاحبؒ	چشتیاں (بہاول نگر)	۲	ذی الحجہ
حضرت خواجہ محمد خان عالم نقشبندی مجددیؒ	باولی شریف (کھاریاں)	۲	〃
حضرت مولانا محمد ذاکر صاحبؒ	دربار محمدی شریف (جھنگ)	۳	〃
حاجی شاہ جی محمد بشیر میاں صاحبؒ	پیلی بھیت (بھارت)	۵	〃
حضرت مولانا محمد عبدالغفور صاحبؒ	نتھل ڈیرہ۔ نصیر آباد (بلوچستان)	۶	〃
میاں محمد بخش صاحبؒ ابدال (مصنف سیف الملوک)	کھڑی شریف۔ میر پور (آزاد کشمیر)	۷	〃
حضرت سخی سلطان منگھو پیر صاحبؒ	منگھو پیر۔ کراچی	۸ تا ۹	〃
حضرت مخدوم جہانیاں صاحبؒ	اوچ شریف (بہاول پور)	۱۰ تا ۱۲	〃
سید پیر امیر شاہ قادری صاحبؒ	بانڈی شریف۔ مظفر آباد	۱۱ تا ۱۴	〃
حضرت میاں مولوی اللہ دین صاحبؒ	امرہ کلاں شریف ڈنگہ تحصیل کھاریاں گجرات	۱۲	〃
حضرت سید محمد پناہ علی شاہؒ	جامع مسجد سلمانیہ بلاک ۲ ڈیرہ غازیخان	۱۲	〃
حضرت خواجہ محمد موسیٰؒ	تونسہ شریف ڈیرہ غازیخان	۱۳	〃
حضرت ثانی سید ہاشم شاہؒ	گوڑھا سید ہاشم شاہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات	۱۴	〃
حضرت مولانا غلام رسول صاحبؒ	فتح پور۔ لیہ	۱۶	〃
حضرت خواجہ حسن نظامی صاحبؒ	دہلی۔ بھارت	۱۷	〃
پیر سید تجمل شاہ جیلانی صاحبؒ	ڈب مہر شاہ۔ خیر پور (سندھ)	۱۷	〃
حضرت سیف الدین چشتی صاحبؒ	خانپور قاضیاں۔ شجاع آباد	۱۸	〃
مولانا الشاہ محمد نعیم الدین صاحبؒ	مراد آباد۔ بھارت	۱۸	ذی الحجہ
حافظ سید حاکم علی ابو الرضا صاحبؒ	کوٹلی۔ ضلع گوجرانوالہ	۱۹ تا ۲۰	〃
حضرت عبداللہ شاہ غازی صاحبؒ	کلفٹن کراچی	۲۰	〃
حضرت محمد شاہ علیؒ زندہ ولی	کیتھل۔ کرنال (بھارت)	۲۰	〃
حضرت خواجہ محمد حامد صاحبؒ	تونسہ شریف ڈیرہ غازیخان	۲۱ تا ۲۳	〃
حضرت محمد خدا یار چشتی صاحبؒ	خانپور قاضیاں (شجاع آباد)	۲۱ تا ۲۳	〃
حضرت سید ابو محمد امام شاہ صاحبؒ	مہر آباد شریف (لودھراں)	۲۱ تا ۲۳	〃
الحاج حضرت نصیر الدین کمال شاہ قادری چشتیؒ	ڈملیا قبرستان کراچی	۲۱	〃

حضرت بابا سید حیدر علی شاہ صاحبؒ	نزد ۲۸ بازار لاہور کینٹ	۲۳ - ذی الحجہ
سید قاسم علی گیلانی صاحبؒ	مکھڈ شریف (اٹک)	۲۴ 〃
حضرت شاہ محمد حنیف کیتھلیؒ	قبولہ شریف - ساہیوال	۲۵ 〃
خواجہ عبدالخالق اویسی صاحبؒ	شیشن بخش خان (چشتیاں)	۲۶ 〃
حضرت مولانا حکیم گل محمد قریشی ٹھگہ صاحبؒ	ایاز آباد - مڑل - ملتان	۲۶ 〃
حضرت خواجہ عظیم بخشؒ	مدرسہ ریاض العلوم - عظیم روڈ رحیم یار خان	۲۸ 〃
صدرالدین المعروف پیر خواجہ نوری چشتیؒ	پیل پیراں - خوشاب	۳۰ 〃

سالانہ عرس مطابق عیسوی مہینے

حضرت پیر حافظ عبدالرحمٰن صاحبؒ	عیدگاہ - راولپنڈی	۲ - جنوری
سید محمد علی شاہ بخاری صاحبؒ	پیر گورا وادی نیلم مظفر آباد (آزاد کشمیر)	۸ تا ۱۳ 〃
سید صابر علی شاہ صاحبؒ	ڈھوڈھووال (سیالکوٹ)	۱۲ 〃
سیدنا سلطان العارفین سخی سائیں سہیلی سرکارؒ	مظفر آباد - آزاد کشمیر	۱۳ 〃
پیر سید سردار شاہ قادری گیلانی صاحبؒ	چک نمبر ۹ اجنوبی تحصیل بھلوال	۱۴ 〃
حضرت مولانا پیر محمد شریفؒ	حاجی والا ضلع گجرات	۱۵ 〃
حضرت خواجہ پیر سید محمد شاہ نقشبندیؒ	بھیرہ شریف - سرگودھا	۲۱-۲۲ 〃
حضرت مولانا غلام رسول درگاہی صاحبؒ	بیگہ مہرج پور کھاریاں	۲۲ 〃
حضرت بابو محمد دین صاحبؒ قادری	گوہڑ شریف - گجرات	۲۵ 〃
حضرت حافظ سید احمد علی شاہ قادریؒ	گوہڑ شریف - گجرات	۲۵ 〃
پیر سید جماعت علی شاہؒ	منیالہ - چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۲۶ 〃
حضرت سخی غلام سرور صاحبؒ	باغ گل بیگم مزنگ لاہور	۲۹ 〃
حضرت سید محمد حیدر شاہ زنجانی صاحبؒ	موضع سیان پیر حیدر شاہ - سیالکوٹ	۲۹ 〃
علامہ پیر محمد یوسف صاحبؒ	سیالکوٹ	۲ - فروری
بابا جی حضرت جی صاحب قلندر خراسانؒ	بنکوٹی شریف - مانسہرہ	۴ تا ۱۱ 〃
حضرت پیر حافظ عبداللہ صاحبؒ	اباڑہ سکھر (سندھ)	۲۱ 〃
حضرت سخی اعتبار سہروردیؒ	چوک سخی دربار - سیالکوٹ	۲۲ 〃

پیر صوفی حضرت عبدالغنی کھوکھرؒ	کالج روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۲۳ - فروری
صوفی محمد حنیف بھٹیؒ	جوڑھالہ تحصیل ڈسکہ سیالکوٹ	۲۴ 〃
حضرت خواجہ محمد رمضان قادری صاحبؒ	بصیر پور	۲۷ 〃
مبلغ اسلام حضرت علامہ عارف اللہ شاہ قادریؒ	کمرشل مارکیٹ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	۲۸ 〃
صوفی بابو محمد اسمٰعیل صاحبؒ	ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ	۲ - مارچ
حضرت مولانا غلام حسین نقشبندیؒ	چک بھٹی - حافظ آباد - گوجرانوالہ	۳ 〃
حضرت جناب صوفی نواب دین صاحبؒ	موہری شریف - کھاریاں - گجرات	۴ تا ۶ 〃
حضرت بابا سید ولایت شاہ نقشبندی صاحبؒ	گنگا نوالہ شریف - راولپنڈی	۹ تا ۱۰ 〃
حضرت مولانا غلام احمد صاحبؒ	کوٹ تارڑ تحصیل حافظ آباد - گوجرانوالہ	۱۱ 〃
حضرت داؤد بندگی کرمانی صاحبؒ	شیر گڑھ (اوکاڑہ)	۱۳ تا ۲۲ 〃
سید صفدر شاہ شہید نوشاہی صاحبؒ	ڈوگہ شریف - گجرات	۱۳ 〃
حضرت رحمت شاہ چشتی صابری صاحبؒ	جنڈ منو - گوجر خان	۱۸ 〃
حضرت پیر دیوان علی صاحبؒ	موہری شریف - کھاریاں	۲۳ 〃
حضرت مادھو لال حسین صاحبؒ	باغبانپورہ - لاہور	۲۴ تا ۲۵ 〃
مولانا محمد الدین قادری صاحبؒ، مولانا محمد شریف قصوری صاحبؒ، مولانا میاں سید احمد صاحبؒ، مولانا غلام دین قادری صاحبؒ	چکوڑی بھکو - گجرات	۲۶ 〃
پیر عبدالرحمٰن چونڈویؒ	دربار بھرچونڈی شریف ڈہرکی سکھر	۲۶ 〃
سید منظور احمد چوہدریؒ مکان شریف	۱۲/A سول لائن ساہیوال	۲۷ 〃
حضرت سید لطف شاہ صاحبؒ	رواتڑہ شریف - جہلم	۲۸ 〃
حضرت شاہ کمال قادری کیتھلیؒ	کیتھل - کرنال (بھارت)	۲۸ 〃
حضرت پیر دُھمن شاہ صاحبؒ	پیر بھچر شریف - جہلم	۲۹ 〃
حضرت شاہ سکندر قادری کیتھلی صاحبؒ	کیتھل (بھارت)	۳۰-۳۱ 〃
حضرت صوفی محمد افتخار صاحبؒ	جی۔ ٹی روڈ گجرات	۳۱ 〃
حضرت شیخ طیب قادریؒ	کیتھل - کرنال	۱ - اپریل
حضرت علامہ سید ابو الکمال برق نوشاہیؒ	ڈگر شریف - گجرات	۲ 〃
حضرت سید محمد شاہؒ	دوہٹہ شریف - حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	۰ 〃

پیر سیّد غلام رسُول شاہ گیلانی چشتی رحؒ	آستانۂ چشتیہ، قادریہ نصیر پور ضلع گجرات	۲ - اپریل
پیر سیّد غلام حسین شاہ گیلانی چشتی رحؒ	آستانۂ چشتیہ پیر سیّد غلام حسین شاہ گجرات	〃 〃
سیّد حاجی شیخ احمد ولی قادری صاحبؒ	محلہ کوٹلی شریف - ملک وال، پھالیہ	۳ تا ۴ 〃
حضرت سیّدہ اُمّ حسنات نوشاہیؒ	ڈوگہ شریف - گجرات	۴ 〃
حضرت صُوفی محمّد دینؒ	پنڈ بورے متیلے ڈسکہ سیالکوٹ	۴ 〃
حضرت مائی نور النساء بیگم صاحبہؒ	ڈھوک ساہی شریف (جہلم)	۸ 〃
حضرت پیر صاحبؒ دیول شریف	فیض آباد - راولپنڈی	۹ تا ۱۰ 〃
پیر غلام محی الدین صاحبؒ	آستانہ نقشبندیہ قاسم آباد، اقبال نگر ساہیوال	۱۰ تا ۱۱ 〃
حضرت بابا نوران شاہ نقشبندی مجدّدیؒ	نور پور سیّداں - سوہاوہ جہلم	۱۰ 〃
صوفی امام دینؒ	راہ پور - سیالکوٹ	۱۳ 〃
عبد اللطیف شاہ بری امام صاحبؒ	نور پور شاہاں - اسلام آباد	۱۷ تا ۲۱ 〃
حضرت سائیں سخی محمد صاحبؒ	کالا ڈب (ضلع میر پور - آزاد کشمیر)	۲۱ تا ۲۳ 〃
حضرت علامہ عنایت اللہ صاحبؒ	سانگلہ ہل فیصل آباد	۲۲ 〃
حضرت پیر منگو باباجیؒ	نزد باڑہ ضلع پشاور	۲۷ 〃
حافظ غلام رسُول صاحبؒ، مولینا عبد الرحیم صاحبؒ	کرشن نگر - گوندلانوالہ روڈ - گوجرانوالہ	۲ مئی
حضرت صُوفی محمّد فارُوقی صاحبؒ	حافظ آباد - ضلع گوجرانوالہ	۲ 〃
حضرت میاں محمّد مختار نعیمیؒ	محلہ شیراں والا - گجرات	〃 〃
حضرت قاضی سُلطان محمُود قادری صاحبؒ	آوان شریف - گجرات	۲ - 〃
حضرت پیر سیّد بشیر احمد صاحبؒ	سوہدرہ - وزیر آباد	۴ 〃
حضرت صُوفی بابا پہلوان صاحبؒ	کوئٹہ	۵ 〃
حضرت خواجہ عبد الغنیؒ	بر آستانہ مولوی عنایت اللہ بُٹر شریف - چونڈہ	۷ 〃
حافظ پیر سیّد جماعت علی شاہ صاحبؒ	علی پور سیّداں - سیالکوٹ	۹ تا ۱۰ 〃
مولوی فیض اللہ نقشبندیؒ	امجد شہید کالونی مغل پورہ لاہور	۱۰ 〃
پیر سیّد محمد معصوم شاہؒ، مولوی محمد شریف نوری قصوریؒ	اکبر کالونی، ٹمبر مارکیٹ لاہور	۱۳ 〃

حضرت پیر محمد شفیع صاحب قادریؒ	انگہ شریف - سرگودھا	۱۵ تا ۱۶ - مئی
حضرت میاں صُوفی حسن شاہ مشرقی سکندری، رحمانی الہ آبادیؒ	۱۲۰ - این نارتھ ناظم آباد کراچی	۱۷ 〃
حضرت شاہ عبد الرحمٰن صاحبؒ	بھڑی شاہ رحمٰن - گوجرانوالہ	۲۱ تا ۲۵ 〃
محمد بخش قادری مجذوب صاحبؒ بابا فارم والے	چک ۸۵/۱۲ فارم خانیوال	۲۲ 〃
حضرت عبد الامر شاہ ڈولا قادری صاحبؒ	کچہری روڈ قصُور	۲۳ تا ۲۴ 〃
حضرت سیّد شاہ قبولِ اولیاء صاحبؒ	شاہ قبول کالونی - پشاور	۲۶ تا ۲۸ 〃
حضرت پیر بُرہان الدین صاحبؒ	سرکلر روڈ - بیرون بوہڑ گیٹ - ملتان	۲۶ تا ۲۷ 〃
حضرت پیر قائم الدین صاحبؒ	پھلکوٹ شریف ایبٹ آباد - ہزارہ	۳۰ 〃
حضرت میاں نور محمد صاحبؒ قادری	منگووال شریف غربی - گجرات	۳۱ 〃
حضرت نُوری بوری والی سرکار قلندر پاکؒ	زاہد ٹاؤن، کوٹ عبد المالک شیخوپورہ روڈ لاہور	۱ - جُون
الحاج پیر نظیر احمد صاحبؒ	نزد اڈہ پیر ودھائی راولپنڈی	جون کی دُوسری جمعرات اور جمعہ
حضرت لعل حسین شاہ گیلانیؒ	غوث آباد چکلالہ روڈ - راولپنڈی	جون کا پہلا بدھ اور جمعرات
حضرت پیر سیّد محبُوب شاہ صاحبؒ	نزد ریلوے سٹیشن حویلیاں ایبٹ آباد	۳ جون
زندہ پیر عرف گلے والا پیر صاحبؒ	بن جونسہ میراں گلہ، راولاکوٹ، آزاد کشمیر	۵ تا ۶ 〃
پیر سیّد محمد معصُوم شاہ صاحبؒ	چک سادہ شریف - گجرات	۶ 〃
سائیں محمد حسین نقشبندی صابری صاحبؒ	بیگر والا - گجرات	۶ 〃
حضرت سائیں محمد اکبر صاحبؒ	فقیر آباد - آزاد کشمیر	۶ تا ۸ 〃
سائیں محمد حسین سیاہ پوش نقشبندیؒ	بیگر والا خورد - پھالیہ - گجرات	۶ تا ۸ 〃
حضرت پیر حافظ عبد الکریم صاحبؒ	عید گاہ - راولپنڈی	۷ 〃
حضرت مولینا خواجہ مُحِبّ النّبی عبد الغنی صاحبؒ	بڑیلہ شریف - گجرات	۷ 〃
حضرت پیر نظیر احمد موہڑوی صاحبؒ	موہڑہ شریف - مری	۸ تا ۱۰ 〃
پیر سیّد محمد باقر قمیص القادری صاحبؒ	القمیص منزل بلاک ۸ خانیوال	۹ تا ۱۱ 〃
حضرت سائیں کوڈے شاہ صاحبؒ	علی پور چک ۲ تحصیل چونیاں ضلع قصور	۹ تا ۱۱ 〃
میاں نظام الدین نقشبندیؒ	کیاں شریف مظفر آباد، آزاد کشمیر	۹ 〃
بابا سیّد لعل شاہ قلندرؒ	سوڈاسی شریف - مری	۱۱ تا ۱۴ 〃

خلیفہ صوفی تاج دینؒ	کوٹلی لوہاراں مشرقی سیالکوٹ	۱۴۔جون
حضرت حافظ محمد فاضل نقشبندیؒ	کوچہ قاضی خان بالمقابل ریلوے سٹیشن دینہ	۱۹ 〃
سائیں خیر اللہ صاحبؒ	اعوان تالیاں پلندری آزاد کشمیر	۲۷ 〃
سائیں فتح دین بادشاہؒ	دوان شریف۔ نیریاں آزاد کشمیر	〃 〃
حضرت مولانا سید نور اللہ نور قادریؒ	سیالکوٹ	۲۹ 〃
مولانا محمد اشرف صاحبؒ بادشاہ	تیر شریف۔ راولپنڈی	۴ جولائی
حضرت سخی سرور صاحبؒ	ڈیرہ غازیخان	۵ 〃
حضرت پیر سید عبد اللہ شاہ صاحبؒ	دربار عالیہ سکندریہ، ہٹیاں شریف	۶ تا ۸ 〃
حضرت سید سکندر شاہ صاحبؒ	ضلع مظفر گڑھ۔ آزاد کشمیر	۶ تا ۸ 〃
صوفی پیر سلانیؒ	ساہووالہ۔ سیالکوٹ	۲۰ 〃
صوفی ڈاکٹر محمد زبیرؒ چغتائی	جی۔ٹی روڈ لالہ موسےٰ	۳۔اگست
حضرت سید محمد شاہ بخاریؒ	میر اکلسی مظفر آباد (آزاد کشمیر)	۴ تا ۸ 〃
سید رجب علی شاہ حسنی حسینیؒ	دربار قادریہ رجب آباد مری	۸ 〃
صوفی نواب دینؒ	پنڈ سادے چک گجرات	۱۰ 〃
حضرت فقیر حافظ الحاج میاں غوث محمد الہاشمیؒ	کندیاں ضلع میانوالی	۱۵ 〃
حضرت فقیر حافظ الحاج میاں غوث محمد الہاشمیؒ	بھڑ شریف ضلع خوشاب	۱۶ 〃
سید رجب علی شاہ حسنی حسینی صاحبؒ	رجب آباد (دھوبی گھاٹ) مری	۱۷ تا ۱۹ 〃
حکیم خادم علی نقشبندیؒ	سیالکوٹ	۲۲ 〃
صاحبزادہ پیر سید محمد حسین صاحبؒ	علی پور سیداں۔ سیالکوٹ	۳۰ تا ۳۱ 〃
حضرت بابا شاہ حسن پروانہؒ	ملتان	۳ ستمبر
بابو غلام نبی صاحبؒ خلیفہ اول ساقی مست قلندر صاحبؒ	سید پور نزد شاہ نور سٹوڈیوز۔ لاہور	۴ 〃
سید قربان علی شاہ نقوی البخاری صاحبؒ	عارف والا (ساہیوال)	۱۰ تا ۱۱ 〃
حضرت سید امیر علی شاہؒ	امراد شریف۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	۱۰ 〃
خواجہ غلام حسن پیر سواگؒ	کروڑ لعل عیسن۔ لیہ	۱۱ 〃
سید مبارک علی شاہ قلندرؒ	ماڈل ٹاؤن۔ گوجرانوالہ	۱۶ 〃

سید لطیف حسین شاہ چشتی امروہویؒ	مکان نمبر ۹/۵ نزد گرلز ہائی سکول عارف والا	۲۹ تا ۳۰ ستمبر
مولوی محمد حفیظ اللہ صاحبؒ	بڑیلہ شریف۔ گجرات	۳۰ 〃
حضرت بابا گلو شاہ صاحبؒ	کوریکے تحصیل ڈسکہ۔ سیالکوٹ	۱ تا ۸ اکتوبر
مولانا شاہ عبد العزیز نقشبندی چوراہی بصراوی صاحبؒ	جیون ہانہ نیو گارڈن ٹاؤن۔ لاہور	۲ 〃
مخدوم سید محمد حسین شاہ صاحبؒ	کوٹ خادم علی (ساہیوال)	۸ تا ۹ 〃
سید خواجہ ثناء اللہ شاہؒ	کالا چور نزد جلال پور جٹاں	۱۰ 〃
میاں بشیر احمد صاحبؒ	راہ پور براستہ اگوکی ضلع سیالکوٹ	۱۴ 〃
حضرت بابا سائیں رحمت علی چشتی صابری صاحبؒ	داتا شاہ جہاں روڈ۔ شیخوپورہ	۱۴ 〃
صوفی عنایت اللہ قادری نوشاہیؒ	ڈیرہ چونگی بجا وزیر آباد	۱۶ 〃
پیر صوفی ثناء اللہؒ	کوٹلی لوہاراں مغربی۔ سیالکوٹ	۱۶ 〃
حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحبؒ	سوہاوہ شریف۔ جہلم	۱۷ 〃
سید محمد فیض علی شاہ بخاری صاحبؒ	ماڑی سخی شوق الٰہی چشتیاں	۱۷ تا ۱۸ 〃
سید محمد عبد اللہ شاہ قادری صاحبؒ	دربار قادر بخش براستہ کمالیہ	۲۱ تا ۲۳ 〃
علامہ مفتی احمد یار خانؒ	گجرات	۲۴ 〃
صوفی محمد اقبالؒ	جنڈراں شریف ظفروال سیالکوٹ	۲۶ 〃
پیر مفتی عبد الرشید ہاشمیؒ	مبارک پورہ سیالکوٹ	۲۶ 〃
پیر صوفی محمد یعقوبؒ	پنڈ ہیبت پور پسرور	۳۰ 〃
حضرت خواجہ محمد قاسم صاحبؒ	نزد اڈہ پیر ودھائی۔ راولپنڈی	نومبر کی دوسری جمعرات اور جمعہ
حضرت پیر سید علی شاہ صاحبؒ	آزاد کشمیر۔ سوہاوا شریف (پونچھ)	۵ تا ۷ نومبر
حضرت پیر غلام محی الدین صاحبؒ	مجبر آزاد کشمیر ہزاری شریف نزد لعوان شریف	۶ تا ۷ 〃
حضرت مخدوم سید علی احمد قادریؒ	ڈیرہ غازی خان	۶ تا ۷ 〃
حضرت پیر محمد افسر نقشبندی صاحبؒ	آزاد کشمیر، موہانڈ شریف (راولاکوٹ۔ پونچھ)	۷ تا ۹ 〃
حضرت خواجہ باباجی محمد قاسم صاحبؒ	موہڑہ شریف۔ مری	۹ تا ۱۱ 〃
حضرت پیر خواجہ غلام نبی شاہؒ	کھتوال شریف۔ ضلع چکوال	۹ 〃
سید اقبال محمود پاک شہید صاحبؒ	جمال دین والی تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان	۱۶ 〃
پیر سید محمد جلال الدین شاہؒ	آستانہ عالیہ بھکھی شریف گجرات	۱۷ 〃

صوفی اللہ رکھا نقشبندیؒ	محلہ اسلام آباد۔ سیالکوٹ	۲۱۔ نومبر
سید غلام نبی شاہ صاحبؒ	مہار شریف۔ نارووال	۲۵ 〃
حضرت بابا غلام رسول صاحبؒ "بتیاں والی سرکار"	بیرون بھاٹی گیٹ۔ لاہور	۲۶ تا ۲۷ 〃
حضرت پیر سید مظہر حسین شاہ قادریؒ	بوکن شریف۔ گجرات	۲۹ 〃
حضرت بابو محمد دین صاحبؒ قادری	گوہر شریف۔ گجرات	۲۹ 〃
میاں امام دین قادری صاحبؒ (خانیوال)	چک ۱۱/۱۰۔ ب بھینی روشن دین	۱ دسمبر
حضرت بابا بوٹے شاہؒ	لاہور چھاؤنی	۲ 〃
حضرت بدے شاہ بوٹے شاہؒ	آبادی قربان لائن لاہور چھاؤنی	۲ 〃
سید تصور حسین شاہ شہید صاحبؒ	نزد ریلوے لائن لاہور چھاؤنی	۳ 〃
حضرت حافظ سید محمد عبداللہ شاہ قادریؒ	چک نمبر ۱۰ شمالی، گجرات	۵ 〃
حضرت صاحبزادہ محبوب عالم قادریؒ	آوان شریف۔ گجرات	۷ 〃
میاں رکن الدین قلندر پاک صاحبؒ	چک ۱۳۲ گ۔ب (جڑانوالہ)	۱۰ 〃
حضرت پیر بدھ علی مستان شاہؒ	چک ۱۴/AR غربی۔ کچا کھوہ تحصیل خانیوال	۱۰ تا ۱۲ 〃
حضرت پیر ظہور اللہ قادریؒ	سیالکوٹ	۱۶ 〃
حکیم محمد جمیل عارفیؒ	نارتھ ناظم آباد کراچی	۱۶ 〃
حضرت بابا فضل شاہ صاحبؒ	کمال شریف۔ سیالکوٹ	۲۹ تا ۳۰ 〃

عرس مطابق بکرمی مہینے

سید محمد حسین شاہ گیلانی صاحبؒ	نارووالی۔ گجرات	۱۔ بیساکھ
جناب حضرت سائیں سخی محمد صاحبؒ	کالا ڈب۔ کھلی شریف۔ کوٹلی	۹ 〃
حضرت پیر لنگ شاہ باجیؒ	بندمولہ شریف۔ مظفر آباد	۹ تا ۱۲ 〃
حضرت گوڈری بادشاہ صاحبؒ (آزاد کشمیر)	دربار سیاہ شریف۔ ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر)	۱۳ تا ۱۵ بیساکھ
پیر مفتی عبدالحکیم صاحبؒ	میر پور۔ آزاد کشمیر	۲۲ 〃
سید محمد یعقوب علی نقشبندی صاحبؒ	باہرہ شریف۔ گجرات	۲۵ 〃
حضرت بابا رستم علیؒ	چک ۱۳/۲۸۷ ج ب بسم اللہ پور رکھتیاں فیصل آباد	۲۔ جیٹھ

حضرت پیر بہار شاہ صاحبؒ	فتح ریحان۔ شیخوپورہ	۷ جیٹھ
پیر عبدالقادر گیلانی ثانی صاحبؒ	پیر کوٹ شریف (جھنگ)	۸ تا ۱۰ 〃
حضرت مولانا فیض رسول صاحبؒ	چکوڑی شریف (گجرات)	۹ 〃
سید محبوب عالم گیلانی قادری صاحبؒ	ہنجلی شاہاں ظفروال۔ سیالکوٹ	۱۰ 〃
پیر غلام محی الدین صاحبؒ (آزاد کشمیر)	نیریاں شریف۔ تراڑکھل (پونچھ)	۱۰ تا ۱۲ 〃
پیر سید اکبر علی شاہ صاحبؒ	پنج گرائیں۔ ڈسکہ (سیالکوٹ)	۱۳ 〃
حضرت حافظ دائم صاحبؒ، حضرت نور محمد صاحبؒ	چاہ پیراں والا چک ۱/K.B پاک پتن	۱۶ تا ۲۱ 〃
حضرت پیر حیدر شاہ گیلانی صاحبؒ	بناگ۔ کوٹلی۔ آزاد کشمیر	۱۷ تا ۱۹ 〃
پیر سید مبارک علی شاہ صاحبؒ	شکریلہ شریف تحصیل کھاریاں	۱۸ تا ۱۹ 〃
حضرت نوری بوری والی سرکار قلندر پاکؒ	زاہد ناقن شیخوپورہ روڈ کوٹ عبدالمالک لاہور	۱۹ تا ۲۱ 〃
قاری محمد شریف نوشاہیؒ	پریم کوٹ تحصیل حافظ آباد	۲۰ 〃
حضرت پیر رسول شاہ صاحبؒ	چک جھمرہ فیصل آباد	۲۱ تا ۲۲ 〃
حضرت بابا سید عدالت علی شاہ صاحبؒ	تنگد یوسیداں۔ گوجر خان	۲۲ 〃
حضرت سید سردار علی شاہؒ	راؤ خانوالہ قصور	۲۲ 〃
سائیں محمد حسین سیاہ پوش نقشبندیؒ	ہیگر والا خورد تحصیل پھالیہ ضلع گجرات	۲۴ 〃
حضرت بابا بوہڑ شاہ صاحبؒ	گوجرانوالہ	۲۶ 〃
پیر سید نواب علی شاہ عرف بابا ڈڈے شاہؒ	ڈھوک سہارن شریف۔ پھالیہ۔ گجرات	۲۶ 〃
سید بابا گلاب شاہ صاحبؒ	رسول نگر تحصیل حافظ آباد	۲۷ 〃
سائیں کوڈے شاہؒ	علی پور چک نمبر ۶ تحصیل و ضلع قصور	۲۷ 〃
پیر سید حسن محمد شاہ ولی ہوشیار پوری	۱۔ ۱۸۸۔ ر۔ب فلے والا تحصیل و ضلع فیصل آباد ۲۔ ہرمویاں شریف تحصیل و ضلع ہوشیار پور (بھارت)	۲۹ 〃
حضرت سائیں سخی محمد صاحبؒ	ڈنگا کوٹ شریف مظفر آباد (آزاد کشمیر)	۱ تا ۵ ہاڑ
جناب حضرت پیر عبداللہ شاہ غازیؒ	نادر گاکلی۔ نارووال۔ سیالکوٹ	ہاڑ کی دوسری جمعرات

حضرت سید محمد موج دریا صاحبؒ	چک ۴۴۵ گ۔ب بانی پورہ (سمندری)	۲	چیت
پیر سید برکت علی شاہؒ	دربار پاک کوٹ مغلی کوٹاں چک ۲۷۴ گ۔ب تحصیل سمندری۔ ضلع فیصل آباد	۵	〃
حضرت شاہ موسیٰ قادریؒ	قبولہ شریف (ملتان)	۹ تا ۱۰	〃
حضرت سید جان محمد صاحبؒ	پیچوکے تحصیل پسرور۔ سیالکوٹ	۹ تا ۱۱	〃
حضرت سید محمد امین شاہ صاحبؒ	آلو مہار شریف۔ سیالکوٹ	۱۰	〃
حضرت سید شیر شاہ صاحبؒ	چک عبدالخالق شریف۔ جہلم	۱۰	〃
حضرت ابوالخیر نو لکھ ہزاری صاحبؒ	شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ	۱۰ تا ۱۱	〃
حضرت پیر سید گلاب شاہؒ	چک عبدالخالق شریف جہلم	۱۰	〃
حضرت حافظ پیر محمد علی شاہ صاحبؒ	چک عبدالخالق شریف جہلم	۱۰	〃
حضرت سخی غلام قادر صاحبؒ	بستی سخی نزد پاک پتن شریف	۱۳ تا ۱۶	〃
سید محمد ولایت شاہ توکلی صاحبؒ	چک $\frac{۱۷۳}{E.B.}$ براستہ عارف والا	۱۴	〃
سخی شاہ جمال قطب کمال صاحبؒ	ملک واہن میلسی	۱۴ تا ۱۵	〃
حضرت مولینا محمد ارشاد حسین شاہ نوری صاحبؒ	مسجد شریف۔ اٹک	۱۵	〃
صوفی فتح علی چشتی نظامی صاحبؒ	اروپ شریف معافی والا (گوجرانوالہ)	۱۶	〃
حضرت بابا محمد پناہ صاحبؒ	چک نمبر ۹/۱۲۰ ایل قصبہ کبیر	۱۸	〃
حضرت لال حسین صاحبؒ	کروڑ۔ لیہ	۱۹	〃
حضرت سلطان احمد قتال بخاری صاحبؒ	جلال پور پیر والا۔ ملتان	۱۹	〃
سید محمد شاہ بخاری صاحبؒ	دو ہٹہ (گوجرانوالہ)	۲۰-۲۱	〃
حضرت خواجہ نور محمد چوراہی صاحبؒ	چوراشریف۔ اٹک	۲۰-۲۱	〃
حضرت خواجہ فقیر محمدؒ چوراہی }	چوراشریف۔ اٹک	۲۱	〃
پیر فقیر محمد شفیع صاحبؒ چوراہی }	ضلع اٹک	۲۱	〃
حضرت شاہ محمد شیرازی صاحبؒ	شاہ پور (سرگودھا)	۲۲ تا ۲۵	〃
حضرت پیر عبدالرحمٰن صاحبؒ	پیر عبدالرحمٰن تحصیل شورکوٹ	۲۴ تا ۲۶	〃

حضرت سخی سیلان شاہ شیرازی صاحبؒ	چوآسیدن شاہ چکوال	۲۵ تا ۲۶	〃
حضرت شیخ عالم پیر بخاری صاحبؒ	شہر سلطان (مظفر گڑھ)	۲۶	〃
حضرت خواجہ احمد نبی صاحبؒ	چوراشریف۔ اٹک	۲۷	〃
حضرت سخی سرور صاحبؒ "لعلاں والی سرکار"	دربار سخی سرورؒ (ڈیرہ غازیخان)	۳۰	〃

عرس بزرگانِ سلسلہ وارثی

حاجی حیرت شاہ صاحبؒ وارثی	پاپوش نگر۔ کراچی	۲۷-۲۸ جمادی الاوّل
الحاج تفضل حسین شاہ صاحبؒ وارثی	ماڈل کالونی۔ ملیر۔ کراچی	۲۹۔ رجب
حضرت بیدم شاہ صاحبؒ وارثی	دیوا شریف (بھارت) و پاکستان	۸۔ رمضان
حاجی اوگھٹ شاہ صاحبؒ وارثی	دربار وارث۔ راوی روڈ۔ لاہور	۸۔ محرم
حضرت سید وارث علی شاہ صاحبؒ	دیوا شریف (بھارت)	یکم۔ صفر
حاجی ابر شاہ صاحبؒ وارثی	دولت شاہ گیٹ۔ ملتان	۱۱-۱۲ 〃
حافظ اکمل شاہ صاحبؒ وارثی	چھپر شریف (گوجرخان)	۷-۸۔ مارچ
حضرت انوار شاہ صاحبؒ وارثی	باغبانپور روڈ۔ لاہور	۲۵۔ مئی
حاجی ابر شاہ صاحبؒ وارثی (کاشانہ وارثی)	پیر کالونی۔ والٹن۔ لاہور کینٹ	۲۴۔ نومبر
حاجی محبت شاہ صاحبؒ وارثی	گورونانک پورہ فیصل آباد	۳۔ کاتک

یا الٰہی خیر گرداں

بحق شاہ زمانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دُعائے کن فیکون

☆

قدرت اللہ شہاب صاحب کے شہاب نامہ سے کون واقف نہیں ایک ہزار دو سوسے زائد صفحات پر پھیلی ہوئی یہ ضخیم کتاب پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ اس کتاب کی ایک خوبی یہ ہے کہ آپ اگر اس کو ایک بار پڑھنا شروع کریں تو پھر ختم کئے بغیر ہاتھ سے رکھنا آپ کے لئے مشکل ہوگا۔ شہاب نامہ کے ایک باب میں قدرت اللہ شہاب صاحب نے دُعائے کن فیکون لکھی ہے۔ میں نے اس دُعائے کن فیکون کو بہت مجرب پایا سو آپ کی نظر کر رہا ہوں۔ اس دُعائے کن فیکون کے متعلق قدرت اللہ شہاب صاحب نے درج ذیل ہدایات بتائیں ہیں ضرورت مند خواتین و حضرات ان ہدایات پر عمل کر کے ہی اپنے مقصد کو حاصل کر سکیں گے۔

ہدایات

ا۔ اگر یہ دعا ہر روز ہر نماز کے بعد پوری پڑھی جائے تو سب کلمات، آیات اور دیگر دعائیہ سطور فقط ایک ایک بار پڑھنا کافی ہے۔

ب۔ اگر یہ دُعا چوبیس گھنٹے کے دوران فقط ایک بار کسی نماز کے بعد پڑھی جائے تو جن مقامات پر دائے کی صورت میں یہ نشان ٥ لگا ہوا ہے۔ انہیں گیارہ گیارہ مرتبہ اور باقی سب کو ایک ایک مرتبہ پڑھا جائے۔

ج۔ اگر یہ دُعا ہفتہ بھر میں فقط ایک بار کسی نماز کے بعد پڑھنے کی توفیق ہو تو دائرے (٥) والے مقامات کو حسب فرصت ۴۱ یا ۱۰۱ بار پڑھا جائے۔ باقی سب ایک ایک بار

د۔ کسی خاص پریشانی، مشکل یا حاجت کے وقت دائرے (٥) میں دیئے ہوئے مقامات کو موقع و محل کے اعتبار سے منتخب کر کے انہیں بغیر شمار کے اتنی بار پڑھا جائے کہ دنیا و مافیہا سے غافل ہو کر دل پر تسکین کا نزول محسوس ہو۔ باقی سب ایک ایک بار۔

مثلاً

بیماری کی صورت میں:	۵۱
اولاد کے لئے:	۳۷
رزق کے لئے:	۳۳،۵۵،۶۶،۶۷،۷۰،۷۱
توبہ کے لئے:	۸۲،۸۳،۸۴،۸۵،۸۶،۱۰۴
حاجت روائی کے لئے:	۳۱،۳۲،۳۳،۳۵،۸۹
توکل کے لئے:	۴۲،۴۳،۴۴،۴۵،۴۶،۴۷،۴۸
کسی ظلم یا زبردستی سے نجات حاصل کرنے کیلئے:	۳۹،۵۲
امن اور حفاظت کے لئے:	۱۰،۱۱،۴۶،۵۱،۵۸
عزت و حرمت کے لئے:	۵۹،۸۷،۸۸
ہر طرح کے جائز مقصد کے لئے:	۱۰۶

ح۔ اگر نتیجہ اپنی خواہش کے مطابق نکلے، تو اسے اپنی دعاؤں اور ریاضت کا ثمرہ نہ سمجھے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کی نعمت سمجھ کر سجدہ شکر بجا لائے بصورت دیگر اللہ کی رضا کی حکمت پر خوش دلی سے صبر و قناعت سے کام لے۔

ذ۔ اگر اس دعا کی حتی الوسع وظیفہ حیات بنا کر ثابت قدمی سے اس پر استقامت اختیار کی جائے، تو یہ بھی کرامت سے کم نہیں۔

وَمَاتَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِا اللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ۔

(اور مجھ سے جو کچھ توفیق ہو جاتی ہے صرا للہ کی مدد سے ہے۔ اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں)

دُعائے کُن فیکون

۱۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف۔

۲۔ کلمہ طیبہ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اس کے رسول ہیں)

۳۔ کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔
(پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے اور نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے جو بڑا عالیشان اور بزرگی والا ہے۔)

۴۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔
(میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف بیان کرتا ہوں جو بڑا عالیشان اور بزرگی والا ہے۔)

۵۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں)

۶۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا رب عظمت والا ہے)

۷۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا رب جو سب سے برتر ہے)

۸۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک)

۹۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام نقائص وعیوب سے منزہ بڑی پاکی والا)

۱۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، سلامت رکھنے والا ہر قسم کے خوف سے امن والا امن عطا کرنے والا)

۱۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام مخلوق کا ذمہ دار)

۱۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا اصلاح کرنے پر مکمل طور پر قدرت رکھنے والا)

۱۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اصلاح کرنے والا تمام عظمت کبریائی جلالی اور بڑائی والا)

۱۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، رب ہے ہر ہر عالم کے)

۱۵۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، رحمٰن ہے رحیم ہے)

۱۶۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْيَوْمِ الدِّيْنِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روز جزا کا مالک)

۱۷۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا پیدا کرنیوالا سب کچھ جاننے والا)

۱۸۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے آسمانوں کا زمین کا رب)

۱۹۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والے عرش کا رب)

۲۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بغیر سوال کے بے انتہا عطا کرنیوالا عرش والا)

۲۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے انتہائی عزت وشرف کے عرش والا)

۲۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اس کے رسول ہیں)

۲۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۔

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا لامحدود حکمت والا)

۲۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا بے سوال کے بے انتہا عطا کرنیوالا)

۲۵۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الرَّحْمٰنِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمٰن اور رحیم)

۲۶۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا رحیم)

۲۷۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہر چیز سننے والا ہر شے دیکھنے والا)

۲۸۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْقَدِيْرِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا ہر شے پر قدرت رکھنے والا)

۲۹۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا سب کچھ جاننے والا)

۳۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین ہر بات کی خبر رکھنے والا)

۳۱۔ اِنَّ رَبِّىْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ○

(بلاشبہ میرا رب جو چاہتا ہے اس کی تدبیر لطیف کر دیتا ہے۔ بلاشبہ وہ بڑا علم والا اور حکمت والا ہے)

۳۲۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَ هُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ○

(اللہ لطیف ہے۔ بلا حائل کسی چیز کے اپنے بندوں کو دیکھتا ہے اور وسعت رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور قوی اور غالب ہے)

۳۳۔ يَا لَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيْمًا بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِىْ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ○

(اے وہ ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے۔ اے وہ جو اپنی مخلوق کے حال کو جانتا ہے۔ اے وہ ذات جو ان کی ہر بات سے باخبر ہے۔ تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما اے لطیف، اے علیم، اے خبیر)

۳۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا)

۳۵۔ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ. وَ يَسِّرْ لِىْ اَمْرِىْ. وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ. يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ○

(اے میرے رب کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں)

۳۶۔ رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا○

(اے رب بڑھا مجھے علم میں)

۳۷۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ○

(اے میرے رب نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے)

۳۸۔ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَلِاَخِىْ وَ اَدْخِلْنَا فِىْ رَحْمَتِكَ ۖ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ○

(اے میرے رب معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو اور ہم کو اپنی رحمت میں لے لے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔)

۳۹۔ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ عَافِنِىْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَىَّ بِشَىْءٍ لَّا طَاقَةَ لِىْ بِهٖ○

(اے اللہ معبود جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اور معبود ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق کے عافیت عطا فرما مجھے اور نہ مسلط کر کسی کو اپنی مخلوق میں سے میرے اوپر ایسی چیز کے ساتھ جس کی طاقت نہ ہو مجھے)

۴۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ محمد اللہ کے رسول ہیں)

۴۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا)

۴۲۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا○

(وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں تو اسی کو اپنے کام سپرد کرنے کے لیے قرار دیے رہو)

۴۳۔ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ○

(پھر جب کسی کام کا عزم پختہ کرلو سو خدا تعالیٰ پر اعتماد رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ ایسے اعتماد کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں)

۴۴۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

(میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے)

۴۵۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ○

(ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کے لیے اچھا ہے۔ کیا اچھا کارساز ہے اور کیا اچھا مددگار)

۴۶۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○

(اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ سب بندوں کا نگران ہے)

۴۷۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ

(اور اس حی لایموت پر توکل رکھیے اور اس کی تسبیح اور تحمید میں لگے رہیے)

۴۸۔ اَللّٰهُ حَسْبِيْ رَبِّيْ مُرَبِّيْ.

(اللہ میرے لیے کافی ہے۔ وہ میرا رب ہے۔ میرا سرپرست مددگار ہے)

۴۹۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِيْ الْكَافِيْ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے۔ شفا دینے والا کفایت کرنے والا ہے)

۵۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّلٰمِ الشَّافِيْ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سلامتی دینے والا شفا دینے والا ہے)

۵۱۔ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ. يَا شَافِيْ يَا سَلٰمُ.

(مجھے لگ گئی ہے بیماری اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔ اے شفا دینے والے، اے سلامت رکھنے والے)

۵۲۔ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ. يَاقَوِيُّ الْعَزِيْزُ.

(میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے۔ اے قدرت والے، اے غلبہ والے)

۵۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا ہے غلبہ والا ہے)

۵۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ ہے سب چیزوں کا سنبھالنے والا ہے)

۵۵۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

(اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود بنانے کے قابل نہیں۔ اور وہ زندہ ہیں اور سب چیزوں کو سنبھالنے والے ہیں)

۵۶۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْحَفِيْظِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا ہے محافظ ہے)

۵۷۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وہ رحم کرنے والوں سے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے)

۵۸۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ ○

(اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے ساتھ کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی اس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ آسمان میں، اے زندہ اے قائم ذات)

۵۹۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ جَلَّلْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ○

(پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی جو تمام عیبوں سے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب ہے۔ اے اللہ آپ نے ڈھانپ لیا ہے آسمانوں اور زمین کو عزت اور غلبے کے ساتھ)

۶۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا)

۶۱۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

(البتہ تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک رسول آیا جن پر مضرت کی بات گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے خواہش مند رہتے ہیں اور ایمانداروں کے ساتھ بہت ہی مہربان اور رحم فرماتے ہیں)

۶۲۔ درود شریف۔

۶۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہر تعریف کا مستحق اور انتہائی عزت و شرف کا مالک)

۶۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا ہے ہر تعریف کا مستحق ہے)

۶۵۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْحَمِيْدِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز ہے، ہر تعریف کا مستحق ہے)

۶۶۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُغْنِيْ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز ہے اور اپنے فضل و کرم سے جسے چاہے دوسروں سے بے نیاز کر دے)

۶۷۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، بے حد احسان کرنے والا)

۶۸۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَدُوْدِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا، مومنین سے محبت کرنے والا)

۶۹۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اس کے رسول ہیں)

۷۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا)

۷۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، پیدا کرنے والا رزق دینے والا)

۷۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْمُحْصِيْ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا، ہر شے کو اپنے علم کے احاطہ میں لینے والا)

۷۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، اپنے احسانات اور انعامات فرمانے والا رحیم)

۷۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، بے نیاز یکتا لاشریک)

۷۵۔ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

(اور ایسا معبود جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے، وہ تو ایک ہی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی رحمٰن اور رحیم ہے)

۷۶۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اس کے رسول ہیں)

۷۷۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، عالی شان عظمت والا)

۷۸۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ)

۷۹۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ التَّوَّابِ الرَّحِيْمِ ۝

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے توبہ کی توفیق عطا فرمانے والا رحیم)

۸۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا)

۸۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا))

۸۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۝

(بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مگر وہی حی و قیوم ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں)

۸۳۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا، ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے)

۸۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۗ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ آپ پاک ہیں۔ میں بے شک قصوروار ہوں)

۸۵۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا.

(اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھول جائیں یا خطا کریں)

۸۶۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

(اے ہمارے رب ہدایت کرنے کے بعد ہمارے دل نہ پھیر اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت کہ بے شک تو ہی ہے دینے والا ہے)

۸۷۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غلبہ والا، جسے چاہے عزت دینے والا ہے)

۸۸۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذَوَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام عزت وکمال کی مالک ذات ہے)

۸۹۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ○
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بہت زیادہ فضل کرنے والا ہے)

۹۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ○
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور کامل القوت)

۹۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان (روحانی) کا بادشاہ)

۹۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِیْ الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا)

۹۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِیْ الْهَيْبَتِ وَالْقُدْرَةِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا)

۹۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا)

۹۵۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، بادشاہی کا مالک)

۹۶۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، بادشاہ دنیا کا مقصد)

۹۷۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ تمام نقائص وعیوب سے منزہ و پاک)

۹۸۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام نقائص وعیوب سے منزہ بڑی پاکی والا)

۹۹۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب)

۱۰۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم)

۱۰۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا)

۱۰۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر میں اور باطن میں)

۱۰۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، دلوں کو پھیرنے والا ہے)

۱۰۴۔ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّبَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ.
(اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ پھیر دل ہمارے اپنی اطاعت کی طرف)

۱۰۵۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَدِيْعِ الْعَجَائِبِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام اشیاء کو بے مثال بنانے والا عجائبات پیدا کرنے والا)

۱۰۶۔ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِا الْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ.
(اے عجائبات کے پیدا کرنے والے (میرے لیے) خیر کے عجائبات پیدا فرما۔ اے بے مثال اشیاء بنانے والے)

۱۰۷۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ○
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، محمد اس کے رسول ہیں)

۱۰۸۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِی الْحَاجَاتِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا)

۱۰۹۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہر طرح کے اسباب پیدا کرنے والا)

۱۱۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُجِيْبِ الدَّعْوَةِ.
(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، دعاؤں کو قبول فرمانے والا)

۱۱۱۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.
(اے ہمارے رب دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے)

۱۱۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغِيَاثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے، فریاد کرنے والوں کی فریاد سننے والا)

۱۱۳۔ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(اے فریاد کرنے والوں کی فریاد سننے والے پاک پروردگار آپ میری فریاد کو پہنچیں اور میری غرض کو پورا فرمائیں۔ اے اللہ بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں)

۱۱۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

(نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اس کے رسول ہیں)

۱۱۵۔ کلمہ شہادت: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

(اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور جو واحد ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)

۱۱۶۔ کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ (پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں گناہوں سے بچنے اور نہ نیکی کرنے کی قوت، مگر اللہ کی مدد سے جو بڑا عالیشان اور بزرگی والا ہے)

۱۱۷۔ درود شریف:

دُعائے گنج العرش

☆

اس دعا کے فضائل و فوائد اور برکات لاتعداد اور نا قابل تحریر ہیں۔ یہ دُعائے اسمائے الٰہی اور کلمہ اوّل کا مجموعہ عظیم ہے۔ روایت ہے کہ ایک روز رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرماتے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور یہ دُعا تعلیم فرمائی اور اس دُعا کے فضائل و فوائد کے متعلق فرمایا اس دُعا کے قاری کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تین چیزیں ملیں گی:

اوّل = روزی میں برکت ہوگی۔

دوئم = غیب سے روزی ملتی رہیگی۔

سوئم = اس کے دشمن عاجز رہیں گے۔

اس کے علاوہ ہمارے بزرگانِ دین اور اولیائے عظام نے بھی اس دُعا کو اپنے روزمرہ معمولات میں شامل کر کے بڑی تحقیق کے بعد کئی فضائل و فوائد و برکات بیان کیے ہیں جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں!!

۱۔ تمام مقاصد کے حصول کے لئے ہر نماز کے بعد ۳ مرتبہ یا پھر بعد نماز تہجد ۱۱ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں دُعا مانگیں۔

۲۔ دفع دشمن، ظالم اور حاسدوں کے لئے بعد نماز مغرب ۱۱ مرتبہ پڑھ کر بعد دُعا تصور میں دم کر دیں۔

۳۔ ہر کام میں فتح و نصرت، کامیابی و کامرانی اور عزت و مرتبہ حاصل کرنے کے لئے بعد نماز تہجد ۷ مرتبہ پڑھ کر دُعا مانگیے۔

۴۔ صاحب کشف، تسخیر الموکلات و جنات اور تسخیر الخلائق کے لئے بعد نماز تہجد ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دُعا مانگیں۔ اس عمل کی اجازت ضروری ہے۔

دعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالیشان عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات وصفات میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَاضِی الْحَاجَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا ربّ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (عیبوں کا) بخشنے والا گناہوں کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْکَافِیْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِیْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ مَنْ یَّخْلُقُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَنِیِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پرواہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّکُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدردان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْعَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رُوحانی اور رُوحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت اور عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَیْبِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الْقَدِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْعَظِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ النَّصِیْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الرَّحْمٰنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ بڑا مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَرِیْبِ الْحَسَنَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَلِیِّ الْحَسَنَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار عیب پوش

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْمُعْجِزِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّکُوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدر دان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْقَدِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ قدیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِیْنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش اور مدد طلب کی جاتی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْمَقْصُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصد

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدمؑ اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوحؑ اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرٰھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیمؑ اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیلؑ اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسٰیؑ اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَاوٗدُ خَلِیْفَةُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤدؑ اللہ کا خلیفہ ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسٰیؑ اللہ کی روح ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کا رسول ہے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَ نُوْرِ
عَرْشِہٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
حَبِیْبِنَا وَسَیِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِیْعِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اصحابِ بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہم

☆

خواتین وحضرات آئندہ صفحات پر آنے والے اصحابہ رسول اکرم ﷺ کے اسمائے گرامی اصحابِ بدر کے نام سے مشہور ہیں یہ وہ اصحاب کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں جو غزوہ بدر میں ہمرکاب نبی کریم ﷺ تھے تاریخ کی کتابوں میں ان اصحاب بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی تعداد ۳۱۳ ملتی ہے۔

علماء کرام عاملین کاملین نے اصحاب بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اسمائے گرامی کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے اپنی کئی مشکلات کو آسان فرمایا۔ راقم الحروف نے بھی زیرِ نظر کتاب میں حضور اکرم ﷺ کے ان جاں نثار صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اسمائے گرامی کو شامل کیا کہ جن کے نام لے کر جو دُعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتے ہیں۔ یہ مجرب المجرب عمل ہے۔

ترکیب

خواتین وحضرات سب سے پہلے تمام فرائض سے فارغ ہو کر دو رکعت نفل برائے ایصالِ ثواب کی نیت سے اصحاب بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے لئے ادا کریں۔ یاد رہے دونوں رکعتوں میں بعد سورۃ فاتحہ ۳-۳ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔ اس کے بعد آپ کا جو بھی مقصد ہو اُس کا تصور ذہن میں رکھتے ہوئے اسمائے بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہم پڑھ کر سجدے میں اپنے مقصد کے حاصل ہونے کی دُعا مانگیئے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی دُعا قبول ہوگی۔

اسمآءِ بدریین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدِ ن الْمُهَاجِرِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَلٰئِكَةِ الْبَدْرِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ الْمُهَاجِرِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ الْمُهَاجِرِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبِ الْمُهَاجِرِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا زُبَیْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْمُهَاجِرِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصِ الْمُهَاجِرِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا سَعِیْدِ بْنِ زَیْدِ الْمُهَاجِرِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا اَبِیْ عُبَیْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْمُهَاجِرِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا اُبَیِّ بْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا الْاَخْنَسِ بْنِ خُبَیْبِ الْمُهَاجِرِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا الْاَرْقَمِ بْنِ اَبِی الْاَرْقَمِ الْمُهَاجِرِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا اَسْعَدَ بْنِ یَزِیْدَ الْخَزْرَجِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا اَنَسِ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا اَنَسَةَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَاجِرِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا اُنَیْسِ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ خَوْلِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا اِیَاسِ بْنِ اَوْسِ الْاَوْسِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا اِیَاسِ بْنِ الْبُكَیْرِ الْمُهَاجِرِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا بُجَیْرِ اَبِی الْبُجَیْرِ الْخَزْرَجِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا بَحَّاثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرِ الْخَزْرَجِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا بَسْبَسَةَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا بِشْرِ بْنِ الْبَرَاءِ الْخَزْرَجِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا بَشِیْرِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا بِلَالِ بْنِ رَبَاحِ الْمُهَاجِرِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا تَمِیْمٍ مَوْلٰی خِرَاشِ الْخَزْرَجِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ الْاَقْرَمِ الْاَوْسِیِّ رض

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رض — وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَالِدِ الْخَزْرَجِیِّ رض

وسیدنا ثابت بن عمرو الخزرجی رض — وسیدنا ثابت بن الهزال الخزرجی رض
وسیدنا ثعلبة بن حاطب الاوسی رض — وسیدنا ثعلبة بن عمرو المهاجری رض
وسیدنا ثعلبة بن عنمة الخزرجی رض — وسیدنا ثقف بن عمرو المهاجری رض
وسیدنا جابر بن عبد الله بن رئاب الخزرجی رض — وسیدنا جابر بن عبد الله بن عمرو الخزرجی رض
وسیدنا جبار بن صخر الخزرجی رض — وسیدنا جبر بن عتیک الاوسی رض
وسیدنا جبیر بن ایاس الخزرجی رض — وسیدنا حمزة بن عبد المطلب المهاجری رض
وسیدنا الحارث بن انس الاوسی رض — وسیدنا الحارث بن اوس بن رافع الاوسی رض
وسیدنا الحارث بن اوس بن معاذ الاوسی رض — وسیدنا الحارث بن حاطب الاوسی رض
وسیدنا الحارث بن ابی خزمة الاوسی رض — وسیدنا الحارث بن خزمة الاوسی رض
وسیدنا الحارث ابن ابی خزمة الخزرجی رض — وسیدنا الحارث بن الصمة الخزرجی رض
وسیدنا الحارث بن عرفجة الاوسی رض — وسیدنا الحارث بن قیس الاوسی رض
وسیدنا الحارث بن قیس الخزرجی رض — وسیدنا الحارث بن النعمان الاوسی رض
وسیدنا حارثة بن سراقة الخزرجی الشهید رض — وسیدنا حارثة بن النعمان الخزرجی رض
وسیدنا حاطب بن ابی بلتعة المهاجری رض — وسیدنا حاطب بن عمرو المهاجری رض
وسیدنا حباب بن المنذر الخزرجی رض — وسیدنا حبیب بن الاسود الخزرجی رض
وسیدنا حرام بن ملحان الخزرجی رض — وسیدنا حریث بن زید الخزرجی رض
وسیدنا الحصین بن الحارث المهاجری رض — وسیدنا حمزة بن الحمیر الخزرجی رض
وسیدنا خارجة بن زید الخزرجی رض — وسیدنا خالد بن البکیر المهاجری رض
وسیدنا خالد بن قیس الخزرجی رض — وسیدنا خباب بن الارت المهاجری رض
وسیدنا خباب مولی عتبة المهاجری رض — وسیدنا خبیب بن اساف الخزرجی رض
وسیدنا خداش بن قتادة الاوسی رض — وسیدنا خراش بن الصمة الخزرجی رض

وسیدنا خریم بن فاتک المهاجری رض — وسیدنا خلاد بن رافع الخزرجی رض
وسیدنا خلاد بن سوید الخزرجی رض — وسیدنا خلاد بن عمرو الخزرجی رض
وسیدنا خلاد بن قیس الخزرجی رض — وسیدنا خلید بن قیس الخزرجی رض
وسیدنا خلیفة بن عدی الخزرجی رض — وسیدنا خنیس بن حذافة المهاجری رض
وسیدنا خوات بن جبیر الاوسی رض — وسیدنا خولی بن ابی خولی المهاجری رض
وسیدنا ذکوان بن عبد قیس الخزرجی رض — وسیدنا ذی الشمالین بن عمرو المهاجری الشهید رض
وسیدنا راشد بن المعلی الخزرجی رض — وسیدنا رافع بن الحارث الخزرجی رض
وسیدنا رافع بن عنجدة الاوسی رض — وسیدنا رافع بن المالک الخزرجی رض
وسیدنا رافع بن المعلی الخزرجی رض — وسیدنا رافع بن یزید الاوسی رض
وسیدنا ربعی بن رافع الاوسی رض — وسیدنا ربیع بن ایاس الخزرجی رض
وسیدنا ربیعة بن اکثم المهاجری رض — وسیدنا رخیلة بن ثعلبة الخزرجی رض
وسیدنا رفاعة بن الحارث الخزرجی رض — وسیدنا رفاعة بن رافع الخزرجی رض
وسیدنا رفاعة بن عبد المنذر الاوسی رض — وسیدنا رفاعة بن عمرو الخزرجی رض
وسیدنا زیاد بن السکن الاوسی رض — وسیدنا زیاد بن عمرو الخزرجی رض
وسیدنا زیاد بن لبید الخزرجی رض — وسیدنا زید بن اسلم الاوسی رض
وسیدنا زید بن حارثة المهاجری رض — وسیدنا زید بن الخطاب المهاجری رض
وسیدنا زید بن المزین الخزرجی رض — وسیدنا زید بن المعلی الخزرجی رض
وسیدنا زید بن ودیعة الخزرجی رض — وسیدنا سالم مولی ابی حذیفة المهاجری رض
وسیدنا سالم بن عمیر الاوسی رض — وسیدنا السائب بن عثمان بن مظعون المهاجری رض
وسیدنا سبرة بن فاتک المهاجری رض — وسیدنا سراقة بن عمرو الخزرجی رض
وسیدنا سراقة بن کعب الخزرجی رض — وسیدنا سعد مولی حاطب المهاجری رض

وَسَیِّدُنَا سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ الْمُهَاجِرِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سَعْدُ بْنُ خَیْثَمَةَ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سَعْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سَعْدُ بْنُ زَیْدِ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سَعْدُ بْنُ سَعْدِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سَعْدُ بْنُ سَهْلِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سَعْدُ بْنُ عُبَیْدِ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سُفْیَانُ بْنُ نَسْرِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سَلَمَةُ بْنُ اَسْلَمَ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سَلَمَةُ بْنُ ثَابِتِ الْاَوْسِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سَلِیْطُ بْنُ قَیْسِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سُلَیْمُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سُلَیْمُ بْنُ عَمْرِو الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سُلَیْمُ بْنُ قَیْسِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سُلَیْمُ بْنُ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سِمَاکُ ابْنُ سَعْدِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سِنَانُ بْنُ اَبِیْ سِنَانِ الْمُهَاجِرِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سِنَانُ بْنُ صَیْفِیِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سَهْلُ بْنُ حُنَیْفِ الْاَوْسِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سَهْلُ بْنُ رَافِعِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سَهْلُ بْنُ عَتِیْکِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سَهْلُ بْنُ قَیْسِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سُهَیْلُ بْنُ وَهْبِ الْمُهَاجِرِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سُهَیْلُ بْنُ رَافِعِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سَوَادُ بْنُ رَزْنِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا سَوَادُ بْنُ غَزِیَّةَ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا سُوَیْبِطُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْمُهَاجِرِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا شُجَاعُ بْنُ اَبِیْ وَهْبِ الْمُهَاجِرِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا شَرِیْکُ بْنُ اَنَسِ الْاَوْسِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا شَمَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا صُبَیْحٌ مَوْلٰی اَبِی الْعَاصِ الْمُهَاجِرِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا صَفْوَانُ بْنُ وَهْبِ الْمُهَاجِرِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا صُهَیْبُ بْنُ سِنَانِ الْمُهَاجِرِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا صَیْفِیُّ بْنُ سَوَادِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا الضَّحَّاکُ بْنُ حَارِثَةَ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا الضَّحَّاکُ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا ضَمْرَةُ بْنُ عَمْرِو الْاَوْسِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا الطُّفَیْلُ بْنُ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِیُّ رض

وَسَیِّدُنَا طُفَیْلُ بْنُ مَالِکِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا الطُّفَیْلُ بْنُ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا الطُّلَیْبُ بْنُ عُمَیْرِ الْمُهَاجِرِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَاصِمُ بْنُ ثَابِتِ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَاصِمُ بْنُ عَدِیِ الْاَوْسِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَاصِمُ بْنُ الْعُکَیْرِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَاصِمُ بْنُ قَیْسِ الْاَوْسِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَاقِلُ بْنُ الْبُکَیْرِ الْمُهَاجِرِیُّ الشَّهِیْدُ رض
وَسَیِّدُنَا عَامِرُ بْنُ اُمَیَّةَ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَامِرُ بْنُ الْبُکَیْرِ الْمُهَاجِرِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَامِرُ بْنُ رَبِیْعَةَ الْمُهَاجِرِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَامِرُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَامِرُ بْنُ فُهَیْرَةَ الْمُهَاجِرِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَامِرُ بْنُ مُخَلَّدِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَامِرُ بْنُ یَزِیْدَ بْنِ السَّکَنِ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَائِذُ بْنُ مَاعِصِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبَّادُ بْنُ بِشْرِ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبَّادُ بْنُ قَیْسِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جُبَیْرِ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَحْشِ الْمُهَاجِرِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَدِّ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُمَیْرِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرَّبِیْعِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَیْدِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلِمَةَ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ الْاَوْسِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُهَیْلِ الْمُهَاجِرِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَرِیْکِ الْاَوْسِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَارِقِ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ مَنَافِ الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرْفُطَةَ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو الْخَزْرَجِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَیْرِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَیْسِ بْنِ خَلْدَةَ الْاَوْسِیُّ رض
وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَیْسِ بْنِ صَخْرِ الْخَزْرَجِیُّ رض   وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ کَعْبِ الْخَزْرَجِیُّ رض

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ النُّعْمٰنِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ حَقٍّ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَبْرِ الْاَوْسِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عَبْدَةَ بْنِ الْحَسْحَاسِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَبْسِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَوْسِ الْاَوْسِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْاَوْسِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدِ الْاَوْسِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْحٰرِثِ الْمُهَاجِرِيِّ الشَّهِيْدِ ؓ وَسَيِّدِنَا عِتْبَانِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا الْعَجْلَانِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَدِيِّ بْنِ اَبِي الزَّغْبَاءِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عِصْمَةَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُصَيْمَةَ الْاَشْجَعِيِّ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عَطِيَّةَ بْنِ نُوَيْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ الْوَهْبِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ وَهْبِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عَمَّارِ بْنِ يَاسِرِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ الْحَزْمِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ زِيَادِ الْاَوْسِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اَبِيْ سَرْحِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ طَلْقِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مَعْبَدِ الْاَوْسِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مُعَاذِ الْاَوْسِيِّ ؓ

وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحَرَامِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحُمَامِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصِ الْمُهَاجِرِيِّ الشَّهِيْدِ ؓ وَسَيِّدِنَا عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ الشَّهِيْدِ ؓ
وَسَيِّدِنَا عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَوْسِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا عِيَاضِ بْنِ زُهَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا غَنَّامِ بْنِ الْاَوْسِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا الْفَاكِهِ بْنِ بِشْرِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا فَرْوَةَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا قُطْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مِحْصَنِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ سَكَنِ الْاَوْسِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ عَمَّارِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا لَبْدَةَ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ خَوْلِيِّ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ الدُّخْشُمِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ رِفَاعَةَ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ عَمْرِو الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ نُمَيْلَةَ الْاَوْسِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِيِّ الشَّهِيْدِ ؓ وَسَيِّدِنَا مُجَذَّرِ بْنِ زِيَادِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ عَامِرِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ نَضْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْاَوْسِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا مِدْلَاجِ بْنِ عَمْرِو الْمُهَاجِرِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مَرْثَدِ بْنِ اَبِيْ مَرْثَدِ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا مِسْطَحِ بْنِ اُثَاثَةَ الْمُهَاجِرِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ وَسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ عَبْدِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ

وسیدنا مصعب بن عمیر المهاجری ؓ
وسیدنا معاذ بن جبل الخزرجی ؓ
وسیدنا معاذ بن الحارث الخزرجی ؓ
وسیدنا معاذ بن الصمة الخزرجی ؓ
وسیدنا معاذ بن عمرو الخزرجی ؓ
وسیدنا معاذ بن ماعص الخزرجی ؓ
وسیدنا معبد بن عباد الخزرجی ؓ
وسیدنا معبد بن قیس الخزرجی ؓ
وسیدنا معتب بن عبید الاوسی ؓ
وسیدنا معتب بن عوف المهاجری ؓ
وسیدنا معتب بن قشیر الاوسی ؓ
وسیدنا معقل بن المنذر الخزرجی ؓ
وسیدنا معمر بن الحارث المهاجری ؓ
وسیدنا معن بن عدی الاوسی ؓ
وسیدنا معن بن یزید المهاجری ؓ
وسیدنا معوذ بن الحارث الخزرجی الشهید ؓ
وسیدنا معوذ بن عمرو الخزرجی ؓ
وسیدنا المقداد بن الاسود المهاجری ؓ
وسیدنا ملیل بن وبرة الخزرجی ؓ
وسیدنا المنذر بن عمرو الخزرجی ؓ
وسیدنا المنذر بن قدامة الاوسی ؓ
وسیدنا المنذر بن محمد الاوسی ؓ
وسیدنا مهجع بن صالح مولی عمر بن الخطاب الشهید ؓ
وسیدنا النضر بن الحارث الاوسی ؓ
وسیدنا النعمن الاعرج بن مالک الخزرجی ؓ
وسیدنا النعمن بن ابی خزمة الاوسی ؓ
وسیدنا النعمن بن سنان الخزرجی ؓ
وسیدنا النعمن بن عبد عمرو الخزرجی ؓ
وسیدنا النعمن بن عصر الاوسی ؓ
وسیدنا النعمن بن عمرو الخزرجی ؓ
وسیدنا النعمن بن مالک الخزرجی ؓ
وسیدنا نعیمان بن عمرو الخزرجی ؓ
وسیدنا نوفل بن عبد الله الخزرجی ؓ
وسیدنا واقد بن عبد الله المهاجری ؓ
وسیدنا ودقة بن ایاس الخزرجی ؓ
وسیدنا ودیعة بن عمرو الخزرجی ؓ
وسیدنا وهب بن ابی سرح المهاجری ؓ
وسیدنا وهب بن سعد المهاجری ؓ
وسیدنا هانئ بن نیار الخزرجی ؓ
وسیدنا هبیل بن وبرة الخزرجی ؓ
وسیدنا هلال بن المعلی الخزرجی ؓ
وسیدنا یزید بن الاخنس المهاجری ؓ

وسیدنا یزید بن الحارث الخزرجی الشهید ؓ
وسیدنا یزید بن السکن الاوسی ؓ
وسیدنا یزید بن حرام الخزرجی ؓ
وسیدنا یزید بن رقیش المهاجری ؓ
وسیدنا یزید بن المنذر الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی الاعور الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی ایوب الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی حبة الاوسی ؓ
وسیدنا ابی حبیب الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی حذیفة المهاجری ؓ
وسیدنا ابی حسن الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی حنة الاوسی ؓ
وسیدنا ابی خارجة الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی خزیمة الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی خلاد الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی داود الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی دجانة الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی سبرة المهاجری ؓ
وسیدنا ابی سلمة المهاجری ؓ
وسیدنا ابی سلیط الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی سنان المهاجری ؓ
وسیدنا ابی شیخ الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی صرمة الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی ضیاح الاوسی ؓ
وسیدنا ابی طلحة الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی عقیل الاوسی ؓ
وسیدنا ابی قتادة الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی قیس الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی کبشة المهاجری ؓ
وسیدنا ابی لبابة الاوسی ؓ
وسیدنا ابی مخشی المهاجری ؓ
وسیدنا ابی مرثد المهاجری ؓ
وسیدنا ابی مسعود الخزرجی ؓ
وسیدنا ابی ملیل الاوسی ؓ
وسیدنا ابی الهیثم الاوسی ؓ
وسیدنا ابی الیسر الخزرجی ؓ

تمت

عملیات، وظائف کی بہترین کتب